صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(٢٠٤ھ۔٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد سوم

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
جلد: سوم
ایڈیشن: اول
سن اشاعت: اپریل 2009ء
ناشر: نورفاؤنڈیشن لندن

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔ قبیلہ بنوقشیر سے آپ تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 55 سال کی عمر پائی۔ 24 رجب 261ھ کو نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دارالکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر "مثلہ" کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مضمون کے سمجھنے میں کسی قدر مشکل ہوتی ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

"ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔"

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

نورفاؤنڈیشن صحیح مسلم کے ترجمہ کی توفیق پارہی ہے جس کی تیسری جلد ''کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ اور کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا'' پر مشتمل ہے۔نورفاؤنڈیشن نے اپنی تخریج وتحقیق کے مطابق آنحضرت ﷺ کی احادیث کے مضمون کو زیادہ جامع طریق پر اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے۔اس تحقیق کے مطابق صحیح مسلم جلدسوم میں 585احادیث شامل ہیں جو کہ المعجم المفهرس کے مطابق 628 احادیث بنتی ہیں۔

صحیح مسلم جلدسوم میں ابواب کی ترقیم دارالکتاب العربی بیروت کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں بریکٹ والانمبر ''المعجم المفهرس'' کے مطابق ہے۔بریکٹ سے باہر والانمبر ''تحفة الاشراف للمزی'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والانمبر ''المعجم المفهرس'' کے مطابق ہےاور بریکٹ سے باہر والانمبرنورفاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلدسوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل ہےاور چوتھی جلد انشاءاللہ حدیث نمبر 1385 سے شروع ہوگی۔ہر حدیث کے آخر پر جونمبر دیا گیا ہے وہ صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت کے مطابق ہے۔یہ اس لئے کیا گیا ہے تاکہ ریسرچ کرنے والے قاری کو ریسرچ میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔

نور فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین صفحہ نمبر

كتاب المساجد و مواضع الصلاة

المساجد و مواضع الصلاة	مساجد اور نماز کی جگہیں..................	1
ابتناء مسجد النبی ﷺ	مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر..................	5
تحويل القبلة من القد س الى الكعبة	بیت المقدس سے کعبہ کی طرف تحویل قبلہ	7
النهي عن بناء المساجد على القبور...	قبروں پر مساجد بنانے کی ممانعت............	9
فضل بناء المساجد و الحث عليها	مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت اور اس کی ترغیب	13
الندب الى وضع الايدى	رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کی ترغیب.......	14
جواز الاقعاء على العقبين	دونوں ایڑیوں پر بیٹھنے کا جواز	17
تحريم الكلام فى الصلاة....	نماز میں بات چیت کرنے کی ممانعت	17
جوازلعن الشيطان فى	دوران نماز شیطان پر لعنت کرنے کا جواز......	22
جواز حمل الصبيان فى الصلاة	نماز میں بچوں کے اٹھانے کا جواز............	24
جواز الخطوة و الخطوتين	نماز میں دو ایک قدم اٹھانے کا جواز...........	26
كراهة الاختصار فى الصلاة	نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کی ناپسندیدگی........	27
كراهة مسح الحصى وتسوية	نماز میں کنکریاں ہٹانے کے لئے ہاتھ پھیرنا....	28
النهي عن البصاق فى المسجد	نماز میں اور اس کے علاوہ مسجد میں تھوکنے......	29
جواز الصلاة فى النعلين	جوتیاں پہنے ہوئے نماز کا جواز	33
كراهة الصلاة فى ثوب له اعلام	منقش کپڑے میں نماز پڑھنے کی ناپسندیدگی....	34
كراهة الصلاة بحضرة الطعام....	کھانے کی موجودگی میں جو فوری طور پر	35
نهي من اكل ثوماً او بصلاً	کسی کا لہسن، پیاز، گندنا اور اس جیسی کوئی چیز....	38
النهي عن نشد الضالة فى المسجد ...	گمشدہ چیز کے مسجد میں اعلان کی ممانعت	44

السهو فی الصلاۃ والسجود	نماز میں بھول جانے اوراس کی وجہ سے سجدہ سہو...	45
سجود التلاوۃ	سجدہ تلاوت	56
صفة الجلوس فی الصلاۃ و کیفیّة	نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت .	60
السلام لتحلیل من الصلاۃ	نماز سے فارغ ہونے پر سلام پھیرنا	63
الذکر بعد الصلاۃ	نماز کے بعد ذکر الٰہی	64
استحباب التعوذ من عذاب القبر	عذاب قبر سے پناہ مانگنا مستحب ہے............	65
ما یستعاذ منه فی الصلاۃ	نماز میں کس چیز سے پناہ مانگی جائے	67
استحباب الذکر بعد الصلاۃ	نماز کے بعد ذکر کا مستحب ہونا..............	70
مایقال بین تکبیرۃ الاحرام	تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کیا کہا جائے	79
استحباب اتیان الصلاۃ بوقار	نماز کے لئے وقار اور سکینت سے آنا مستحب ہے	81
متی یقوم الناس للصلاۃ......	لوگ نماز کے لئے کب کھڑے ہوں..........	83
من ادرک رکعة من الصلاۃ	جس نے نماز کی ایک رکعت پالی	86
اوقات الصلوات الخمس	پانچ نمازوں کے اوقات..................	88
استحباب الابراد بالظهر	شدید گرمی میں نماز ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے...	97
استحباب تقدیم الظهر......	گرمی کی شدت نہ ہو تو اول وقت میں ظہر.......	101
استحباب التبکیر بالعصر	عصر جلدی پڑھنے کا مستحب ہونا..............	102
التغلیظ فی تفویت صلاۃ العصر	عصر کی نماز ضائع کرنے کی سنگینی..............	106
الدلیل لمن قال الصلاۃ الوسطیٰ	اس کی دلیل جس نے کہا کہ صلاۃ وسطیٰ........	107
فضل صلاتی الصبح والعصر	صبح اور عصر کی نمازوں کی فضیلت	111
بیان ان اول وقت المغرب	اس بات کا بیان کہ مغرب کا اول وقت.........	114
وقت العشاء و تاخیرها	عشاء کا وقت اور اس کی تاخیر................	114
استحباب التبکیر بالصبح	اس وقت میں جبکہ ابھی اندھیرا ہوتا ہے.........	122
کراهیة تاخیر الصلاۃ عن وقتها	نماز اس کے پسندیدہ وقت سے تاخیر سے.......	126
فضل صلاۃ الجماعة	نماز با جماعت کی فضیلت.................	129
یجب اتیان المسجد علی من سمع	جو اذان کی آواز سنے اس پر مسجد میں آنا واجب	133

صلاۃ الجماعة من سنن الهدیٰ	جماعت کے ساتھ نماز	134
النهی عن الخروج من المسجد	مؤذن اذان دے چکے تو مسجد سے نکلنے کی	135
فضل صلاۃ العشاء والصبح....	صبح اور عشاء کی نماز با جماعت پڑھنے کی فضیلت .	136
الرخصة فی التخلف عن الجماعة....	کسی عذر کی بناء پر نماز سے پیچھے رہنے کی اجازت	138
جواز الجماعة فی النافلة والصلاۃ	نفل نماز میں جماعت کا جواز اور چٹائی	141
فضل صلاۃ الجماعة وانتظار....	جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے اور نماز کا......	144
فضل كثرة الخطا الی المساجد	مساجد کی طرف زیادہ قدم چل کر آنے کی	147
المشی الی الصلاۃ	نماز کے لئے چل کر جانے جس کے ذریعہ	150
فضل الجلوس فی مصلاه	صبح (کی نماز کے) بعد اپنی نماز پڑھنے کی......	152
من احق بالامامة	امامت کا سب سے زیادہ اہل کون ہے؟	153
استحباب القنوت	جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو	157
قضاء الصلاۃ الفائتة واستحباب......	چھٹی ہوئی نماز کی ادائیگی اور اس کو جلد ادا کرنے	163

كتاب صلاۃ المسافرين وقصرها

صلاۃ المسافرين وقصرها	مسافروں کی نماز اور اس کا قصر کرنا............	174
قصر الصلاۃ بمنیً	منیٰ میں نماز قصر کرنے کا بیان...............	181
الصلاۃ فی الرحال فی المطر	بارش کی وجہ سے قیام گاہوں میں نماز پڑھنا.....	184
جواز الصلاۃ النافلة علی الدابة	سفر میں نفل نماز سواری پر پڑھنے کا جواز........	187
جواز الجمع بين الصلاتين	سفر میں دو نمازیں جمع	191
الجمع بين الصلاتين فی الحضر....	حضر میں دو نمازیں جمع کرنا.................	193
جواز الانصراف من الصلاۃ	نماز کے بعد دائیں اور بائیں (دونوں) طرف....	197
استحباب يمين الامام	امام کے دائیں طرف (کھڑے) ہونے کا.....	198
كراهة الشروع فی نافلة	مؤذن کے (اقامت) شروع کرنے کے.....	198
ما يقول اذا دخل المسجد	جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے؟	201
استحباب تحية المسجد	دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنے کا مستحب ہونا....	202

استحباب الركعتين فی المسجد	جو شخص سفر سے واپس آئے اس کا آتے ہی.....	203
استحباب صلاة الضحی...........	چاشت کی نماز پڑھنے کا مستحب ہونا..........	205
استحباب ركعتی سنة الفجر	فجر کی دو رکعت سنت کے مستحب ہونے.........	211
فضل السنن الراتبة قبل الفرائض....	فرائض سے پہلے اور بعد مقررہ سنتوں کی فضیلت	216
جواز النافلة قائماً وقاعداً...........	کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر نفل پڑھنے اور.........	218
صلاة الليل	رات کی نماز اور رات میں نبی ﷺ کی رکعات	225
جامع صلاة الليل ومن نام عنه	رات کی نماز اور جو اس سے سو یا رہے یا بیمار ہو...	232
صلاةا لاوّابين حين ترمض الفصال	صلاۃ الاوّابین کا وقت وہ ہے جب اونٹ	238
صلاة الليل مثنى مثنى	رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر رات.......	239
من خاف ان لا يقوم من آخر الليل...	جسے ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں.......	245
افضل الصلاة طول القنوت	قنوت کا لمبا ہونا افضل نماز ہے	246
فی الليل ساعة مستجاب فيها الدعاء	رات میں ایک گھڑی ہے جس میں دعا مقبول ہے	247
الترغيب فی الدعاء والذكر......	رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کرنے	247
الترغيب فی قيام رمضان	رمضان کی عبادت کی ترغیب اور اس سے	250
الدعاء فی الصلاة الليل وقيامه	رات کی نماز میں دعا اور اس کا قیام	254
استحباب تطويل القراءة	رات کی نماز میں لمبی قراءت کا مستحب ہونا......	270
ما روی فيمن نام الليل	اس شخص کے بارہ میں بیان جو ساری رات......	272
استحباب صلاة النافلة	نفل نماز کا گھر میں مستحب ہونا اور مسجد میں......	273
فضيلة العمل الدائم من قيام الليل...	رات کی عبادت اور دوسرے (نیک اعمال) پر...	276
امر من نعس فی صلا ته او استعجم..	اس شخص کا معاملہ جسے نماز میں اونگھ آجائے......	277
فضائل القرآن وما يتعلق به	فضائل قرآن اور اس سے متعلقہ امور..........	280
الامر بتعهد القرآن	حفظ قرآن کا تعہد اور یہ کہنے کی پسندیدگی کہ	280
استحباب تحسين الصوت بالقرآن	قرآن خوش الحانی سے پڑھنا مستحب ہے	283
ذكر قراءة النبی ﷺ	نبی ﷺ کا فتح مکہ کے روز سورۃ الفتح کی تلاوت	285
نزول السكينة لقراءة القرآن	تلاوت قرآن کی وجہ سے سکینت کا نزول	286

فضيلة حافظ القرآن....	قرآن حفظ کرنے والے کی فضیلت..........	289
فضل الماهر في القرآن....	قرآن (پڑھنے) کی مہارت رکھنے والے	290
استحباب قراءة القرآن علىٰ اهل...	صاحب فضیلت اور ماہر لوگوں کو قرآن سنانا.....	291
فضل استماع القرآن وطلب....	قرآن توجہ سے سننے کی فضیلت اور اسے......	292
فضل قراءة القرآن في الصلاة....	نماز میں قرآن پڑھنے اور اس کے سیکھنے	294
فضل قراءة القرآن وسورة البقرة	قرآن اور سورۃ پڑھنے کی فضیلت............	295
فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة...	سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرۃ کی آخری آیات کی......	297
فضل سورة الكهف وآية الكرسي	سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت.........	299
فضل قراءة قل هو الله احد	قل ھو اللہ احد کی فضیلت..................	300
فضل قراءة المعوذتين	معوذتین پڑھنے کی فضیلت................	302
فضل من يقوم بالقرآن...	اس کی فضیلت جو (عبادت میں) قرآن پڑھتا..	303
بيان ان القرآن على سبعة احرف ...	قرآن کا سات حروف پر ہونا اور اس کے معنوں..	306
ترتيل القراءة	قرآن خوش الحانی سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا اور ھذ...	310
ما يتعلق بالقراءات	قراءتوں سے متعلق بیان	314
الاوقات التي نهى عن الصلاة...	وہ اوقات جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے	317
اسلام عمرو بن عبسة	عمرو بن عبسہ کا اسلام	320
لا تتحروا بصلاتكم طلوع الشمس	اپنی نماز کے لئے سورج کے طلوع اور غروب ہونے..	324
معرفة الركعتين	ان دو رکعتوں کی وضاحت جو نبی ﷺ عصر کے بعد	325
استحباب الركعتين	مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا مستحب ہونا	328
بين كل اذانين صلاة	ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے	329
صلاة الخوف	نماز خوف کا بیان	329

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ

کتاب: مساجد اور نماز کی جگہیں

[⋯]53: باب الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ

باب: مساجد اور نماز کی جگہیں

800 {1} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلًا؟ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ وَفِي حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ ثُمَّ حَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّهْ فَإِنَّهُ مَسْجِدٌ[1161]

800: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! زمین پر سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی تھی؟ آپؐ نے فرمایا مسجد حرام، میں نے عرض کیا پھر کونسی؟ آپؐ نے فرمایا مسجد اقصیٰ، میں نے پوچھا کہ دونوں مسجدوں میں کتنا (وقفہ) تھا؟ آپؐ نے فرمایا: چالیس سال ،لیکن تمہیں جہاں نماز کا وقت آجائے (اسی جگہ) نماز پڑھ لو، وہی مسجد ہے۔

ابوکامل کی روایت میں (وَاَیْنَمَا.....کے بجائے) حَیْثُمَا اَدْرَکَتْکَ الصَّلَاۃُ فَصَلِّہْ فَاِنَّہٗ مَسْجِدٌ کے الفاظ ہیں۔

801 {2} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ

801: ابراہیم بن یزید التَّیْمِی سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کو مسجد کے باہر چبوترہ پر قرآن سنایا کرتا تھا۔ جب میں سجدہ (والی آیت) پڑھتا تو وہ

عَلَى أَبِي الْقُرْآنَ فِي السُّدَّة فَإِذَا قَرَأْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَت أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ مَسْجِد وُضِعَ فِي الْأَرْضِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ [1162]

سجدہ کرتے۔میں نے اُن سے پوچھا اے میرے باپ! کیا آپ رستہ میں سجدہ کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوذرؓ کو کہتے ہوئے سنا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زمین میں بنائی جانے والی پہلی مسجد کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ مسجد حرام۔میں نے عرض کیا کہ پھر کونسی تو آپؐ نے فرمایا مسجد اقصیٰ۔میں نے پوچھا کہ ان دونوں میں کتنا (وقفہ) تھا؟ آپؐ نے فرمایا چالیس سال، پھر ساری زمین تمہارے لئے مسجد ہے۔ پس جہاں کہیں تمہیں نماز کا وقت آجائے، نماز پڑھ لو۔

802{3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْد اللَّه الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمه خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِأَحَد قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْد اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [1163,1164]

802: حضرت جابر بن عبداللہؓ انصاری سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے پانچ (خصوصیات) دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں: ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور مجھے ہر سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور میرے لئے غنیمتیں جائز کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے جائز نہیں تھیں اور میرے لئے (کرّہ) زمین کو پاک اور پاکیزگی کا ذریعہ اور مسجد ٹھہرایا گیا ہے۔پس جس شخص کو نماز کا وقت آلے تو وہ جہاں کہیں (بھی) ہو نماز پڑھ لے اور ایک ماہ کی مسافت کے (برابر) رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔

803 {4} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَذَكَرَ خَصْلَةً أُخْرَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1166,1165]

803: حضرت حذیفہ ؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمیں لوگوں پر تین باتوں میں فضیلت دی گئی ہے ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں جیسی بنائی گئی ہیں۔ ہمارے لئے تمام زمین مسجد بنائی گئی ہے اور جب ہمیں پانی نہ ملے تو اس کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنے کا ذریعہ بنائی گئی ہے اور ایک اور خصوصیت کا ذکر کیا۔

804 {5} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ [1167]

804: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے انبیاء پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے مجھے جوامع الکلم ☆ دیئے گئے ہیں اور رعب سے مجھے مدد دی گئی ہے اور غنیمتیں میرے لئے جائز کی گئی ہیں اور زمین میرے لئے پاکیزگی کا ذریعہ اور مسجد بنائی گئی ہے اور مجھے سب مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہے اور میرے ذریعہ نبیوں پر مہر لگائی گئی ہے۔

☆: جوامع الکلم سے مراد حضور ﷺ کی زبانِ مبارک سے نکلے ہوئے مختصر الفاظ ہیں جن میں کثیر معانی ہوتے ہیں۔

805 {6} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا و حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1170,1169,1168]

805: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور اس دوران کہ میں سو رہا تھا زمین کے خزانوں کی چابیاں لائی گئیں اور میرے سامنے رکھ دی گئیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تو تشریف لے گئے اب تم ان خزانوں کو نکال رہے ہو۔

806 {7} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ وَأُوتِيتُ

806: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دشمن کے مقابلہ پر مجھے رعب سے مدد کی گئی ہے اور مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور اس دوران کہ میں سو رہا تھا زمین کے خزانوں کی چابیاں میرے پاس لائی گئیں اور میرے ہاتھوں

جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ [1171]

میں رکھ دی گئیں۔

807{8} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ [1172]

807: ہمام بن منبہ سے روایت ہے کہ یہ وہ باتیں ہیں جو ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کر کے بتائیں۔ پھر انہوں نے اس میں سے کچھ احادیث بیان کیں۔ ان میں سے (ایک یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں۔

[1]54: بَاب ابْتِنَاءِ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر

808{9} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ بِسُيُوفِهِمْ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ

808: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے۔ آپؐ بنی عمرو بن عوف نامی قبیلہ میں مدینہ کی بالائی بستی میں اترے آپؐ نے ان میں چودہ راتیں قیام فرمایا پھر آپؐ نے بنی نجار کے سرداروں کو بلا بھیجا۔ وہ اپنی تلواریں حمائل کئے آگئے۔ وہ کہتے ہیں گویا میں رسول اللہ ﷺ کو اپنی اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں اور حضرت ابو بکرؓ آپؐ کے پیچھے سوار ہیں اور بنی نجار کے سردار آپؐ کے گرد ہیں یہانتک کہ آپؐ حضرت ابو ایوبؓ کے صحن میں اُترے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جہاں نماز کا وقت آجاتا آپؐ وہیں نماز پڑھ لیتے۔ آپؐ

وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ كَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَخِرَبٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةً وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ فَكَانُوا يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ [1173]

بھیڑ بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے۔ پھر آپؐ نے مسجد (کی تعمیر) کا ارشاد فرمایا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر آپؐ نے بنی نجار کے سرداروں کو بلایا۔ وہ آئے تو آپؐ نے فرمایا اے بنی نجار! اپنے اس احاطہ کی قیمت مجھ سے طے کرلو۔ انہوں نے عرض کیا نہیں نہیں، اللہ کی قسم! ہم صرف اللہ سے اس کی قیمت کے طلبگار ہیں۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں اس میں جو کچھ تھا میں بتاتا ہوں اس میں کھجور کے درخت تھے اور مشرکوں کی کچھ (پرانی) قبریں تھیں اور کھنڈرات بھی تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درختوں کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو وہ کاٹ دیئے گئے اور مشرکوں کی قبروں کے بارہ میں (ارشاد فرمایا) تو وہ کھودی گئیں☆ اور کھنڈرات کے بارہ میں (ارشاد فرمایا) تو وہ برابر کر دیئے گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے کھجور کے درختوں کو قطار میں قبلہ کی جانب لگا دیا اور اس کے دونوں پہلوؤں میں پتھر لگا دیئے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ (صحابہؓ) رجز پڑھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ تھے اور وہ کہتے تھے اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی نصرت فرما۔

☆ معلوم ہوتا ہے کہ ان کو دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا۔ سیرۃ الحلبیہ کی عبارت سے بھی ایسا مترشح ہوتا ہے واللہ اعلم بہرحال یہ احاطہ باقاعدہ قبرستان نہیں تھا۔

809{10}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ وحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1175,1174]

809: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد بننے سے قبل بھیڑ بکریوں کے باڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

[2]55:بَاب تَحْوِيلِ الْقِبْلَةِ مِنَ الْقُدْسِ إِلَى الْكَعْبَةِ

باب: بیت المقدس سے کعبہ کی طرف تحویل قبلہ

810{11}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ فَنَزَلَتْ بَعْدَمَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَحَدَّثَهُمْ فَوَلَّوْا وُجُوهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ [1176]

810: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سولہ ماہ بیت المقدس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھی یہانتک کہ سورۃ البقرۃ کی اس آیت کا نزول ہوا وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ (البقرة:145) اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی کی طرف اپنے منہ پھیر لو۔ پھر نبی ﷺ کے نماز پڑھنے کے بعد اس کا نزول ہوا۔ چنانچہ ان لوگوں میں سے ایک آدمی گیا اور انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گذرا جو (بیت المقدس کی طرف) نماز پڑھ رہے تھے اس نے انہیں (تحویل قبلہ کے بارہ میں) بتایا چنانچہ انہوں نے اپنے رخ بیت اللہ کی طرف پھیر لئے۔

811{12}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفْنَا نَحْوَ الْكَعْبَةِ [1177]

811: حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولہ یا سترہ ماہ بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی پھر ہمیں کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔

812{13}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ {14}حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ إِذْ جَاءَهُمْ رَجُلٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ [1179,1178]

812: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ قباء کے مقام پر لوگ صبح کی نماز میں تھے اس اثناء میں ان کے پاس کوئی آیا اور کہا کہ رات رسول اللہ ﷺ پر (قرآن) نازل کیا گیا اور آپؐ کو حکم دیا گیا ہے کہ کعبہ کی طرف رُخ کریں۔ پس تم بھی اس کی طرف رُخ کرلو۔ان کے چہرے شام کی طرف تھے تو وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

سوید بن سعید کی روایت میں ہے جو حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ لوگ صبح کی نماز میں تھے کہ ان کے پاس کوئی شخص آیا۔آگے انہوں نے مالک جیسی روایت بیان کی۔

813{15} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادَى أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ [1180]

813: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت المقدس کی طرف (رخ کر کے) نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ (البقرة:145) یعنی ”یقیناً ہم دیکھ چکے تھے تیرے چہرے کا آسمان کی طرف متوجہ ہونا پس ضرور تھا کہ ہم تجھے اس قبلہ کی طرف پھیر دیں جس پر تو راضی تھا۔ پس اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے“۔ تو بنی سلمہ کے ایک شخص کا وہاں سے گزر ہوا جب کہ لوگ فجر کی نماز میں رکوع کی حالت میں تھے اور ایک رکعت ادا کر چکے تھے اس پر اس نے آواز دی سنو قبلہ تبدیل کر دیا گیا ہے چنانچہ جس طرح تھے اسی طرح قبلہ رخ ہو گئے۔

[3]56: بَاب النَّهْيِ عَنْ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ عَلَى الْقُبُورِ وَاتِّخَاذِ الصُّوَرِ فِيهَا وَالنَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُورِ مَسَاجِدَ

باب قبروں پر مساجد بنانے کی ممانعت، مساجد میں تصویریں لگانے اور قبروں کو مساجد بنانے کی ممانعت

814{16} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكِ إِذَا كَانَ

814: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہؓ اور حضرت ام سلمہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک گرجے کا ذکر کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا۔ اس میں تصاویر تھیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان لوگوں میں اگر کوئی نیک بندہ مرجاتا تو یہ اس کی قبر کو مسجد بنا لیتے اور اس میں یہ تصاویر بھی بنا دیتے

فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ {17} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ {18} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ [1183,1182,1181]

تھے۔ یہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہوں گے۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آپؐ کی بیماری میں باہم گفتگو کر رہے تھے تو حضرت ام سلمہؓ اور حضرت ام حبیبہؓ نے ایک گرجا کا ذکر کیا۔

ابو کریب نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے ایک گرجا کا ذکر کیا جو انہوں نے حبشہ کے ملک میں دیکھا تھا جس کا نام ماریہ تھا۔ پھر راوی نے ان جیسی روایت بیان کی۔

815 {19} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ فَلَوْلَا ذَاكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَوْلَا ذَاكَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَتْ [1184]

815: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس بیماری میں جس سے آپؐ اٹھ نہیں سکے فرمایا اللہ کی لعنت ہو اُن یہود اور نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔ وہ فرماتی تھیں کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو آپؐ کی قبر کو باہر کھلی جگہ بنا دیا جاتا مگر اس بات کا خدشہ ہوا کہ اسے مسجد نہ بنا لیا جائے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں لَوْلَا ذَاكَ کے الفاظ ہیں لیکن انہوں نے قالت نہیں کہا۔

816{20}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [1185]

816: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اُن یہود کو ہلاک کرے جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔

817{21} و حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [1186]

817: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اُن یہود و نصاری پر اللہ کی لعنت ہو جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔

818{22} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوا [1187]

818: حضرت عائشہؓ اور حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپؐ اپنے چہرہ پر اپنا کپڑا رکھنے لگے اور جب آپؐ تکلیف محسوس کرتے تو اپنے چہرہ سے اُسے ہٹا دیتے۔ اسی حال میں آپؐ نے فرمایا اُن یہود و نصاری پر اللہ کی لعنت ہو۔ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔ آپؐ اس سے ڈرا رہے تھے جیسا انہوں نے کیا۔

819{23} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جُنْدَبٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ [1188]

819: حضرت جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے آپؐ کی وفات سے پانچ روز پہلے آپؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں اللہ کے حضور اس بات سے بَری ہوں کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ☆ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ مجھے خلیل بنا چکا ہے جس طرح اس نے ابراہیمؑ کو خلیل بنایا تھا۔ پس اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو یقیناً ابوبکرؓ کو ہی خلیل بناتا اور سنو جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اپنے نبیوں اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے۔ خبردار! تم قبروں کو سجدہ گاہ مت بنانا، میں تمہیں اس سے تاکیداً منع کرتا ہوں۔

☆: خلیل ایسے دوست کو کہتے ہیں جو گویا انسان کے رگ و ریشہ میں داخل ہو جائے۔ لسان العرب میں خلیل کے یہ معنے بھی کئے گئے ہیں کہ ایسا دوست جس کو انسان اپنا حاجت روا سمجھ لے۔ یہ دونوں معنے انسان کے انسان کو خلیل بنانے کے ضمن میں ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو خلیل بنائے تو اس سے مراد صرف محبت اور پیار کا تعلق ہے۔

[4]57:بَاب فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ وَالْحَثِّ عَلَيْهَا

مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت اور اس کی ترغیب

820{24} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ تَعَالَى قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ ابْنُ عِيسَى فِي رِوَايَتِهِ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ [1189]

820: عبیداللہ خولانی ذکر کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد کی تعمیر (نو) کروائی تو انہوں نے لوگوں کی باتوں پر حضرت عثمانؓ بن عفان سے سنا یقیناً تم بہت باتیں بنا چکے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی مسجد بنائی۔ بکیر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپؐ نے فرمایا یَبْتَغِی بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ اس کے ذریعہ اللہ کی رضا چاہتے ہوئے (ایسا کیا) تو اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دے گا۔

ابن عیسیٰ کی روایت میں مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ کے الفاظ ہیں۔

821{25} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ فَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ [1190]

821: حضرت محمودؓ بن لبید سے روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ بن عفان نے مسجد کی تعمیر (نو) کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس بات کو پسند نہ کیا اور اسے پسند کیا کہ آپؓ اسے اسی طرح رہنے دیں۔ اس پر آپؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ کے لئے کوئی مسجد تعمیر کی تو اللہ اس کے لئے جنت میں اس جیسا (گھر) بنا دے گا۔

[5]58:بَاب النَّدْبِ إِلَى وَضْعِ الْأَيْدِي عَلَى الرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ وَنَسْخِ التَّطْبِيقِ

باب: رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کی ترغیب اور تطبیق☆ کا منسوخ ہونا

822{26} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَقُومُوا فَصَلُّوا فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ وَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا قَالَ فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا وَطَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مِيقَاتِهَا وَيَخْنُقُونَهَا إِلَى شَرَقِ الْمَوْتَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَلْيَجْنَأْ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَلَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

822: اسود اور علقمہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس ان کے گھر گئے۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ لوگ جو تمہارے پیچھے ہیں نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔ نہ تو انہوں نے ہمیں اذان کا حکم دیا اور نہ ہی اقامت کا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ان کے پیچھے کھڑے ہونے لگے تھے کہ انہوں نے ہمارے ہاتھ پکڑے اور ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں اور دوسرے کو اپنے بائیں کر لیا۔ وہ کہتے ہیں جب انہوں نے رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر مارا اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملایا پھر ان کو اپنی رانوں کے درمیان کر لیا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو کہا کہ یقیناً تم پر ایسے امراء ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے دیر سے ادا کریں گے اور اتنی تاخیر کریں گے کہ اس کا آخری وقت آ جائے گا۔ پس جب تم انہیں ایسا کرتے دیکھو تو تم نماز اپنے وقت پر پڑھ لو اور ان کے

☆ تطبیق سے مراد یہ ہے کہ رکوع میں دونوں ہتھیلیاں جوڑ کر گھٹنوں کے درمیان رکھی جائیں۔

اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَاهُمْ{27} وحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح قَالَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَجَرِيرٍ فَلَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ[1192,1191]

823{28}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَصَلَّى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[1193]

ساتھ اپنی نماز نفل کے طور پر پڑھ لو۔ اگر تم تین ہو تو اکٹھے نماز پڑھو، اور اگر تم اس سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک امامت کروائے اور جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر پھیلا کر رکھے اور جھکے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ایک جیسا رکھے، انگلیوں میں فاصلہ ہو۔ وہ کہتے ہیں گویا میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ پھر انہوں نے ان کو ویسا کر کے دکھایا۔

ابن مسہر اور جریر کی روایت میں ہے کہ گویا میں رکوع کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں☆۔

823: علقمہ اور اسود سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت عبداللہؓ کے پاس گئے تو انہوں نے پوچھا کہ کیا جو تمہارے پیچھے ہیں نماز پڑھ چکے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں چنانچہ وہ ان دونوں کے درمیان کھڑے ہو گئے اور ان میں سے ایک کو اپنے دائیں اور ایک کو اپنے بائیں کر دیا پھر ہم نے رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پہ رکھا۔ انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر مارا اور دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر رکھا اور ان کو اپنی رانوں کے درمیان رکھا۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کیا تھا۔

☆ یہ روایت صحیح بخاری میں نہیں ہے۔ اگر یہ روایت درست ہے تو یہ ابتدائی دور کی بات ہوگی۔ بعد میں واضح طور پر یہ ارشاد ہوا کہ رکوع میں دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر مضبوطی سے رکھے جائیں۔

824{29}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي أَبِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا نُهِينَا عَنْ هَذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ فَنُهِينَا عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ [1195,1194]

824: مصعب بن سعد سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی۔ وہ کہتے ہیں میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا تو میرے والد نے مجھ سے کہا کہ اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو۔ وہ کہتے ہیں میں نے دوبارہ ایسا کیا تو انہوں نے میرے ہاتھوں پر مارا اور کہا کہ ہمیں اس سے منع کیا گیا ہے اور اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

خلف بن ہشام اور ابن ابی عمر کی ابو یعفور سے فَنُهِينَا عَنْهُ تک کی روایت ہے اور اس کے بعد کا ان دونوں نے ذکر نہیں کیا۔

825{30}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَقُلْتُ بِيَدَيَّ هَكَذَا يَعْنِي طَبَّقَ بِهِمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَقَالَ أَبِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِالرُّكَبِ [1196]

825: مصعب بن سعد سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رکوع کیا تو دونوں ہاتھوں کو ایسے کیا یعنی دونوں کو ملایا اور ان کو اپنی رانوں کے درمیان رکھا تو میرے والد نے کہا کہ ہم پہلے اس طرح کیا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پر (ہاتھ رکھنے) کا حکم دے دیا گیا۔

826{31} حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى

826: مصعب بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز ادا کی اور جب رکوع کیا تو اپنی انگلیوں کو آپس میں ملا دیا۔ پھر انہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھا تو

جَنْبِ أَبِي فَلَمَّا رَكَعْتُ شَبَّكْتُ أَصَابِعِي وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَضَرَبَ يَدَيَّ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ [1197]

انہوں نے میرے ہاتھوں پر مارا۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو کہا کہ ہم اس طرح کیا کرتے تھے۔ پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ (ہاتھوں کو) گھٹنوں تک اُٹھائیں۔

[6]59: بَاب جَوَازِ الْإِقْعَاءِ عَلَى الْعَقِبَيْنِ

باب: دونوں ایڑیوں پر بیٹھنے کا جواز

827{32} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1198]

827: ابوالزبیر نے طاؤس کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نے حضرت ابن عباسؓ سے قدموں پر پیٹھ رکھ کر بیٹھنے کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ سنت ہے پھر ہم نے ان سے کہا یقیناً ہم تو اسے آدمی کو تکلیف دینے والی بات سمجھتے ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا نہیں بلکہ یہ تو تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

[7]60: بَاب تَحْرِيمِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ وَنَسْخِ مَا كَانَ مِنْ إِبَاحَتِهِ

باب: نماز میں بات چیت کرنے کی ممانعت اور جو اس کا جواز تھا اس کے منسوخ ہونے کا ذکر

828{33} حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى

828: حضرت معاویہ بن حکم السُّلَمیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اس اثناء میں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ لوگوں میں سے کسی شخص نے چھینک ماری۔ اس پر میں نے

بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ أُمِّيَاهْ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونَنِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ فَوَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَا شَتَمَنِي قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِهِمْ قَالَ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ

یرحمک اللہ کہا کہ اللہ تجھ پر رحم کرے۔ تو لوگ مجھے گھورنے لگے۔ میں نے کہا میری ماں مجھے کھوئے تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ مجھے دیکھنے لگے ہو؟ اس پر وہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر مارنے لگے۔ جب میں نے انہیں دیکھا کہ مجھے خاموش کرا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھ لی۔ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں میں نے آپؐ سے بہتر معلم نہ تو آپؐ سے پہلے کبھی دیکھا اور نہ آپؐ کے بعد۔ خدا کی قسم! نہ تو آپؐ نے مجھے ڈانٹا اور نہ مجھے مارا نہ مجھے بُرا بھلا کہا (صرف یہ) فرمایا یہ نماز ہے اس میں کوئی انسانی کلام مناسب نہیں یہ تو صرف تسبیح، تکبیر اور قرآن کی قراءت ہے یا جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! میں جاہلیت کے زمانہ سے نیا نیا آیا ہوں اور یقیناً اب اللہ (دین) اسلام کو لایا ہے اور ہم میں بعض آدمی ایسے ہیں جو کاہنوں کے پاس جاتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ ان کے پاس مت جاؤ۔ اس نے کہا کہ ہم میں بعض آدمی ایسے ہیں جو شگون لیتے ہیں آپؐ نے فرمایا یہ ایک ایسی بات ہے جسے وہ اپنے سینوں میں پاتے ہیں پس یہ ان کے لئے (کوئی) روک نہ بنے۔ ابن صباح نے (فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ کی بجائے) فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ کہا ہے وہ تمہیں ہرگز نہ روکے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ ہم

فَذَاكَ قَالَ وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّيبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1200,1199]

میں بعض آدمی ایسے ہیں جو "لکھتے" ہیں۔ آپؐ نے فرمایا نبیوں میں سے ایک نبی بھی لکھا کرتے تھے پس جس نے اس کی تحریر سے موافقت کی وہ تو ہوا۔ وہ کہتے ہیں پھر انہوں نے کہا کہ میری ایک باندی تھی جو اُحد اور جوانیہ کی طرف میری بکریاں چرایا کرتی تھی ایک روز میں نے دیکھا کہ ایک بھیڑیا اس کی بکریوں میں سے ایک بکری لے گیا ہے۔ میں بھی بنی آدم میں سے ایک آدمی ہوں اور مجھے بھی غصہ آتا ہے جیسے انہیں آتا ہے چنانچہ میں اسے ایک تھپڑ مار بیٹھا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے میرے اس فعل کو بہت سنگین قرار دیا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا میں اسے آزاد نہ کردوں؟ آپؐ نے فرمایا: اسے میرے پاس لے کر آؤ۔ میں اسے آپؐ کے پاس لے آیا تو آپؐ نے اس سے فرمایا اللہ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ آسمان میں۔ آپؐ نے پوچھا کہ میں کون ہوں؟ اس نے کہا کہ آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اسے آزاد کردو، یہ مؤمنہ ہے۔

829{34}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى

829: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو سلام کہتے جبکہ آپؐ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ آپؐ ہمیں (سلام کا) جواب دیتے۔ جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے اور ہم نے آپؐ کو سلام کہا آپؐ نے ہمیں جواب نہ دیا۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1202,1201]

ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! پہلے ہم آپؐ کو نماز میں سلام کہا کرتے تھے آپؐ ہمیں جواب دیا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا نماز میں (انسان) مشغول ہوتا ہے۔

830{35}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنِ الْكَلَامِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1204,1203]

830: حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز میں بات کرلیا کرتے تھے۔ آدمی اپنے پہلو میں ساتھی سے نماز میں بات کرلیتا تھا یہاںتک کہ یہ آیت نازل ہوئی وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ (البقرة:239) کہ اللہ کے لئے خاموشی سے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ ہمیں خاموشی کا حکم دیا گیا اور بات کرنے سے روک دیا گیا۔

831{36}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي

831: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ پھر میں آپؐ کو ملا اور آپؐ (سواری پر) سفر کر رہے تھے۔ قتیبہ (راوی) نے کہا کہ آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔

لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ قَالَ قُتَيْبَةُ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِينَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ [1205]

میں نے آپ ؐ کو سلام کہا۔ آپ ؐ نے مجھے اشارہ فرمایا جب آپ ؐ (نماز سے) فارغ ہوئے تو آپ ؐ نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ تم نے ابھی مجھے سلام کیا تھا جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا اس وقت آپ ؐ مشرق☆ کی طرف رخ کئے ہوئے تھے۔

832{37}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ بِيَدِهِ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي هَكَذَا فَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ أَيْضًا بِيَدِهِ نَحْوَ الْأَرْضِ وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ يُومِئُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ زُهَيْرٌ وَأَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِيَدِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى غَيْرِ الْكَعْبَةِ [1206]

832: زہیر بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابوالزبیر نے حضرت جابرؓ سے روایت کی وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے (کسی کام کے لئے) بھیجا اور آپ ؐ بنی مصطلق کی طرف جا رہے تھے۔ میں آپ ؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ؐ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ ؐ سے بات کی تو آپ ؐ نے اپنے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا۔ زہیر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ پھر میں نے آپ ؐ سے بات کی پھر آپ ؐ نے مجھے اس طرح اشارہ کیا۔ پس زُہیر نے بھی اپنے ہاتھ سے زمین کی طرف اشارہ کر کے بتایا (جابرؓ کہتے ہیں) میں آپ ؐ کو قراءت کرتے ہوئے سن رہا تھا۔ آپ ؐ اپنے سر سے اشارہ کر رہے تھے۔ جب آپ ؐ (نماز سے) فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اس کام کا کیا بنا جس کے لئے میں نے تمہیں بھیجا تھا؟ میں صرف اس لئے تم سے بات نہیں کر سکا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ زہیر کہتے ہیں کہ ابوالزبیر قبلہ رخ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوالزبیر نے اپنے ہاتھ سے بنی مصطلق کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کعبہ کے علاوہ دوسرے رُخ کیا۔

☆ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ سفر میں نفل نماز سواری پر ادا کر لیا کرتے تھے۔

833 {38} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَوَجْهُهُ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ [1208,1207]

833: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے آپؐ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ میں واپس آیا تو آپؐ اپنی سواری پر نماز پڑھ رہے تھے اور آپؐ کا چہرہ قبلہ رخ نہیں تھا۔ میں نے آپؐ کو سلام عرض کیا تو آپؐ نے مجھے جواب نہ دیا۔ جب آپؐ (نماز سے) فارغ ہوئے تو فرمایا کہ مجھے جواب دینے سے صرف اس بات نے روکا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

[8]61: بَاب جَوَازِ لَعْنِ الشَّيْطَانِ فِي أَثْنَاءِ الصَّلَاةِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ وَجَوَازِ الْعَمَلِ الْقَلِيلِ فِي الصَّلَاةِ

باب: دوران نماز شیطان پر لعنت کرنے، اس سے پناہ مانگنے کا جواز اور نماز میں تھوڑے سے کام کا جواز

834 {39} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

834: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گزشتہ رات ایک سرکش جنّ میری نماز توڑنے کے لئے چپکے سے مجھ پر حملہ کرنے لگا لیکن اللہ نے اسے میرے قابو میں کردیا اور میں نے اسے زور سے پیچھے ہٹادیا۔ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اسے

عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمْكَنَنِي مِنْهُ فَذَعَتُّهُ فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ أَجْمَعُونَ أَوْ كُلُّكُمْ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَّهُ اللَّهُ خَاسِئًا و قَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَوْلُهُ فَذَعَتُّهُ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ فَدَعَتُّهُ [1210,1209]

مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دوں یہانتک کہ صبح ہوتو تم سب اسے دیکھ لولیکن پھر مجھے اپنے بھائی سلیمان کا قول یاد آ گیا رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِیْ (ص:36) اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطاء کر جو میرے بعد کسی کو نہ ملے☆ تو اللہ نے اس کو ذلیل ورُسوا کرتے ہوئے لوٹا دیا۔

ابن جعفر کی روایت میں فَذَعَتُّهُ کے الفاظ ہیں اور ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں فَدَعَتُّهُ کہا ہے۔

835{40}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ

835: حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ (نماز میں) کھڑے ہوئے۔ ہم نے آپؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں پھر تین دفعہ فرمایا میں تجھ پہ اللہ کی لعنت ڈالتا ہوں۔ پھر آپؐ نے اپنا ہاتھ اس طرح پھیلایا جیسے آپؐ کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔ جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے

☆: حضرت سلیمانؑ نے سرکش لوگوں کو ظاہری طاقت سے دبایا مگر آپ کے بعد وہ اطاعت سے نکل گئے۔ حضور ﷺ نے قوتِ قدسیہ سے مقابلہ کیا اور ان کو مغلوب کیا۔

يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَخْذَهُ وَاللَّهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [1211]

عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم نے آپؐ کو نماز میں وہ کہتے ہوئے سنا جو اس سے پہلے ہم نے آپؐ کو کہتے ہوئے نہیں سنا اور ہم نے دیکھا کہ آپؐ نے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا شعلہ لے کر آیا تا کہ اسے میرے چہرہ پر ڈال دے تب میں نے تین مرتبہ کہا کہ میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ پھر میں نے کہا کہ میں تجھ پہ اللہ کی پوری لعنت ڈالتا ہوں، لیکن وہ تینوں مرتبہ پیچھے نہ ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنا چاہا۔ خدا کی قسم اگر ہمارے بھائی سلیمان کی دعا نہ ہوتی تو وہ ضرور بندھا ہوتا اور مدینہ والوں کے بچے اس سے کھیل رہے ہوتے۔

[9]62: بَاب جَوَازِ حَمْلِ الصِّبْيَانِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں بچوں کے اٹھانے کا جواز

836{41}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا قَالَ يَحْيَى قَالَ مَالِكٌ نَعَمْ [1212]

836: حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور امامہؓ کو جو رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ اور حضرت ابوالعاصؓ بن ربیع کی بیٹی تھیں اُٹھائے ہوئے تھے۔ پس جب آپؐ کھڑے ہوتے تو اسے اٹھا لیتے اور جب سجدہ کرتے تو اسے بٹھا دیتے۔

837{42}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ ابْنَةُ زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُودِ أَعَادَهَا[1213]

837: حضرت ابوقتادہؓ انصاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ لوگوں کی امامت کررہے ہیں اور حضرت امامہؓ بنت ابوالعاصؓ جو نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کی بیٹی تھی آپؐ کے کندھوں پر تھی۔ جب آپؐ رکوع کرتے تو اسے بٹھا دیتے اور جب سجدہ سے سراٹھاتے دوبارہ اسے اٹھا لیتے۔

838{43}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُنُقِهِ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح قَالَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ أَمَّ النَّاسَ فِي تِلْكَ الصَّلَاةِ[1215,1214]

838: حضرت ابوقتادہؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور اُمامہ بنت ابوالعاص آپؐ کی گردن پر تھی جب آپؐ سجدہ کرتے تو اسے بٹھا دیتے۔
دوسری روایت میں حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔{باقی روایت پہلی روایت کے مطابق ہے} مگر اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ آپؐ اس نماز میں لوگوں کی امامت فرما رہے تھے۔

[10]63:بَاب جَوَازِ الْخُطْوَةِ وَالْخُطْوَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں دو ایک قدم اٹھانے کا جواز

839{44} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَفَرًا جَاءُوا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ وَمَنْ عَمِلَهُ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَحَدِّثْنَا قَالَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ قَالَ أَبُو حَازِمٍ إِنَّهُ لَيُسَمِّهَا يَوْمَئِذٍ انْظُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا أُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا فَعَمِلَ هَذِهِ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَتْ هَذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَاءَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي

839: عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کچھ لوگ حضرت سہلؓ بن سعد کے پاس آئے ۔انہوں نے منبر کے بارہ میں آپس میں گفتگو کی کہ وہ کس لکڑی کا بنا ہوا ہے۔انہوں (سہلؓ بن سعدؓ) نے کہا خدا کی قسم مجھے علم ہے کہ وہ کس لکڑی کا بنا ہوا ہے اور کس نے اسے بنایا ہے اور میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے جب پہلے دن آپؐ اس پر تشریف فرما ہوئے تھے۔ابوحازم کہتے ہیں میں نے ان سے کہا اے ابوعباس! پھر ہمیں اس بارہ میں بتائیے۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو کہلا بھیجا۔ ابو حازم کہتے ہیں کہ اس روز انہوں نے اس عورت کا نام لیا تھا کہ تم اپنے غلام بڑھئی کو دیکھو کہ وہ میرے لئے لکڑیوں سے منبر بنا دے جس پر سے میں لوگوں سے کلام کروں۔ چنانچہ اس نے تین سیڑھیوں پر مشتمل ایک منبر بنا دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تو اسے اِس جگہ پر رکھا گیا اور یہ (مدینہ کے) جنگل کے جھاؤ سے بنا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔آپؐ اس پر کھڑے ہوئے ۔ چنانچہ آپؐ نے منبر پر تکبیر کہی اور لوگوں نے آپؐ کی اقتداء میں تکبیر کہی۔پھر آپؐ نے

صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

(رکوع سے) سر اٹھایا اور آپؐ الٹے پاؤں نیچے اترے اور منبر کے رکھنے کی جگہ کے قریب سجدہ کیا۔ پھر آپؐ واپس اپنی جگہ پر گئے یہانتک کہ آپؐ اپنی نماز سے فارغ ہوئے پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگو! میں نے یہ اس لئے کیا تا کہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز سیکھ لو۔

{45}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ [1217,1216]

[11]64:بَاب كَرَاهَةِ الْاخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کی ناپسندیدگی

840{46} و حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1218]

840:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھے۔ راوی ابوبکر کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔

[12]65:بَاب كَرَاهَةِ مَسْحِ الْحَصَى وَتَسْوِيَةِ التُّرَابِ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں کنکریاں (ہٹانے کے لئے) ہاتھ پھیرنا اور مٹی برابر کرنے کی ناپسندیدگی

841{47}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصَى قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [1219]

841: حضرت معیقیبؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سجدہ کی جگہ میں کنکریوں پر ہاتھ پھیرنے کے بارہ میں ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اگر تجھے اس کے کرنے کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو ایک بار کرلے۔

842{48}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ وَاحِدَةً و حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِيهِ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ ح [1221,1220]

842: حضرت معیقیبؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے نماز میں ہاتھ پھیرنے (یعنی کنکر وغیرہ ہٹانے) کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ صرف ایک دفعہ۔

843{49} وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [1222]

843: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت معیقیبؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کے بارہ میں جو سجدہ کی جگہ مٹی برابر کرے۔ فرمایا اگر تمہیں اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں تو ایک دفعہ کرلیا کرو۔

[13]66:بَاب النَّهْيِ عَنِ الْبُصَاقِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا

باب: نماز کے دوران اوراس کے علاوہ مسجد میں تھوکنے کی ممانعت

844{50}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى{51}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ إِلَّا الضَّحَّاكَ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ [1224,1223]

844: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی دیوار پر تھوک دیکھا تو اسے کھرچ دیا پھر آپؐ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اورفرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے مت تھوکے کیونکہ جب کوئی نماز پڑھ رہا ہوتو اس کے سامنے خدا ہوتا ہے۔

اور روایات میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد کے قبلہ میں رینٹھ دیکھی سوائے ضحاک کی روایت کے۔اس میں مالک کی روایت کے ہم معنٰی نُخَامَةً فِی الْقِبْلَةِ (قبلہ پر رینٹھ کے) الفاظ ہیں۔

845{52}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ أَمَامَهُ وَلَكِنْ يَبْزُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [1226,1225]

845: حضرت ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد کے قبلہ میں رینٹھ دیکھی تو اسے کنکر سے کھرچ دیا۔ پھر آپؐ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے دائیں یا سامنے تھوکے بلکہ (فرمایا کہ) اپنے بائیں تھوکے یا اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکے ☆۔

846{...} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ [1227]

846: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قبلہ کی دیوار پر تھوک، بلغم یا رینٹھ دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔

847{53}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ

847: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلہ میں رینٹھ دیکھی تو آپؐ لوگوں کی

☆ یہ انتہائی مجبوری کی صورت میں ہے۔

زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَقُلْ هَكَذَا وَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ [1229,1228]

طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے رب کے حضور کھڑا ہوتا ہے اور اس کے سامنے تھوکتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ کوئی اس کے سامنے آئے اور اس کے چہرہ پر تھوک دے! پس جب تم میں سے کوئی تھوکے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔ اگر وہ جگہ نہ پائے تو پھر اس طرح کرے۔ قاسم کہتے ہیں کہ آپؐ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور پھر اس کے ایک حصہ کو دوسرے پر لپیٹ دیا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کو اپنا کپڑا تہہ کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

848{54}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ

848: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو وہ اپنے رب سے مناجات

يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ [1230]

کر رہا ہوتا ہے پس وہ ہرگز اپنے سامنے اور اپنے دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں طرف اپنے قدم کے نیچے۔

849{55} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [1231]

849: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا ایک بڑی غلطی ہے اور اس کا کفارہ اسے دبا دینا ہے۔

850{56}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [1232]

850: شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے قتادہ سے مسجد میں تھوکنے کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد میں تھوکنا بڑی غلطی ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔

851{57}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ

851: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے سامنے میری اُمّت کے اچھے اور بُرے اعمال پیش کئے گئے تو میں نے اس کے خوبصورت اعمال میں سے تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹا دینا پایا اور اس کے بُرے کاموں میں وہ بلغم پائی جو

أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِي أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ [1233]

مسجد میں ہو اور اسے دفن نہ کیا جائے۔

852{58}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ [1234]

852: یزید بن عبداللہ بن شِخِّیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو مَیں نے آپؐ کو تھوکتے ہوئے دیکھا۔ پھر آپؐ نے اسے اپنے جوتے کے نیچے مسل دیا۔

853{59} وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى [1235]

853: یزید بن عبداللہ بن شِخِّیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے تھوکا اور پھر اسے اپنے بائیں جوتے کے نیچے مَسل دیا۔

[14]67: بَاب جَوَازِ الصَّلَاةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتیاں پہنے ہوئے نماز کا جواز

854{60}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

854: ابو مسلمہ سعید بن یزید کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا بِمِثْلِهِ [1237,1236]

[15]68:بَاب كَرَاهَةِ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ لَهُ أَعْلَامٌ

منقش کپڑے میں نماز پڑھنے کی ناپسندیدگی

855{61}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ح قَالَ و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ وَقَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ فَاذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّهِ [1238]

855:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش تھے۔آپؐ نے فرمایا کہ اس کے نقوش نے میری توجہ بانٹ دی۔ اس لئے تم اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور اس کی انبجانی☆ (چادر) میرے پاس لے آؤ۔

856{62}حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ أَعْلَامٍ فَنَظَرَ إِلَى عَلَمِهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ اذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا فِي صَلَاتِي [1239]

856:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے منقش چادر میں کھڑے ہوئے تو آپؐ کی نظر اس کے نقوش پر پڑی۔ جب آپؐ نے اپنی نماز پوری کر لی تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ چادر ابوجہم بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور مجھے اس کی انبجانی چادر لا دو کیونکہ اِس نے ابھی میری نماز سے توجہ بانٹ دی ہے۔

☆ انبجانی سادہ موٹی چادر جس پر کوئی نقش نہیں ہوتے۔

857{63}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَاءً لَهُ أَنْبِجَانِيًّا [1240]

857: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی ایک چادر تھی جس میں نقش تھے۔ اس کی وجہ سے نماز میں توجہ بٹتی تھی۔ چنانچہ آپؐ نے وہ چادر ابوجہم کو دے دی اور اس کی انبجانی (چادر) اس سے لے لی۔

[16]69: بَاب كَرَاهَةِ الصَّلَاةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ الَّذِي يُرِيدُ أَكْلَهُ فِي الْحَالِ وَكَرَاهَةِ الصَّلَاةِ مَعَ مُدَافَعَةِ الْأَخْبَثَيْنِ

باب: کھانے کی موجودگی میں جو فوری طور پر کھانے کا ارادہ رکھتا ہے اس کیفیت میں نماز پڑھنے کی کراہت، اسی طرح دو ناپاک چیزوں کو روک کر نماز پڑھنے کی کراہت

858{64}أَخْبَرَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [1241]

858: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب رات کے کھانا کا وقت ہو جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو کھانے سے شروع کرو۔

859{...}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِهِ

859: ابنِ شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رات کے کھانے (کا وقت) قریب ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو کھانے سے ابتداء کرو قبل اس کے کہ تم مغرب کی نماز پڑھو۔ اور

قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ {65}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَفْصٌ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ [1243,1242]

اپنے رات کے کھانے (کو ختم کرنے میں) جلدی نہ کرو۔

860 {66} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح قَالَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [1245,1244]

860: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا رات کا کھانا چن دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو کھانے سے ابتداء کرو اور ہرگز کوئی جلدی نہ کرے یہاںتک کہ اس سے فارغ ہو جائے۔

861{67}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ تَحَدَّثْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدِيثًا وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لَحَّانَةً وَكَانَ لِأُمِّ وَلَدٍ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ مَا لَكَ لَا تَحَدَّثُ كَمَا يَتَحَدَّثُ ابْنُ أَخِي هَذَا أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَيْنَ أُتِيتَ هَذَا أَدَّبَتْهُ أُمُّهُ وَأَنْتَ أَدَّبَتْكَ أُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ وَأَضَبَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَأَى مَائِدَةَ عَائِشَةَ قَدْ أُتِيَ بِهَا قَامَ قَالَتْ أَيْنَ قَالَ أُصَلِّي قَالَتِ اجْلِسْ قَالَ إِنِّي أُصَلِّي قَالَتِ اجْلِسْ غُدَرُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةَ الْقَاسِمِ
[1247,1246]

861: ابن ابی عتیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں اور قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس باتیں کر رہے تھے۔ اور قاسم کلام کرتے وقت بہت غلطی کرتے تھے اور وہ ایک ام ولد کے بیٹے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے ان سے کہا کہ تمہیں کیا ہوا ہے کہ اس طرح بات نہیں کر پاتے جس طرح میرا یہ بھتیجا بات کرتا ہے۔ ہاں البتہ مجھے پتہ ہے کہ یہ (کمزوری) تمہیں کہاں سے ملی ہے۔ اس (میرے بھتیجے کی) تربیت اس کی ماں نے کی ہے اور تمہاری تربیت تمہاری ماں نے کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس پر قاسم کو بہت غصّہ آیا اور حضرت عائشہؓ سے اس کو رنج ہوا مگر اس نے اسے مخفی رکھا۔ جب اُس نے دیکھا کہ حضرت عائشہؓ کے لئے کھانا لایا گیا ہے وہ کھڑا ہو گیا۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ مَیں نماز پڑھنے جا رہا ہوں۔ آپؓ نے کہا بے وفا بیٹھ جاؤ۔ اس نے کہا میں نماز پڑھنے لگا ہوں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ بیٹھ جاؤ اے فلاں! مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں ہے۔ اور نہ (اس وقت) جب دو ناپاک چیزیں اسے روک رہی ہوں۔

[17] 70: بَاب نَهْيِ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا أَوْ كُرَّاثًا أَوْ نَحْوَهَا مِمَّا لَهُ رَائِحَةٌ كَرِيهَةٌ عَنْ حُضُورِ الْمَسْجِدِ حَتَّى تَذْهَبَ تِلْكَ الرِّيحُ وَإِخْرَاجِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ

باب: کسی کا لہسن، پیاز، گندنا اور اس جیسی کوئی چیز جس کی بُو ناپسندیدہ ہو، کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت کا بیان یہانتک کہ بُو ختم ہو جائے اور ایسے شخص کو مسجد سے باہر بھیج دینا

862{68} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ قَالَ زُهَيْرٌ فِي غَزْوَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ خَيْبَرَ [1248]

862: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقعہ پر فرمایا کہ جو اِس پودہ یعنی لہسن سے کھائے تو وہ ہرگز مسجدوں میں نہ آئے۔ زہیر نے کسی غزوہ کا ذکر کیا ہے لیکن خیبر کا ذکر نہیں کیا۔

863{69} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا يَعْنِي الثُّومَ [1249]

863: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اس ترکاری میں سے کھائے تو وہ ہرگز ہماری مساجد میں نہ آئے یہانتک کہ بو ختم ہو جائے۔

864{70} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

864: عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت انسؓ سے لہسن کے بارہ میں

وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الثُّومِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا وَلَا يُصَلِّي مَعَنَا [1250]

پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس پودے سے کھائے تو نہ تو وہ ہمارے قریب آئے اور نہ ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

865{71} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِيَنَّا بِرِيحِ الثُّومِ [1251]

865: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اس پودہ سے کھائے تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور لہسن کی بو سے ہمیں تکلیف نہ دے۔

866{72} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسُ [1252]

866: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور گندنا کے کھانے سے منع فرمایا جب اس کی ضرورت ہم پر غالب آ گئی اور ہم نے اس میں سے کھالیا تو آپؐ نے فرمایا: جو اس بدبودار پودہ میں سے کھائے تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں اس سے فرشتے بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

867{73} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَفِي رِوَايَةِ

867: ابنِ شہاب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے عطاء بن ابی رباح نے بتایا کہ حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ نے کہا اور حرملہ کی روایت میں ہے کہ ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لہسن یا پیاز

حَرْمَلَةَ وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي [1253]

کھائے وہ ہم سے الگ رہے یا فرمایا ہماری مسجد سے الگ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے اور یہ کہ آپؐ کی خدمت میں ایک ہنڈیا پیش کی گئی جس میں کچھ سبزی ترکاریاں تھیں۔آپؐ نے ان سے بو محسوس کی تو آپؐ نے استفسار فرمایا۔آپؐ کو بتایا گیا کہ اس میں کونسی ترکاریاں ہیں۔آپؐ نے فرمایا کہ ان کو آپؐ کے ایک صحابیؓ کے قریب کردو۔آپؐ نے دیکھا کہ اس (صحابیؓ) نے اس کا کھانا ناپسند کیا۔آپؐ نے فرمایا کہ کھالو، یقیناً جس سے میں راز و نیاز کرتا ہوں اس سے تم راز و نیاز نہیں کرتے۔

868{74} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الثُّومِ و قَالَ مَرَّةً مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّومَ وَالْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ و {75} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَنَا فِي مَسْجِدِنَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ [1255,1254]

868: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو اس ترکاری یعنی لہسن میں سے کھائے اور ایک مرتبہ فرمایا کہ جو پیاز، لہسن اور گندنا کھائے تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے بنی آدم تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جو اِس پودہ یعنی لہسن میں سے کھائے تو وہ ہمارے پاس ہماری مسجد میں نہ آئے۔راوی نے پیاز اور گندنے کا ذکر نہیں کیا۔

869{76} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ الثُّومِ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لِي وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا[1256]

869: حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں ہٹے کہ خیبر فتح ہو گیا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ اس پودے لہسن پر ٹوٹ پڑے اور لوگوں کو بھوک لگی ہوئی تھی۔ ہم نے اس سے خوب سیر ہو کر کھایا اور پھر ہم نے مسجد کا رُخ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے بو محسوس کی تو فرمایا: جو اِس تکلیف دہ درخت میں سے کچھ کھائے تو وہ ہرگز مسجد میں ہمارے قریب نہ آئے۔ لوگ کہنے لگے کہ حرام کر دیا گیا، حرام کر دیا گیا۔ جب یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے فرمایا: اے لوگو! میں وہ چیز حرام نہیں کر سکتا جسے اللہ نے میرے لئے حلال کیا ہے لیکن یہ ایسا پودا ہے جس کی بُو مَیں ناپسند کرتا ہوں۔

870{77} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى زَرَّاعَةِ بَصَلٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَنَزَلَ نَاسٌ مِنْهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهُ وَلَمْ يَأْكُلْ آخَرُونَ فَرُحْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا الَّذِينَ لَمْ يَأْكُلُوا الْبَصَلَ وَأَخَّرَ الْآخَرِينَ حَتَّى ذَهَبَ رِيحُهَا[1257]

870: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ پیاز کے کھیت کے پاس سے گزرے۔ ان میں سے کچھ لوگ اترے اور اس میں سے انہوں نے کھایا اور دوسروں نے نہ کھایا۔ پھر ہم حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے ان لوگوں کو بُلایا جنہوں نے پیاز نہیں کھایا تھا اور دوسروں کو پیچھے رکھا یہانتک کہ اس کی بُو جاتی رہی۔

871{78} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ وَإِنِّي لَا أُرَاهُ إِلَّا حُضُورَ أَجَلِي وَإِنَّ أَقْوَامًا يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَلَا الَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَإِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا يَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ ثُمَّ إِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ

871: معدان بن ابو طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے جمعہ کے روز خطبہ دیا اور اللہ کے نبی ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ میں نے رؤیا میں دیکھا ہے گویا ایک مرغ نے مجھے تین ٹھونگیں ماری ہیں اور میں اس کی یہی تعبیر سمجھتا ہوں کہ اب میری موت قریب ہے۔ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ میں اپنا جانشین مقرر کردوں اور اللہ تعالیٰ نہ تو اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ اپنی خلافت کو اور نہ ہی اس کو جس کے ساتھ اس نے اپنے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ اگر میرے بارہ میں حکم جلدی آ گیا تو ان چھ آدمیوں کے باہمی مشورہ سے خلافت ہوگی جن سے رسول اللہ ﷺ راضی تھے جب آپؐ کی وفات ہوئی۔ اور مجھے معلوم ہے کہ بعض لوگ جن کو میں نے اسلام (کے مطابق) اپنے ہاتھ سے سزا دی ہے اس معاملہ میں طعن کریں گے۔ اگر انہوں نے ایسا کیا تو یہ سب اللہ کے دشمن، کافر اور گمراہ ہوں گے۔ پھر میں اپنے بعد اپنی رائے میں کلالہ (کے مسئلہ) سے اہم کوئی چیز نہیں چھوڑ رہا اور میں نے کسی چیز کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے اتنا زیادہ نہیں پوچھا جتنا کلالہ کے بارہ میں پوچھا اور آپؐ نے بھی مجھ سے کسی چیز کے بارہ میں اتنی شدت نہیں فرمائی جتنی اس میں فرمائی۔ یہانتک کہ آپؐ نے اپنی انگلی میرے سینہ پر مار کر فرمایا کہ اے عمر! کیا تجھے آیت الصیف

النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ وَلِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلَ وَالثُّومَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1259,1258]

(یعنی موسم گرما والی آیت) جو سورۃ النساء کے آخر پر ہے کافی نہیں؟ (حضرت عمرؓ نے فرمایا) اگر میں زندہ رہا تو اس بارہ میں ایسا فیصلہ کروں گا جس کے مطابق کوئی خواہ وہ قرآن پڑھتا ہو یا نہ پڑھتا ہو فیصلہ کر سکے گا۔ پھر آپؓ نے فرمایا کہ اے اللہ! میں تجھے امراء ممالک پر گواہ ٹھہراتا ہوں۔ میں نے انہیں اس لئے لوگوں پر مقرر کیا ہے کہ وہ اُن میں انصاف کریں اور لوگوں کو اُن کا دین اور اُن کے نبی ﷺ کی سنت سکھائیں اور اُن میں ان کے مالِ فے کو تقسیم کریں اور ان کے کام میں جو مشکل آن پڑے، وہ میرے سامنے پیش کریں۔ پھر اے لوگو! تم جو اِن دو پودوں یعنی پیاز اور لہسن میں سے کھاتے ہو۔ میں اِن دونوں کو تکلیف دہ سمجھتا ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب آپؐ کو مسجد میں کسی آدمی سے ان دونوں کی بو آتی تو آپؐ کے ارشاد پر اسے بقیع بھیج دیا جاتا۔ پس جو کوئی ان دونوں کو کھانا چاہے تو پکا کر ان کی بو مار لے۔

[18]71:بَاب النَّهْيِ عَنْ نَشْدِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا يَقُولُهُ مَنْ سَمِعَ النَّاشِدَ

باب: گمشدہ چیز کے مسجد میں اعلان کی ممانعت اور جو کسی کو اعلان کرتے ہوئے سنے وہ کیا کہے؟

872{79}حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ [1261,1260]

872: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی آدمی کو گمشدہ چیز کے بارہ میں مسجد میں اعلان کرتے ہوئے سنے تو اسے چاہیے کہ وہ کہے کہ ''اللہ اس چیز کو تیری طرف نہ لوٹائے'' کیونکہ مساجد اس غرض کے لئے نہیں بنائی گئیں۔

873{80}وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ [1262]

873: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مسجد میں اعلان کیا اور کہا کہ سرخ اونٹ کے لئے کس نے پکارا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اسے نہ پائے۔ مساجد تو اسی غرض کے لئے بنائی گئی ہیں جس کے لئے بنائی گئی ہیں۔

874{81}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلَّى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا قَالَ مُسْلِم هُوَ شَيْبَةُ بْنُ نَعَامَةَ أَبُو نَعَامَةَ رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ وَهُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْكُوفِيِّينَ [1264,1263]

874: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے نماز پڑھائی تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا کہ سرخ اونٹ کے لئے کس نے اعلان کیا تھا؟ تب نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ تجھے نہ ملے۔مساجد اسی لئے بنائی جاتی ہیں جس مقصد کے لئے وہ بنائی جاتی ہیں۔

ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی ﷺ فجر کی نماز پڑھا چکے تو ایک اعرابی آیا اور اپنا سر مسجد کے دروازہ سے داخل کیا۔

[19]72:بَاب السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ وَالسُّجُودِ لَهُ

نماز میں بھول جانے اور اس کی وجہ سے سجدۂ سہو

875{82}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ

875: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آجاتا ہے اور اسے شک میں مبتلا کر دیتا ہے یہانتک کہ اسے یہ پتہ نہیں لگتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی۔پس اگر تم میں سے

حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[1266,1265]

کوئی ایسا محسوس کرے تو اسے چاہیے کہ جب وہ (تشہد میں) بیٹھا ہوا ہو دوسجدے کرلے۔

876{83}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

876: حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان دُم دبا کر بھاگ جاتا ہے تا کہ اذان کی آواز نہ سُنے۔ پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو آجاتا ہے۔ پھر جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر لیتا ہے پھر جب اقامت ہو جاتی ہے تو آکر آدمی اور اس کے دل میں حائل ہونے لگتا ہے یہ کہتا ہے فلاں چیز کو یاد کر فلاں چیز کو یاد کر جو اسے یاد نہیں تھیں یہاں تک کہ آدمی کو یہ یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی۔ پس جب تم میں سے کسی کو یہ یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھے بیٹھے دوسجدے کرلے۔

{84} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

عبدالرحمٰن الاعرج حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے تو شیطان دم دبا کر بھاگ جاتا ہے اور انہوں نے اضافہ کیا کہ وہ اسے رغبتیں دلاتا ہے، امیدیں دلاتا ہے اور اس کی

الشَّيْطَانَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ وَذَكَّرَهُ مِنْ حَاجَاتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ [1268,1267]

ضروریات اسے یاد کراتا ہے جو اس کو یاد نہیں تھیں۔

877{85} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ [1269]

877: حضرت عبداللہؓ بن بُحَیْنَہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک نماز میں دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہو گئے اور آپؐ کے ساتھ لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ جب آپؐ نے اپنی نماز ادا کر لی اور ہم آپؐ کے سلام کا انتظار کرنے لگے تو سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے آپؐ نے اللہ اکبر کہا اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

878{86} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ [1270]

878: حضرت عبداللہؓ بن بُحَیْنَہ اسدی جو بنی عبدالمطلب کے حلیف تھے سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ظہر میں بجائے بیٹھنے کے کھڑے ہو گئے۔ پھر جب آپؐ نے اپنی نماز مکمل کر لی تو آپؐ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کئے اور ہر سجدہ کے وقت تکبیر کہی اور لوگوں نے بھی آپؐ کے ساتھ دونوں سجدے کئے اس قعدہ کی جگہ جو آپؐ بھول گئے تھے۔

879{87} و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ

879: حضرت عبداللہؓ بن مالک بن بُحَیْنَہ ازدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دوسری رکعت کے بعد اپنی نماز میں کھڑے ہو گئے جبکہ آپؐ بیٹھنے کا

بُحَيْنَةَ الْأَزْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِي صَلَاتِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ [1271]

ارادہ رکھتے تھے۔ چنانچہ آپؐ نے اپنی نماز جاری رکھی۔ جب آپؐ نماز کے آخر پر پہنچے تو قبل اس کے کہ آپؐ سلام پھیرتے۔ آپؐ نے سجدۂ (سہو) کئے پھر سلام پھیرا۔

880{88} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي مَعْنَاهُ قَالَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ [1273,1272]

880: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز کے بارہ میں شک ہو اور وہ جانتا نہ ہو کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تین پڑھی ہیں یا چار تو اسے چاہیے کہ وہ شک کو دور کرے اور یقین پر بنیاد رکھے۔ پھر دو سجدے کرے پہلے اس کے کہ وہ سلام پھیرے اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو دو سجدے اس کی نماز کو شفع کر دیں گے اور اگر اس نے پوری چار رکعتیں ادا کی ہیں تو وہ دونوں (سجدے) شیطان کے لئے موجبِ ذِلّت ہوں گے۔

881{89} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ

881: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو {ابراہیم راوی کی روایت میں ہے}

جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

آپؐ نے نماز میں کچھ اضافہ کیا یا اس میں کچھ کمی کی۔ جب آپؐ نے سلام پھیرا تو آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز میں کوئی نئی بات ہو گئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپؐ نے اس اس طرح نماز پڑھائی ہے۔ چنانچہ آپؐ نے اپنے پاؤں موڑے اور قبلہ رُخ ہوئے، دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور ہماری طرف اپنا چہرہ پھیرا اور فرمایا کہ اگر نماز میں کوئی نئی بات ہوتی تو میں نے تمہیں اس بارہ میں بتا دیا ہوتا لیکن میں تو ایک بشر ہوں اور میں بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کرا دیا کرو اور جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارہ میں شک پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کوشش کر کے حقیقت حال معلوم کرے اور اس کے مطابق (نماز) پوری کرے۔

{90}حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ مَنْصُورٌ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا

ابن بشر کی روایت میں فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ بِالصَّوَابِ کے الفاظ ہیں۔ وکیع کی روایت میں فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ کے الفاظ ہیں۔

منصور کی روایت میں (فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَبَ) کے بجائے فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ بِالصَّوَابِ کے الفاظ ہیں۔

شعبہ کی روایت میں فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ کے الفاظ ہیں۔

فضیل بن عیاض کی روایت میں فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى

سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ هَؤُلَاءِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ [1274] [1279,1278,1277,1276,1275] [1280]

اَنَّهُ الصَّوَابُ کے الفاظ ہیں۔
عبدالعزیز کی روایت میں فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ کے الفاظ ہیں۔(ان سب کا مفہوم ایک ہی ہے۔)

882{91}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [1281]

882: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھائیں جب آپؐ نے سلام پھیرا تو آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کیا نماز کو بڑھا دیا گیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے دو سجدے کئے۔

883{92} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ خَمْسًا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ

883: ابراہیم بن سوید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ علقمہ نے ہمیں ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھائیں۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا کہ اے ابوشبل! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھا دی ہیں۔

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ يَا أَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ كَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ وَكُنْتُ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَأَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلَى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ لِي وَأَنْتَ أَيْضًا يَا أَعْوَرُ تَقُولُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالُوا فَإِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [1283,1282]

انہوں نے کہا کہ نہیں۔ میں نے ہرگز ایسا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ایسا کیا ہے۔ میں لوگوں سے ہٹ کر ایک طرف تھا اور لڑکا تھا۔ میں نے بھی کہا کیوں نہیں۔ آپ نے پانچ ہی پڑھائی ہیں۔ انہوں نے مجھے کہا اے اعور! تم بھی یہی کہتے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ ہاں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس پر وہ واپس مڑے اور دو سجدے کئے۔ پھر سلام پھیرا اور کہا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھائیں تھیں۔ جب آپؐ نے نماز پڑھا کر (لوگوں کی طرف) رُخ کیا تو لوگوں نے آپس میں باتیں کیں۔ آپؐ نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز میں کچھ اضافہ ہوا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آپؐ نے تو پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ چنانچہ آپؐ واپس مڑے اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور فرمایا کہ میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں۔ میں بھولتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔

ابن نمیر اپنی روایت میں مزید کہتے ہیں کہ (آپؐ نے فرمایا) جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو اسے چاہیے کہ دو سجدے کر لے۔

884{93} و حَدَّثَنَاه عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

884: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں۔ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز بڑھا دی گئی

قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ [1284]

ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا آپؐ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں تو تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ میں یاد رکھتا ہوں جس طرح تم یاد رکھتے ہو اور بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔ پھر آپؐ نے دو سجدۂ سہو کئے۔

885{94} و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [1285]

885: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو کچھ زیادہ کیا یا کچھ کمی کی۔ راوی ابراہیم کہتے ہیں یہ شک مجھے ہے۔ عرض کیا گیا کہ یارسولؐ اللہ! کیا نماز میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ میں تو تمہاری طرح ایک بشر ہوں، میں بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو پس جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو اسے چاہیے کہ وہ دو سجدے کرے جبکہ وہ بیٹھا ہوا ہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا رخ موڑا اور دو سجدے کئے۔

886{95} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ [1286]

886: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سلام پھیرنے اور گفتگو کرنے کے بعد دو سجدۂ سہو کئے۔

887{96} وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَايْمُ اللَّهِ مَا جَاءَ ذَاكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَقَالَ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [1287]

887: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپؐ نے یا زیادہ نماز پڑھا دی یا کم پڑھائی۔ اور ابراہیم کہتے ہیں خدا کی قسم! یہ بات میری طرف سے ہے۔ وہ (حضرت عبداللہؓ) کہتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز میں کوئی نئی بات ہوئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر جو حضورؐ نے کیا تھا وہ ہم نے بتایا تو آپؐ نے فرمایا: جب آدمی (نماز میں) کچھ کمی بیشی کرے تو وہ دو سجدے کرے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پھر آپؐ نے دو سجدے کئے۔

888{97} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهَا مُغْضَبًا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ

888: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بعد دوپہر کی نمازوں ظہر یا عصر میں سے کوئی نماز پڑھائی اور دو رکعتوں کے بعد آپؐ نے سلام پھیر دیا۔ پھر آپؐ ایک تنے کے پاس جو مسجد کے قبلہ کی طرف تھا گئے اور آپؐ نے اس کے ساتھ سہارا لیا اور آپؐ ناراض تھے۔ اور لوگوں میں حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ شامل تھے۔ وہ دونوں ڈرے کہ بات کریں۔ اور جلد جانے والے (یہ کہتے ہوئے) باہر چلے گئے کہ نماز چھوٹی کر دی گئی ہے۔ ذوالیدینؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز چھوٹی ہوگئی ہے یا آپؐ بھول گئے ہیں؟ نبی ﷺ نے دائیں اور بائیں نظر دوڑائی اور فرمایا کہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ قَالَ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ وَسَلَّمَ{98} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ [1289,1288]

ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ (لوگوں) نے عرض کیا کہ یہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ آپؐ نے صرف دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ تو آپؐ نے دو رکعتیں (اور) پڑھائیں اور سلام پھیرا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا پھر اللہ اکبر کہا اور سر اٹھایا۔

889{99} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَتَمَّ

889: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا تو ذوالیدینؓ کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! کیا نماز چھوٹی کر دی گئی ہے یا آپؐ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان میں سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ اس نے کہا کہ ان میں سے ایک بات تو ہوئی ہے یا رسولؐ اللہ! چنانچہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور استفسار فرمایا کہ کیا ذوالیدینؓ درست کہتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسولؐ اللہ! تب رسول اللہ ﷺ نے باقی نماز مکمل فرمائی۔ پھر آپؐ نے سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے ہوئے دو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ{100} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ [1292,1291,1290]

سجدے کئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا۔ اسی اثناء میں بنی سلیم کا ایک آدمی آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز چھوٹی کر دی گئی ہے یا آپؐ بھول گئے ہیں؟ اور راوی نے پوری روایت بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ اس اثناء میں بنی سلیم کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ آگے وہی روایت بیان کی۔

890{101} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ

890: حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعتوں کے بعد آپؐ نے سلام پھیر دیا۔ پھر آپؐ اپنے گھر تشریف لے گئے۔ آپؐ کی خدمت میں ایک شخص خرباق نامی جس کے ہاتھ لمبے تھے حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ!...... اور پھر جو آپؐ نے کیا تھا

رَكَعَات ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [1293]

اس کا ذکر کیا۔ چنانچہ آپؐ ناراضگی کے عالم میں اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے گھر سے نکلے یہانتک کہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا اس نے سچ کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسولؐ اللہ! چنانچہ آپؐ نے ایک رکعت پڑھی سلام پھیرا اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

891{102} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ [1294]

891: حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز عصر کی تین رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور اپنے حجرہ میں تشریف لے گئے۔ ایک لمبے ہاتھوں والا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا نماز چھوٹی کر دی گئی ہے؟ آپؐ ناراضگی کی حالت میں باہر تشریف لائے اور وہ رکعت جو آپؐ نے چھوڑ دی تھی ادا فرمائی۔ پھر سلام پھیرا پھر دو سجدۂ سہو کئے پھر سلام پھیرا۔

[20]73:بَاب سُجُودِ التِّلَاوَةِ

باب: سجدۂ تلاوت

892{103} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

892: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قرآن پڑھا کرتے اور آپؐ ایسی سورت پڑھتے جس میں سجدہ ہوتا تو سجدہ کرتے تھے اور ہم بھی آپؐ کے ساتھ سجدہ کرتے یہانتک کہ ہم میں سے بعض اپنی پیشانی رکھنے کے لئے جگہ نہ پاتے۔

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهِ [1295]

893{104} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا حَتَّى ازْدَحَمْنَا عِنْدَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا لِيَسْجُدَ فِيهِ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ [1296]

893: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات رسول اللہ ﷺ قرآن پڑھتے اور (آیتِ) سجدہ سے گزرتے تو ہم سب (آپؐ کے ساتھ) سجدہ کرتے اور آپؐ کے پاس ہمارا اتنا ہجوم ہو جاتا کہ ہم میں سے بعض کو سجدہ کی جگہ نہ ملتی۔ یہ نماز کے علاوہ (کا ذکر ہے)۔

894{105} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا [1297]

894: حضرت عبداللہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے سورۃ النجم کی تلاوت کی تو اس میں سجدہ کیا اور جو آپؐ کے ساتھ تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا۔ سوائے ایک بوڑھے کے جس نے کنکریوں کی یا مٹی کی ایک مٹھی لی اور اٹھا کر اپنی پیشانی تک بلند کی اور کہا میرے لئے یہ کافی ہے۔
حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ بعد میں میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔

895{106} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ

895: عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابتؓ سے امام کے ساتھ قراءت کے بارہ میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ امام کے ساتھ کوئی قراءت نہیں ہوتی اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ [1298]

رسول اللہ ﷺ کو سورۃ ﴿وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی﴾ (النجم:2) پڑھ کر سنائی اور آپؐ نے سجدہ (تلاوت) نہ کیا۔

896{107} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1300,1299]

896: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ان کے سامنے سورۃ ﴿ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ (انشقاق:2) کی قراءت کی اور پھر اس میں سجدہ کیا۔ جب وہ (سجدہ سے) فارغ ہوئے تو انہوں نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی اس میں سجدہ کیا تھا۔

897{108} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ [1301]

897: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ سورۃ ﴿ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ (انشقاق:2) اور ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ (العلق:2) میں سجدہ کیا۔

898{109} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ[1303,1302]

898: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ ﴿ إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴾(انشقاق:2)اور﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ﴾(العلق:2)میں سجدہ کیا۔

899{110} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ فَقَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ و قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُهَا حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ

899: ابورافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی تو انہوں نے ﴿إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ (انشقاق:2) کی تلاوت فرمائی اور اس میں سجدہ کیا۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ سجدہ کیسا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سجدہ ابوالقاسم ﷺ کی اقتداء میں کیا تھا اور میں اس وقت تک سجدہ کرتا چلا جاؤں گا جب تک کہ آپؐ سے جاملوں۔

ابن عبدالاعلیٰ کی روایت میں فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا کی بجائے فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُهَا کے الفاظ ہیں۔

بعض روایات میں خلف ابی القاسم ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

بْنُ أَخْضَرَ كُلُّهُمْ عَنِ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1305,1304]

900{111} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [1306]

900: ابو رافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو سورۃ ﴿إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ (انشقاق:2) میں سجدہ کرتے دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ آپ اس میں سجدہ کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں کیونکہ میں نے اپنے خلیل ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اس لئے میں بھی اس وقت تک کہ آپؐ سے جا ملوں اس میں سجدہ کرتا رہوں گا۔ شعبہ کہتے ہیں میں نے کہا نبی ﷺ؟ تو انہوں نے کہا ہاں۔

[21]74: بَاب صِفَةِ الْجُلُوسِ فِي الصَّلَاةِ وَكَيْفِيَّةِ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْفَخِذَيْنِ

باب: نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت

901{112} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ

901: عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو اپنی ران اور پنڈلی کے درمیان رکھتے اور اپنا دایاں پاؤں بچھاتے☆ اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے اور اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

☆: اس روایت میں جو مضمون بیان کیا گیا ہے دوسری مستند روایات سے مختلف معلوم ہوتا ہے۔

وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ [1307]

902{113}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِد الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ يَدْعُو وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِصْبَعِهِ الْوُسْطَى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ [1308]

902: عامر بن عبداللہ بن زبیرؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے ہوئے قعدہ فرماتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی دائیں ران پر رکھتے اور اپنے بائیں ہاتھ کو اپنی بائیں ران پر رکھتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنا انگوٹھا درمیانی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہتھیلی کو اپنے گھٹنے سے ملا کر رکھتے۔

903{114} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى بَاسِطُهَا عَلَيْهَا [1309]

903: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور انگوٹھے کے ساتھ والی دائیں انگلی کو اٹھا کر دعا کرتے اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر پھیلا کر رکھتے۔

904{115} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ [1310]

904: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے اور ترپن ۵۳ کی گرہ بناتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

905{116} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَآنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي فَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فَقُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قَالَ

905: علی بن عبد الرحمان المعاوی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہؓ بن عمر نے مجھے دیکھا جبکہ میں نماز میں کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ چنانچہ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے منع کیا اور کہا کہ اس طرح کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ جب آپؐ نماز میں بیٹھتے تو اپنی دائیں ہتھیلی اپنی دائیں ران پر رکھتے اور اپنی سب انگلیوں کو بند رکھتے اور اپنے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنی بائیں ہتھیلی اپنی بائیں ران پر رکھتے۔

ایک اور روایت علی بن عبد الرحمان المعاوی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کے پہلو میں نماز پڑھی۔ آگے راوی نے مالک کے ہم معنی روایت بیان کی۔

سُفْيَانُ فَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ مُسْلِمٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ مُسْلِمٌ [1312،1311]

[22] 75: بَاب السَّلَامِ لِلتَّحْلِيلِ مِنَ الصَّلَاةِ عِنْدَ فَرَاغِهَا وَكَيْفِيَّتِهِ

باب: نماز سے فارغ ہونے پر سلام پھیرنا اور اس کی کیفیت

906{117} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ أَنَّ أَمِيرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَّى عَلِقَهَا قَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [1313]

906: ابو معمر سے روایت ہے کہ مکہ میں ایک حاکم تھا جو دو سلام پھیرتا تھا۔ حضرت عبداللہؓ نے پوچھا کہ یہ طریق اس نے کہاں سے اخذ کیا!..... حکم نے (شعبہ سے) اپنی روایت میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ یہ کیا کرتے تھے۔

907{118} وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً أَنَّ أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَّى عَلِقَهَا [1314]

907: ابو معمر حضرت عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں .... شعبہ نے کہا ایک دفعہ راوی نے مرفوع بیان کیا تھا کہ کسی امیر یا کسی شخص نے دو مرتبہ سلام پھیرا تو حضرت عبداللہؓ نے پوچھا کہ یہ طریق اس نے کہاں سے لیا ہے۔

908{119} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ [1315]

908: عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کو اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے دیکھا کرتا تھا یہانتک کہ میں آپؐ کے رخسار کی سفیدی دیکھ لیتا۔

[23]76:بَاب الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلَاة

باب: نماز کے بعد ذکر الٰہی

909{120}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي بِذَا أَبُو مَعْبَدٍ ثُمَّ أَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ [1316]

909: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی نماز کا اختتام اللہ اکبر کہنے سے پہچانتے تھے۔

910{121} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي مَعْبَدٍ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهَذَا قَالَ عَمْرٌو وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ قَبْلَ ذَلِكَ [1317]

910: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے اختتام کا تکبیر سے ہی پتہ لگتا تھا۔عمرو کہتے ہیں کہ ابومعبد سے میں نے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ میں نے تم سے یہ روایت بیان نہیں کی۔عمرو کہتے ہیں حالانکہ انہوں نے اس سے قبل مجھے یہ روایت بتائی تھی۔

911{122} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح قَالَ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ

911: حضرت ابن عباسؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے ذکرِ الٰہی کرتے۔نیز راوی نے کہا کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے تھے کہ جب میں یہ (آواز) سُنتا تو جان لیتا کہ لوگ (نماز سے) فارغ ہو گئے ہیں☆۔

☆: حضرت ابن عباسؓ کی بہت چھوٹی عمر کا ذکر ہے جب وہ اپنے کمرہ میں تسبیح وتکبیر کی آواز سے سمجھ جاتے کہ نماز ختم ہو چکی ہے۔

مِنَ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَمِعْتُهُ [1318]

[24]77:بَاب اسْتِحْبَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

باب: عذابِ قبر سے پناہ مانگنا مستحب ہے

912{123}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [1319]

912: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ ایک یہودی عورت میرے پاس تھی اور کہہ رہی تھی کہ کیا آپ کو پتہ ہے کہ قبروں میں آپ لوگوں کی آزمائش ہو گی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فکرمند ہوئے اور فرمایا کہ آزمائش تو صرف یہود کی ہوگی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ ہم پر کئی راتیں گزریں پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں پتہ ہے کہ میرے پر وحی کی گئی ہے قبروں میں تمہاری آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا☆۔

913{124} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ

913: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے بعد قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

☆اس روایت کو مسلم کی روایت نمبر 914 جو بخاری کی روایت کے مطابق ہے کی روشنی میں پڑھا جائے۔

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ[1320]

914{125}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَتْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ دَخَلَتَا عَلَيَّ فَزَعَمَتَا أَنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

{125}حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَفِيهِ قَالَتْ وَمَا صَلَّى صَلَاةً بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ[1322,1321]

914: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ یہود مدینہ کی بوڑھی عورتوں میں سے دو عورتیں میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ اہلِ قبور کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور میں نے پسند نہیں کیا کہ ان دونوں کی تصدیق کروں۔ چنانچہ وہ دونوں چلی گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! مدینہ کے یہود میں سے دو بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں۔ ان کا خیال تھا کہ قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ان دونوں نے سچ کہا یقیناً انہیں ایسا عذاب دیا جاتا ہے جسے جانور بھی سنتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں اس کے بعد میں نے کوئی نماز نہیں دیکھی جس میں آپؐ قبر کے عذاب سے پناہ نہ مانگتے ہوں۔ ابوالاحوص کی حضرت عائشہؓ سے یہی روایت ہے اس میں انہوں نے فرمایا کہ آپؐ نے اس کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جس میں میں نے آپؐ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے نہ سنا۔

[25]78:بَاب مَا يُسْتَعَاذُ مِنْهُ فِي الصَّلَاةِ

باب: نماز میں کس چیز سے پناہ مانگی جائے؟

915{127}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ [1323]

915: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

916{128} وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [1324]

916: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تشہد میں بیٹھے تو اسے چاہئے کہ یہ کہتے ہوئے چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے،قبر کے عذاب سے،زندگی و موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

917{129}حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ

917: عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ (مطہرہ) حضرت عائشہؓ نے ان کو بتایا کہ

الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [1325]

نبی ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی وموت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! میں گناہ اور مالی بوجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ کسی کہنے والے نے آپؐ سے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا بات ہے، کتنا ہی زیادہ آپؐ مالی بوجھ سے پناہ مانگتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب آدمی قرض کے بوجھ تلے دب جائے تو بات کرے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

918{130} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ و حَدَّثَنِيهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

918: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آخری تشہد سے فارغ ہو تو اسے چاہئے کہ اللہ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے۔ جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی وموت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے شر سے۔ اوزاعی نے اسی سند سے یہی روایت بیان کی لیکن انہوں نے تشہد کے ساتھ الآخر کا لفظ نہیں بولا۔

وَقَالَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْآخِرِ [1327,1326]

919{131}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [1328]

919: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے کہا اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، آگ کے عذاب سے، زندگی و موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

920{132} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [1331,1330,1329]

920: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو، قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو، مسیح دجال کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو، زندگی و موت کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو۔

921{133}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْد اللّٰه بْن شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ [1332]

921: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قبر کے عذاب سے، جہنم کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

922{134} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد عَنْ مَالك بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْه عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُس عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ منَ الْقُرْآن يَقُولُ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ منْ عَذَاب جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَاب الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بكَ منْ فتْنَة الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ منْ فتْنَة الْمَحْيَا وَالْمَمَات قَالَ مُسْلِمُ بْن الْحَجَّاجِ بَلَغَنِي أَنَّ طَاوُسًا قَالَ لابْنه أَدَعَوْتَ بهَا فِي صَلَاتكَ فَقَالَ لَا قَالَ أَعِدْ صَلَاتَكَ لِأَنَّ طَاوُسًا رَوَاهُ عَنْ ثَلَاثَة أَوْ أَرْبَعَةٍ أَوْ كَمَا قَالَ [1333]

922: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا سکھایا کرتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے۔آپؐ فرماتے کہو اے اللہ! ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور میں قبر کے عذاب تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ طاؤس نے اپنے بیٹے سے پوچھا کیا تم نے اپنی نماز میں یہ دعا کی تھی اس نے کہا نہیں۔ طاؤس نے کہا نماز دوبارہ پڑھو☆۔

[26]79:بَاب اسْتحْبَاب الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلَاة وَبَيَان صفَته

باب: نماز کے بعد ذکر کا مستحب ہونا اور اس کی کیفیت کا بیان

923{135} حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ اسْمُهُ

923: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو

☆ یہ طاؤس کا اپنے بیٹے کی تربیت کا انداز ہے یہ شریعت کا حصہ نہیں ہے۔

شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ كَيْفَ الْاسْتِغْفَارُ قَالَ تَقُولُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ [1334]

تین دفعہ استغفار کرتے نیز کہتے اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی کا منبع ہے۔ اے جلال اور عزت والے! تو بہت برکت والا ہے۔ ولید کہتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے پوچھا کہ استغفار کیسے کرتے؟ انہوں نے کہا تم کہتے ہوا ستغفر اللہ استغفر اللہ۔

924{136}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
[1337,1336,1335]

924: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو صرف اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کہتے اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تجھی سے ملتی ہے اے جلال اور عزت والے! تو بہت برکت والا ہے۔
ابن نمیر کی روایت میں یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کے الفاظ ہیں۔

925 {137} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِمَا قَالَ فَأَمْلَاهَا عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ وَكَتَبْتُ بِهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذَلِكَ الْكِتَابَ لَهُ وَرَّادٌ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

925: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کے آزاد کردہ غلام ورّاد سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے امیر معاویہؓ کی طرف خط لکھا کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو کہتے لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لَاشَـرِيْکَ لَـهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِـمَا اَعْـطَيْـتَ وَلَامُـعْـطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْـجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے تمام تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو تو عطاء فرمائے وہ کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے، وہ کوئی عطاء نہیں کرسکتا اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ ابوبکر اور ابوکریب دونوں کی روایتوں میں ہے (مغیرہ کے کاتب وراد نے کہا) کہ مجھے مغیرہ نے لکھوایا اور میں نے وہ (خط) معاویہ کو لکھا۔ ابن جریج سے روایت ہے کہ عبدۃ بن ابی لبابہ نے مجھے بتایا کہ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ کے غلام ورّاد نے کہا کہ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے امیر معاویہؓ کی طرف وہ خط لکھا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ خط ورّاد نے ہی (مغیرہؓ کی طرف سے) لکھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب سلام پھیرا تو میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا۔

إِلَّا قَوْلَهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ و حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَزْهَرُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ [1341,1340,1339,1338]

آگے ان دونوں (راویوں) کی روایتوں کی طرح بیان کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے آپؐ کے قول وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کا ذکر نہیں کیا۔

926{138} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُولُ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [1342]

926: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کے کاتب کہتے ہیں امیر معاویہؓ نے حضرت مغیرہؓ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی بات لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ وہ کہتے ہیں اس پر انہوں نے انہیں لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پورا کرنے کے بعد یہ دعا کرتے ہوئے سنا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اسی کی ہے تمام تعریف بھی اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو تو عطاء فرمائے وہ کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے، وہ کوئی عطاء نہیں کر سکتا اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

927{139} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يُسَلِّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ {140} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَوْلًى لَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ

927: ابوالزبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابن زبیر ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو عرض کرتے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے تمام تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا نہ تو کوئی (گناہ سے بچانے کی) طاقت اور نہ نیکی (عطا کرنے کی) قوّت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ ہر نعمت ہر فضل اور ہر اچھی تعریف اسی کی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے خواہ کافر ناپسند ہی کریں۔ نیز انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ ہر نماز کے بعد ذِکرِ الٰہی فرماتے۔

(عبداللہ بن زبیرؓ کے خاندان) کے آزاد کردہ غلام ابوالزبیر سے ایک اور روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ہر نماز کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتے تھے۔ ابن نمیر کی روایت کے آخر میں ہے کہ ابن زبیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ ذکرِ الٰہی کیا کرتے تھے۔

ابوالزبیر سے ایک روایت میں ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو اس منبر پر خطاب کرتے ہوئے سنا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز یا

فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ أَوِالصَّلَوَاتِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ {141} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُولُ فِي إِثْرِ الصَّلَاةِ إِذَا سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَكَانَ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1346,1345,1344,1343]

نمازوں کے بعد جب سلام پھیرتے تو کہتے.... اور پھر انہوں نے ہشام بن عروہ جیسی روایت بیان کی۔ ابوالزبیر مکّی نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عبداللہؓ بن زبیر سے سنا۔ وہ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو کہتے.... (اوپر کی) دوراویوں کی روایت) کے مطابق اور ہر راوی نے روایت کے آخر میں کہا کہ وہ (عبداللہ بن زبیرؓ) اس بات کو رسول اللہ ﷺ سے ذکر فرماتے تھے۔

928{142} حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثُ قُتَيْبَةَ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُونَ وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ

928: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ غریب مہاجر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مالدار لوگ بلند درجات اور دائمی نعمتیں لے گئے۔آپؐ نے فرمایا: وہ کیسے؟ انہوں نے کہا کہ وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں جیسے ہم روزے رکھتے ہیں مگر وہ صدقہ دیتے ہیں ہم صدقہ نہیں دیتے اور وہ غلام آزاد کرتے ہیں لیکن ہم ایسا نہیں کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی بات نہ سکھاؤں جس کے ذریعہ تم اپنے سے سبقت لے جانے والوں کو پالو گے اور اپنے سے بعد والوں سے آگے رہو گے اور کوئی تم سے آگے نہیں بڑھ سکے گا سوائے اس کے کہ وہ ایسا ہی کرے جیسا تم کرو۔

بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ أَبُو صَالِحٍ فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سُمَيٌّ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ وَهِمْتَ إِنَّمَا قَالَ تُسَبِّحُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَتَّى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيعِهِنَّ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

{143}وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ

انہوں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا ہر نماز کے بعد تم تینتیس تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہو گے اللہ اکبر کہو گے اور الحمد للہ کہو گے۔

(راوی) ابو صالح کہتے ہیں کہ غریب مہاجر پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دوبارہ آئے اور عرض کیا کہ ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی سن لیا ہے۔ وہ بھی ویسا ہی کرنے لگ گئے ہیں جو ہم کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

ابن عجلان سے روایت ہے کہ سُمَیؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر والوں میں سے کسی سے یہ روایت بیان کی تو اس نے کہا کہ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم تینتیس دفعہ سبحان اللہ کہو اور تینتیس دفعہ الحمد للہ کہو اور تینتیس دفعہ اللہ اکبر کہو۔ اس پر میں ابو صالح کے پاس واپس گیا اور ان سے یہ کہا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا اللہ اکبر، سبحان اللہ، الحمد للہ۔ اللہ اکبر، سبحان اللہ، الحمد للہ۔ یہانتک کہ ان میں سے ہر ایک کی میزان تینتیس تک پہنچ جائے۔

حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! دولت مند بلند درجات اور دائمی نعمتیں لے گئے۔ آگے لیث سے قتیبہ کی روایت کے مطابق روایت ہے مگر اس میں راوی نے ابو صالح کا قول شامل کر دیا ہے کہ غریب

سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ أَدْرَجَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ ثُمَّ رَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ يَقُولُ سُهَيْلٌ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلِّهِ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ [1348,1347]

مہاجرین دوبارہ آئے (آخر روایت تک) اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ سہیل نے کہا کہ گیارہ گیارہ یہ سب مل کر تینتیس ہوتے ہیں۔

929{144} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً [1349]

929: حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ مُعَقِّبَات (محافظ کلمات) ہیں جنہیں ہر فرض نماز کے بعد کہنے یا کرنے والا کبھی نقصان نہیں اٹھاتا۔ تینتیس دفعہ تسبیح، تینتیس دفعہ تحمید اور چونتیس دفعہ تکبیر۔

930{145} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

930: حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ ایسی مُعَقِّبَات ہیں جنہیں ہر نماز کے بعد کہنے یا کرنے والا کبھی نقصان نہیں اٹھاتا یعنی ہر نماز کے بعد تینتیس دفعہ تسبیح

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1351,1350]

تینتیس دفعہ تحمید اور چونتیس دفعہ تکبیر۔

931{146} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَذْحِجِيِّ قَالَ مُسْلِم أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتْلِكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1353,1352]

931: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے ہر نماز کے بعد تینتیس دفعہ سبحان اللہ کہا اور تینتیس دفعہ الحمد للہ کہا اور تینتیس دفعہ اللہ اکبر کہا تو یہ مل کر ننانوے ہوئے۔ سو کا عدد پورا کرنے کے لئے کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ.... ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ تمام تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے''۔ اس کی تمام خطائیں معاف کر دی جائیں گی اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

[27]80: بَاب مَا يُقَالُ بَيْنَ تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ وَالْقِرَاءَةِ

باب: تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کیا کہا جائے

932{147} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ [1355,1354]

932: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے تکبیر کہتے تو قراءت سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں، تکبیر اور قراءت کے درمیان اپنی خاموشی کے بارہ میں بتائیں کہ اس میں آپؐ کیا پڑھتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: میں کہتا ہوں اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری ڈال دے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال رکھی ہے۔ اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جیسے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف کردے۔

933{148} قَالَ مُسْلِم وَحُدِّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَيُونُسَ الْمُؤَدِّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

933: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تو الحمد للہ رب العالمین سے قراءت شروع کرتے اور (اس سے قبل) سکوت نہ فرماتے۔

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمْ يَسْكُتْ [1356]

934{149} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا[1357]

935{150}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

934: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور صف میں داخل ہوگیا اس کا سانس پھولا ہوا تھا اس نے کہا تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بہت زیادہ اور پاک جس میں برکت ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ تم میں سے یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ لوگ خاموش رہے۔ آپؐ نے پھر فرمایا یہ کہنے والا کون ہے؟ اس نے کوئی حرج والی بات نہیں کہی۔ اس پر اس آدمی نے کہا کہ میں جب آیا تو میرا سانس پھولا ہوا تھا تو میں نے یہ (کلمات) کہے۔ تب آپؐ نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو ان کی طرف لپکتے دیکھا کہ ان میں سے کون اِن (کلمات) کو اوپر لے جائے۔

935: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اس اثناء میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور حمد اللہ کے لئے ہی ہے بہت زیادہ۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں صبح و شام۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا میں تھا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا مجھے یہ (کلمات)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [1358]

اچھے لگے کہ آسمان کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے گئے۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں نے ان کلمات کو ترک نہیں کیا۔

[28]81:بَاب اسْتِحْبَاب إِتْيَانِ الصَّلَاةِ بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ وَالنَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِهَا سَعْيًا

باب: نماز کے لئے وقار اور سکینت سے آنا مستحب ہے اور دوڑ کر آنے کی ممانعت

936{151} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ

936: حضرت ابو ہریرۃؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کی طرف دوڑ کر نہ آؤ بلکہ چلتے ہوئے آؤ اور تم پر سکینت لازم ہے۔ جو (نماز کا حصہ) تمہیں مل جائے وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے (بعد میں) پورا کر لو۔

وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [1359]

937{152} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ [1360]

937: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو دوڑ کر اس کی طرف نہ آؤ بلکہ اس کی طرف آؤ جبکہ تم پر سکینت لازم ہے اور جو (نماز کا حصہ) تم پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کرلو کیونکہ جب تم میں سے کوئی نماز کا ارادہ کر لیتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔

938{153} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [1361]

938: ہمام بن مُنَبِّہ سے روایت ہے کہ یہ وہ باتیں ہیں جو ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کر کے بتائیں۔ پھر انہوں نے اس میں سے کچھ احادیث بیان کیں۔ان میں سے (ایک یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو چلتے ہوئے اس کی طرف آؤ اور تم پر سکینت لازم ہے۔ جو تم پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے وہ پورا کرلو۔

939{154} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ ح قَالَ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ

939: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو تم میں سے کوئی دوڑ کر اس کی طرف نہ جائے اور اسے چاہیئے کہ چل کر

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعَ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ [1362]

جائے جبکہ اس پر سکینت اور وقار لازم ہے اور جو تمہیں ملے پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کرلو۔

940{155}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ جَلَبَةً فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَأَتِمُّوا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1364,1363]

940: حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپؐ نے کچھ شور سا سنا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں کیا ہوا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہم جلدی جلدی نماز کے لئے آئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کرو۔ جب نماز کے لئے آؤ تو تم پر سکینت لازم ہے۔ جو تم پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کرلو۔

[29]82:بَاب مَتَى يَقُومُ النَّاسُ لِلصَّلَاةِ

باب: لوگ نماز کے لئے کب کھڑے ہوں

941{156} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

941: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کھڑی ہونے لگے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ إِذَا أُقِيمَتْ أَوْ نُودِيَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ حَدِيثَ مَعْمَرٍ وَشَيْبَانَ حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ [1366,1365]

ابن حاتم سے روایت ہے کہ جب نماز کی اقامت ہو یا (نماز کے لئے) بلایا جائے۔

اسحاق نے اپنی روایت میں معمر اور شیبان والی روایت میں مزید کہا یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو کہ میں باہر آ گیا ہوں۔

942{157}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ ذَكَرَ فَانْصَرَفَ وَقَالَ

942: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نماز کھڑی ہونے لگی اور رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ پہلے ہم کھڑے ہوئے اور صفیں درست کیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے یہاںتک کہ جب اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر آ کر کھڑے ہو گئے تو قبل اس کے کہ آپؐ تکبیر کہتے۔ آپؐ کو (کچھ) یاد آیا اور آپؐ واپس گئے اور ہم سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو۔ چنانچہ ہم آپؐ کے انتظار میں کھڑے رہے یہاںتک کہ آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے۔

لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ فَصَلَّى بِنَا [1367]

آپؐ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپؐ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ پھر آپؐ نے تکبیر کہی اور ہمیں نماز پڑھائی۔

943{158} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدِ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَنْطُفُ الْمَاءَ فَصَلَّى بِهِمْ [1368]

943: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نماز کھڑی ہونے لگی اور لوگوں نے اپنی صفیں بنالیں۔ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے آئے اور اپنی جگہ پر آ کر کھڑے ہوگئے۔ پھر آپؐ نے اُن کو اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ آپؐ (دوبارہ) باہر تشریف لائے تو آپؐ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپؐ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ پھر آپؐ نے انہیں نماز پڑھائی۔

944{159} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَصَافَّهُمْ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ [1369]

944: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے نماز کی اقامت کہی جاتی اور لوگ اپنی صفیں بنا لیتے تھے قبل اس کے کہ نبی ﷺ اپنی جگہ پر کھڑے ہوں۔

945{160} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتْ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [1370]

945: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورج ڈھلتا حضرت بلالؓ اذان دیا کرتے۔ اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ باہر تشریف نہ لے آتے۔ پھر جب آپؐ باہر تشریف لے آتے تو بلالؓ آپؐ کو دیکھنے پر اقامت کہتے۔

[30]83: بَاب مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ تِلْكَ الصَّلَاةَ

باب: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے وہ نماز پالی

946{161} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [1371]

946: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے نماز کی ایک رکعت پائی تو اس نے نماز پالی۔

947{162} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَيُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح قَالَ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَفِي

947: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے امام کے ساتھ ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بعض روایات میں "مَعَ الْإِمَامِ" یعنی "امام کے ساتھ" کے الفاظ نہیں ہیں۔ عبیداللہ کی روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کہ اس نے ساری نماز پالی۔

حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ كُلَّهَا[1373,1372]

948{163}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ حَدَّثُوهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ[1374]

948: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سورج طلوع ہونے سے قبل صبح کی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی رکعت پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی۔

949{164} و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَالسِّيَاقُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرَّكْعَةُ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

949: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کا ایک سجدہ پالیا یا سورج طلوع ہونے سے قبل صبح یعنی فجر کا ایک سجدہ پالیا تو اس نے اس نماز کو پالیا اور سجدہ سے مراد رکعت ہے۔

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ [1376,1375]

950{165} و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1378,1377]

950: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی اور جس نے سورج طلوع ہونے سے قبل فجر کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔

[31]84: بَاب أَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

باب: پانچ نمازوں کے اوقات

951{166} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح قَالَ وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

951: ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے عصر کی نماز میں کچھ تاخیر کی اس پر عروہ نے ان سے کہا کہ جبریل اترے اور رسول اللہ ﷺ کے امام کے طور پر نماز پڑھی۔ تب حضرت عمرؒ (بن عبدالعزیز) نے ان سے کہا کہ اے عروہ! پتہ ہے کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا میں نے بشیر بن ابومسعود کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے ابومسعود کو کہتے سنا۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ [1379]

فرماتے ہوئے سنا کہ جبریل اترے اور مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کا حساب کر رہے تھے۔

952{167} أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ أَوَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام هُوَ أَقَامَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلَاةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

952: ابن شہاب سے روایت ہے کہ عمرؒ بن عبدالعزیز نے ایک دن نماز میں کچھ تاخیر کی تو عروہؓ بن زبیر ان کے پاس گئے اور ان کو بتایا کہ ایک روز حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے نماز میں تاخیر کی جبکہ وہ کوفہ میں تھے۔ ان کے پاس حضرت ابومسعودؓ انصاری گئے اور کہا اے مغیرہؓ! کیا بات ہے؟ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ جبریل آئے۔ انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے۔ اس پر حضرت عمرؒ (بن عبدالعزیز) نے عروہ سے کہا دیکھو عروہ! یہ کیا بات کر رہے ہو؟ کیا جبریل نے رسول اللہ ﷺ کے لئے نماز کا وقت مقرر کیا تھا؟ عروہ نے کہا کہ اسی طرح بشیر بن ابومسعود اپنے والد سے روایت کرتے تھے۔

{168} قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ[1381,1380]

عروہ کہتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ قبل اس کے کہ سورج کی روشنی آپؐ کے حجرہ (کی دیوار) پر چڑھتی آپؐ عصر کی نماز پڑھ لیتے۔

953{...}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَفِئِ الْفَيْءُ بَعْدُ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ [1382]

953: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اس وقت سورج کی دھوپ میرے حجرے میں روشن ہوتی تھی اور ابھی سایہ نہ آیا ہوتا۔ راوی ابوبکر نے بتایا ابھی سایہ (دیوار پر) نہ چڑھا ہوا ہوتا۔

954 {169} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ فِي حُجْرَتِهَا[1383]

954: عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو سورج کی روشنی ان کے حجرہ میں ہوتی تھی۔ ان کے حجرہ میں ابھی سایہ (دیوار پر) چڑھا نہیں ہوتا تھا☆۔

955{170}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

955: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے تھے اور دھوپ میرے حجرہ میں پڑ رہی ہوتی تھی۔

☆ ان روایات میں عصر کی نماز اول وقت پڑھنے کی طرف اشارہ ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِي حُجْرَتِي[1384]

956{171}حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ[1385]

956: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم فجر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج کا پہلا کنارہ نکلنے تک ہے۔ پھر جب تم ظہر پڑھو تو اس کا وقت عصر کے ہونے تک ہے۔ جب تم عصر پڑھو تو اس کا وقت دھوپ کے زرد ہو جانے تک ہے۔ پھر جب تم مغرب پڑھو تو اس کا وقت شفق کے غائب ہونے تک ہے۔ پھر جب تم عشاء پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

957{172}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ وَيُقَالُ الْمَرَاغِيُّ وَالْمَرَاغُ حَيٌّ مِنَ الْأَزْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى

957: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ظہر کا وقت عصر تک ہے اور عصر کا وقت سورج زرد ہونے تک ہے اور مغرب کا وقت شفق کی تیزی ختم ہونے تک ہے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور فجر کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ [1387,1386]

958{173} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [1388]

958: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظہر کا وقت جب سورج کا زوال ہو اور (پھر) آدمی کا سایہ اس کی قامت کے برابر ہو جائے اور عصر کا وقت نہ آ جائے، اور عصر کا وقت دھوپ کے زرد ہو جانے تک ہے اور نماز مغرب کا وقت شفق کے غائب ہونے تک ہے اور نماز عشاء کا وقت درمیانی رات کے نصف رات تک ہے اور صبح کی نماز کا وقت فجر کے طلوع سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ پس جب سورج طلوع ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے☆۔

☆: طلوع آفتاب کا وقت بالعموم مشرکین کی عبادت کا وقت ہے۔

959{174} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ [1389]

959: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے اوقات کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ فجر کی نماز کا وقت سورج کے پہلے کنارہ کے طلوع ہونے تک ہے اور نماز ظہر کا وقت آسمان کے وسط سے سورج کے زوال سے جب تک عصر نہ آئے، اور نماز عصر کا وقت سورج کے زرد ہو جانے اور اس کا پہلا کنارہ ڈوبنے تک ہے۔ مغرب کی نماز کا وقت سورج ڈوبنے سے شفق غائب ہونے تک ہے اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

960{175} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لَا يُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجِسْمِ [1390]

960: عبداللہ بن یحیٰ بن ابو کثیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ جسمانی آرام کے ساتھ علم پر دسترس حاصل نہیں ہوتی۔

961{176} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَزْرَقِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ

961: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کسی آدمی نے نماز کے وقت کے بارہ میں پوچھا آپؐ نے فرمایا کہ ہمارے ساتھ یہ دو دن نماز پڑھو۔ جب سورج کا زوال ہوا تو آپؐ نے بلالؓ کو فرمایا۔ انہوں نے اذان دی۔ پھر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ بِهَا فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَمَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ [1391]

آپؐ نے انہیں فرمایا تو انہوں نے ظہر کی اقامت کہی۔ پھر آپؐ نے ان سے فرمایا تو انہوں نے عصر کی اقامت کہی جبکہ سورج بلند اور صاف روشن تھا۔ پھر آپؐ نے ارشاد فرمایا تو انہوں نے مغرب کی اقامت کہی جبکہ سورج غائب ہو چکا تھا۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے عشاء کے لئے اقامت کہی جبکہ شفق غائب ہوگئی تھی۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے فجر کے لئے اقامت کہی۔ پھر جب دوسرا دن ہوا تو آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے ظہر کو ٹھنڈا کیا، اسے ٹھنڈا کیا اور خوب ٹھنڈا کیا اور جب عصر پڑھی تو سورج بلند تھا لیکن (پہلے روز سے) کچھ تاخیر کر کے پڑھی اور مغرب شفق کے غائب ہونے سے پہلے پڑھی اور جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا تو عشاء پڑھی اور خوب روشنی کر کے فجر پڑھی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ وہ نماز کے وقت کے بارہ میں پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس پر اس آدمی نے عرض کیا میں ہوں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا کہ تمہاری نمازوں کے اوقات جو تم نے دیکھا ان کے درمیان ہیں۔

962{177} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا

962: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور اُس نے آپؐ سے نماز کے اوقات کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہمارے ساتھ نماز میں حاضر

أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلَاةَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ بِغَلَسٍ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِينَ وَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ الْغَدَ فَنَوَّرَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ لَمْ تُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ شَكَّ حَرَمِيٌّ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتٌ [1392]

رہو۔ چنانچہ آپؐ نے بلالؓ کو فرمایا تو انہوں نے جھٹپٹے کے وقت فجر کی اذان دی۔ چنانچہ طلوع فجر کے وقت آپؐ نے فجر پڑھائی۔ پھر آپؐ نے ظہر کے لئے ارشاد فرمایا۔ جب آسمان کے درمیان سے سورج کا زوال ہو گیا پھر جبکہ سورج بلند تھا تو آپؐ نے انہیں عصر کے لئے ارشاد فرمایا۔ پھر جب سورج غروب ہو گیا تو آپؐ نے مغرب کے لئے اُنہیں ارشاد فرمایا۔ پھر جب شفق ختم ہوئی تو آپؐ نے عشاء کے لئے انہیں ارشاد فرمایا۔ اگلے دن ارشاد فرمایا اور صبح خوب روشن کر کے پڑھی۔ پھر آپؐ نے ظہر کے لئے ارشاد فرمایا اور ٹھنڈا کر کے پڑھی۔ پھر جب دھوپ سفید اور صاف تھی اور اس میں زردی نہیں ملی تھی تو آپؐ نے اُنہیں عصر کے لئے ارشاد فرمایا پھر شفق ختم ہونے سے قبل مغرب کے لئے ارشاد فرمایا۔ پھر جب رات کا ایک تہائی یا کچھ حصہ گزر جانے پر {اس بارہ میں حرمی کو شک ہے} آپؐ نے انہیں عشاء کے لئے ارشاد فرمایا پھر جب صبح ہوئی تو آپؐ نے فرمایا کہ وہ سائل کہاں ہے؟ جو تم نے دیکھا ان کے درمیان (نماز کا) وقت ہے۔

963{178} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرُدَّ

963: ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک سائل آپؐ سے نمازوں کے اوقات دریافت کرنے کے لئے آیا تو آپؐ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فجر پڑھائی جب فجر طلوع

عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنْ الْغَدِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ احْمَرَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ بَيْنَ هَذَيْنِ {179}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَائِلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى

ہوئی لیکن اس وقت لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں پا رہے تھے۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا اور سورج کے زوال کے وقت ظہر کی نماز پڑھائی۔ کہنے والا کہتا کہ دن کا نصف حصہ گزر چکا ہے اور آپؐ ان میں سے سب سے بہتر جانتے تھے۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا جبکہ ابھی سورج بلند تھا۔ عصر کی نماز پڑھائی۔ جب سورج ڈوب گیا آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا اور مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر شفق ختم ہونے پر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا اور عشاء کی نماز پڑھائی۔ پھر دوسرے دن آپؐ نے فجر کی نماز تاخیر سے ادا فرمائی یہاںتک کہ آپؐ اس سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہتا کہ سورج نکل آیا، یا نکلنے کے قریب ہے۔ پھر دوسرے دن آپؐ نے ظہر تاخیر سے ادا کی یہاں تک کہ وقت گزشتہ دن کے عصر کے قریب ہوگیا۔ پھر آپؐ نے عصر بھی تاخیر سے ادا فرمائی یہاںتک کہ جب اس سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہتا کہ سورج سرخ ہوگیا ہے۔ پھر آپؐ نے مغرب تاخیر سے ادا فرمائی یہاںتک کہ شفق کے غائب ہونے کا وقت ہوگیا۔ پھر عشاء تاخیر سے ادا کی یہاں تک کہ رات کی پہلی تہائی ہوگئی۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپؐ نے سوال کرنے والے کو بلایا اور فرمایا کہ (نماز کے)اوقات ان دونوں (اوقات) کے درمیان ہیں۔

بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابوموسیٰ سے روایت کرتے

الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي [1394,1393]

ہیں کہ انہوں نے ان سے سنا کہ ان کے والد نے بتایا کہ ایک سائل نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے نماز کے اوقات کے بارہ میں سوال کیا۔ پھر ابن نمیر جیسی روایت بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے دوسرے دن شفق غائب ہونے سے قبل مغرب کی نماز پڑھائی۔

[32]85:بَاب اسْتِحْبَابِ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ لِمَنْ يَمْضِي إِلَى جَمَاعَةٍ وَيَنَالُهُ الْحَرُّ فِي طَرِيقِهِ

باب: شدید گرمی میں نماز ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا اس کے لئے مستحب ہونا جو جماعت کے لئے جائے اور اسے راستہ میں شدید گرمی لگے

964{180} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً [1396,1395]

964: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب شدید گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت بھی جہنم کی لپٹ سے ہے۔

965{181} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَسَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْحَارُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ [1397]

965: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب گرم دن ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت پر پڑھو کیونکہ گرمی کی شدّت بھی جہنم کی لپیٹ سے ہے۔

966{182} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ [1398]

966: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ گرمی بھی جہنم کی لپیٹ سے ہے اس لئے نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

967{183} حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

967: ہمام بن مُنَبِّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ احادیث ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کر کے بتائیں۔ انہوں نے احادیث

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا عَنِ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [1399]

بیان کیں جن میں ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرمی سے بچنے کے لئے نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدّت جہنم کی لپٹ سے ہے۔

968{184} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا أَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ أَبْرِدْ أَوْ قَالَ انْتَظِرْ انْتَظِرْ وَقَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ [1400]

968: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے ظہر کے وقت اذان دی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔ ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔ یا آپؐ نے فرمایا: انتظار کرلو، انتظار کرلو۔ نیز فرمایا: گرمی کی شدت جہنم کی لپٹ سے ہے۔ پس جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو۔
حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ یہانتک کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔

969{185} وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهْوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ [1401]

969: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آگ نے اپنے رب کے حضور شکایت کی اور کہا کہ اے میرے رب! میرے ایک حصّہ نے دوسرے کو کھا لیا ہے تو اُس نے اسے دو سانسوں کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔ یہ وہ ہے جو تم گرمی میں سے سب سے زیادہ شدید پاتے ہو اور سردی میں جو تم سب سے زیادہ شدت محسوس کرتے ہو۔

970{186} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ [1402]

970: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت بھی جہنم کی لپٹ سے ہے۔ نیز آپؐ نے ذکر فرمایا کہ آگ نے اپنے رب کے حضور شکایت کی تو اس نے اسے ہر سال دو سانسوں کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔

971 {187} و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتِ النَّارُ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأْذَنْ لِي أَتَنَفَّسْ فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ بَرْدٍ أَوْ زَمْهَرِيرٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ وَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ حَرٍّ أَوْ حَرُورٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ [1403]

971: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ آگ نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ایک حصہ نے دوسرے کو کھا لیا ہے پس تو مجھے سانس لینے کی اجازت دے۔ چنانچہ اُس نے اسے دو سانسوں کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔ پس جو تم ٹھنڈ یا سردی محسوس کرتے ہو تو وہ بھی جہنم کی سانس ہے اور جو تم گرمی یا شدید دھوپ محسوس کرتے ہو تو یہ بھی جہنم کی سانس ہے۔

[33]86:بَاب اسْتِحْبَابِ تَقْدِيمِ الظُّهْرِ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ فِي غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

باب: گرمی کی شدّت نہ ہو تو اوّل وقت میں ظہر ادا کرنے کا مستحب ہونا

972{188}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَابْنِ مَهْدِيٍّ ح قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ح قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ [1404]

972: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نمازِ ظہر ادا فرماتے جب سورج ڈھلتا۔

973{189} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا [1405]

973: حضرت خبابؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شدّتِ گرمی میں نماز کا شکوہ کیا مگر آپؐ نے ہمارا شکوہ قبول نہیں فرمایا۔

974{190} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ عَوْنٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ

974: حضرت خبابؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ کی خدمت میں گرمی کی شدت کی شکایت کی تو آپؐ نے ہماری شکایت قبول نہ فرمائی۔

قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ أَفِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ [1406]

زہیر کہتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا کیا ظہر کے بارہ میں؟ تو انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے پوچھا کیا اس کے جلدی پڑھنے کے بارہ میں تو انہوں نے کہا ہاں۔

975{191} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [1407]

975: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (تپتی زمین کی) گرمی کی شدت میں نماز پڑھتے تھے۔ اگر ہم میں سے کوئی اپنی پیشانی زمین پر نہ لگا سکتا تو اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

[34]87:بَاب اسْتِحْبَابِ التَّبْكِيرِ بِالْعَصْرِ

باب: عصر جلدی پڑھنے کا مستحب ہونا

976{192}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح قَالَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

976: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عصر کی نماز پڑھتے تھے تو سورج ابھی بلند اور روشن ہوتا اور جانے والا عوالی ☆ کو جاتا اور عوالی میں ایسے وقت پہنچتا کہ سورج ابھی بلند ہوتا۔ قتیبہ نے عوالی پہنچنے کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر پڑھتے....

☆عوالی سے مراد مدینہ کے گرد کی بستیاں ہیں۔ مدینہ نشیب میں تھا اور ارد گرد اضافی بستیاں پانچ میل سے آٹھ میل کے فاصلہ پر تھیں جو مدینہ سے کچھ بلند تھیں۔

عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً [1409,1408]

977{193} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [1410]

977: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہم عصر پڑھتے تو کوئی جانے والا قباء جاتا اور وہ ان کے پاس پہنچتا اور سورج (ابھی) بلند ہوتا۔

978{194} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ [1411]

978: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب ہم عصر پڑھا کرتے تھے تو ایک آدمی نکل کر بنو عمرو بن عوف کی طرف جاتا تو وہ انہیں عصر پڑھتے ہوئے پاتا۔

979{195} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ

979: علاء بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر بصرہ میں حضرت انسؓ بن مالکؓ کے گھر گئے۔ ان کا گھر مسجد کے پہلو میں تھا۔ جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے پوچھا کیا تم لوگوں نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم ابھی ظہر سے فارغ ہو کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عصر پڑھو۔ ہم کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی۔ جب ہم فارغ ہو گئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا[1412]

یہ منافق کی نماز ہے جو بیٹھا سورج کو دیکھتا رہتا ہے یہانتک کہ جب وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو کھڑا ہوجاتا ہے اور اسے چار رکعتیں ٹھونگے مارتے ہوئے ادا کرتا ہے اور اس میں اللہ کا ذکر تھوڑا ہی کرتا ہے۔

980 {196} و حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ [1413]

980: حضرت ابواُمامہ بن سہلؓ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ہم نکلے اور حضرت انس بن مالکؓ کے ہاں گئے تو ہم نے انہیں عصر پڑھتے پایا۔ تب میں نے کہا کہ اے چچا! آپؓ نے کون سی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا کہ عصر اور یہی رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے جو ہم آپؐ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

981 {197} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ

981: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ جب آپؐ فارغ ہوئے تو آپؐ کے پاس بنوسلمہ کا کوئی آدمی آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنا اونٹ ذبح کریں اور ہماری خواہش ہے کہ آپؐ اس (موقعہ) پر تشریف لائیں۔ آپؐ نے فرمایا اچھا۔ چنانچہ آپؐ تشریف لے گئے ہم بھی آپؐ کے ساتھ گئے۔ ہم نے دیکھا کہ اونٹ

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَنَا وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ فَوَجَدْنَا الْجَزُورَ لَمْ تُنْحَرْ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قُطِّعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ و قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ [1414]

ابھی ذبح نہیں ہوا تھا۔ چنانچہ اسے ذبح کیا گیا پھر اسے کاٹا گیا۔ پھر اس میں سے کچھ پکایا گیا پھر ہم نے کھایا اس سے قبل کہ سورج غروب ہو۔

982{198}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُورُ فَتُقْسَمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ {199} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُورَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَقُلْ كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ [1416,1415]

982: حضرت رافعؓ بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر اونٹ ذبح کیا جاتا۔ اس کو دس حصوں میں تقسیم کیا جاتا پھر اسے پکایا جاتا، پھر ہم پکا ہوا گوشت کھاتے قبل اس کے کہ سورج غروب ہو جائے۔

ایک اور روایت اوزاعی سے اسی سند سے مروی ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں عصر کے بعد اونٹ ذبح کیا کرتے تھے لیکن انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ہم آپؐ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے۔

[35]88:بَاب التَّغْلِيظ فِي تَفْوِيت صَلَاة الْعَصْر

باب:عصر کی نماز ضائع کرنے کی سنگینی

983{200} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ الَّذي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيه قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهِ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَفَعَهُ [1418,1417]

983: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس سے عصر کی نماز رہ گئی تو گویا اس کے اہل اور اس کا مال چھن گئے۔

984{201} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِث عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْد اللَّه عَنْ أَبِيه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [1419]

984: سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کی عصر کی نماز رہ گئی تو گویا اس کے اہل اور اس کا مال چھن گئے۔

985{202} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّد عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَاب قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا وَشَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ و حَدَّثَنَا

985: حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ ان لوگوں کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے کیونکہ انہوں نے ہمیں صلاۃ وسطیٰ سے روکے رکھا اور مشغول رکھا یہانتک کہ سورج غروب ہو گیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1421,1420]

[36]89:بَاب الدَّلِيلِ لِمَنْ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

باب: اس کی دلیل جس نے کہا کہ صلاۃِ وسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے

986{203} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ بُيُوتَهُمْ أَوْ بُطُونَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ وَلَمْ يَشُكَّ [1423,1422]

986: حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے موقعہ پر فرمایا کہ اللہ ان لوگوں کی قبروں یا ان کے گھروں اور ان کے پیٹوں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں صلاۃِ وسطیٰ سے مشغول رکھا یہاںتک کہ سورج غائب ہوگیا۔

شعبہ کو گھروں اور پیٹوں (کے الفاظ) کے بارہ میں شک ہے۔ایک اور روایت قتادہ سے اسی سند سے مروی ہے جس میں انہوں نے ''ان کے گھروں اور ان کی قبروں'' کے الفاظ کے بارہ میں شک نہیں کیا۔

987{204} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ ح و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ

987: حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ) احزاب کے دِن جب آپؐ خندق میں داخل ہونے والی ایک جگہ پر تشریف فرما تھے فرمایا کہ ان لوگوں نے ہمیں صلاۃِ وسطیٰ سے روک دیا یہاںتک کہ سورج غروب ہوگیا۔اللہ ان کی قبروں اور

الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ قَالَ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا [1424]

گھروں یا آپؐ نے فرمایا ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھردے۔

988{205} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [1425]

988: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے دن فرمایا ان لوگوں نے ہمیں صلاۃِ وسطیٰ ''نمازِ عصر'' کے پڑھنے سے روکے رکھا۔ اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھردے۔ پھر آپؐ نے اسے (نمازِ عصر کو) عشائین مغرب وعشاء کے (وقت کے) دوران پڑھا۔

989 {206} و حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى احْمَرَّتِ الشَّمْسُ أَوْ اصْفَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ

989: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مشرکوں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازِ عصر سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج سرخ ہوگیا یا کہا زرد ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انہوں نے ہمیں صلوۃ وسطیٰ عصر کی نماز سے روکے رکھا اللہ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھردے۔

حضور نے مَلَأَ اللّٰهُ ... فرمایا یا حَشَا اللّٰهُ ... فرمایا (دونوں لفظوں کے معنی بھرنے کے ہیں۔)

وَقُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ قَالَ حَشَا اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا [1426]

990{207} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1427]

990: حضرت عائشہؓ کے آزاد کردہ غلام ابو یونس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہؓ نے حکم فرمایا کہ میں ان کے لئے ایک مُصحف تحریر کروں نیز آپؓ نے فرمایا کہ جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (البقرة:239) پر پہنچو تو مجھے بتا دینا۔ چنانچہ جب میں اس (آیت) پر پہنچا تو آپؓ کو بتایا تو آپؓ نے مجھے یوں لکھوایا حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ترجمہ: (اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز (یعنی) عصر کی نماز کی اور اللہ کے لئے فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

991{208} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَرَأْنَاهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللَّهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيقٍ لَهُ هِيَ إِذَنْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَاءُ

991: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ یعنی (اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص نماز عصر کی۔ تو جب تک اللہ نے چاہا ہم نے اسے پڑھا پھر اللہ نے اس کو منسوخ فرمادیا اور یہ آیت نازل ہوئی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (البقرة:239) یعنی (اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی تو ایک آدمی نے جو (راوی) شقیق کے پاس بیٹھا ہوا

قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَأْنَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانًا بِمِثْلِ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ [1429,1428]

992{209} وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [1431,1430]

کہا کہ تب تو یہ نماز عصر ہی ہے۔ حضرت براءؓ نے کہا میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ کیسے (یہ آیت) نازل ہوئی اور کیسے اللہ نے اسے منسوخ کر دیا اور اللہ بہتر جانتا ہے۔

حضرت براءؓ بن عازب سے ہی روایت ہے کہ ہم نے اسے کچھ عرصہ نبی ﷺ کے ساتھ پڑھا۔ جیسا کہ فضیل بن مرزوق کی روایت میں ہے۔

992: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطابؓ خندق کے روز کفار قریش کو بُرا بھلا کہنے لگے اور انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اللہ کی قسم! میں عصر کی نماز نہ پڑھ سکا یہانتک کہ سورج غروب ہونے لگا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے ابھی تک نہیں پڑھی۔ پھر ہم بُطحان گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے وضوء فرمایا اور ہم نے بھی وضوء کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اس کے بعد آپؐ نے مغرب پڑھی۔

[37]90:بَاب فَضْلِ صَلَاتَيْ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهِمَا

باب: صبح اور عصر کی نمازوں اور اُن دونوں کی حفاظت کی فضیلت

993{210}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ [1433,1432]

993: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے رہتے ہیں اور نماز فجر اور عصر کے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں پھر وہ (فرشتے) جنہوں نے تم میں رات گزاری ہوتی ہے (آسمان کی طرف) بلند ہوتے ہیں اور ان کا رب ان سے پوچھتا ہے جبکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے۔ اس پر وہ (فرشتے) کہتے ہیں کہ ہم نے ان کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب ہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

994{211} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ

994: حضرت جریر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے حضور بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا بات یہ ہے کہ تم ضرور اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور دیکھنے والوں کا ہجوم اس کے دیکھنے میں روک نہیں بنے گا۔ پس اگر

أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ قَرَأَ جَرِيرٌ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

{212} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَلَمْ يَقُلْ جَرِيرٌ [1435,1434]

995 {213} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ وَمِسْعَرٍ وَالْبَخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ

تمہیں طاقت ہوتو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے کی نماز یعنی عصر اور فجر کے بارہ میں کوئی دوسری چیز تم پر غالب نہ آئے۔ پھر حضرت جریرؓ نے (یہ آیت) پڑھی (ترجمہ) تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر۔ سورج طلوع ہونے سے قبل اور اس کے غروب ہونے سے قبل۔

ابو اسامہ اور وکیع نے اسی سند سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ تم یقیناً اپنے رب کے حضور پیش کئے جاؤ گے اور اسے اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو۔ اور کہا پھر (آیت) پڑھی مگر حضرت جریرؓ کا نام نہیں لیا۔

995: حضرت عمارہ بن رؤیبہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کسی نے سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے قبل نماز پڑھی وہ ہرگز آگ میں داخل نہ ہوگا یعنی فجر اور عصر۔

اہلِ بصرہ کے کسی آدمی نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ اُس آدمی نے کہا کہ میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی۔ میرے دونوں کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ کرلیا۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي [1436]

996{214} و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ بِالْمَكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ [1437]

996: حضرت عمارہ بن رؤبیہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورج طلوع ہونے اورغروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی وہ آگ میں داخل نہ ہوگا۔اس وقت ان کے پاس اہلِ بصرہ میں سے ایک آدمی موجود تھا۔اس نے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے خود یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ بات نبی ﷺ کواسی جگہ فرماتے ہوئے آپؐ سے سنی تھی جہاں تم نے آپؐ سے یہ بات سنی تھی۔

997 {215} و حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَنَسَبَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَا ابْنُ أَبِي مُوسَى [1439,1438]

997: ابوبکر ☆ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بردَین (ٹھنڈے وقت کی دونمازیں) پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

☆ یہ ابوبکر بن عبدالرحمان تابعی تھے۔

[38]91:بَاب بَيَانِ أَنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

باب: اس بات کا بیان کہ مغرب کا اول وقت غروب آفتاب کے وقت ہے

998{216}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ [1440]

998: حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور اوٹ کے پیچھے چھپ جاتا۔

999{217} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ بِنَحْوِهِ [1442,1441]

999: حضرت ابو رافع بن خدیج ؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے اور ہم میں سے کوئی فارغ ہو کر جاتا تو وہ اپنے تیروں کے گرنے کی جگہ دیکھ سکتا تھا۔

[39]92:بَاب وَقْتِ الْعِشَاءِ وَتَأْخِيرِهَا

باب: عشاء کا وقت اور اس کی تاخیر

1000{218} و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ

1000: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز جسے عتمہ کہا جاتا ہے تاخیر سے پڑھائی اس وقت

قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي تُدْعَى الْعَتَمَةَ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَنْزُرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلَاةِ وَذَاكَ حِينَ صَاحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ وَذُكِرَ لِي وَمَا بَعْدَهُ [1444,1443]

تک رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف نہ لائے یہانتک کہ حضرت عمرؓ بن الخطاب نے کہا کہ عورتیں اور بچّے سو گئے ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور آپؐ نے اہلِ مسجد سے ان کے پاس آنے کے بعد فرمایا کہ اس وقت تمہارے علاوہ اہلِ زمین میں کوئی (نماز) کا انتظار نہیں کر رہا اور یہ بات لوگوں میں اسلام پھیلنے سے قبل کی ہے۔ حرملہ نے اپنی روایت میں مزید کہا ہے کہ ابنِ شہاب کہتے ہیں کہ میرے پاس بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے مناسب نہیں ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے نماز (پڑھانے) کے لئے اصرار کرو اور یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت عمر بن خطابؓ نے (نماز کے لئے) پکارا تھا۔

1001{219}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ ح قَالَ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

1001: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک رات نبی ﷺ نے عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھی یہانتک کہ رات کا بہت سا حصّہ گزر گیا اور

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح قَالَ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي [1445]

مسجد والے سو گئے۔ پھر آپؐ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ ڈالتا تو یہ اس (نماز کا وقت) ہوتا۔
عبدالرزاق کی روایت میں (لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ کی بجائے) لَو لَا اَنْ یَشُقَّ عَلٰی اُمَّتی کے الفاظ ہیں۔

1002{220} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْءٌ شَغَلَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُونَ صَلَاةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَلَّى [1446]

1002: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے انتظار میں نمازِ عشاء کے لئے ٹھہرے رہے۔ پھر جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا یا اس کے بھی بعد آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہمیں نہیں پتہ کہ آپؐ کو اپنے گھر میں کوئی مصروفیت تھی یا کوئی اور بات تھی۔ جب آپؐ باہر تشریف لائے تو آپؐ نے فرمایا کہ یقیناً تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو جس کا تمہارے علاوہ کوئی اور مذہب والا انتظار نہیں کر رہا۔ اگر میری امّت پر گراں نہ ہوتا تو ضرور انہیں اسی وقت نماز (عشاء) پڑھاتا۔ پھر آپؐ نے مؤذّن کو حکم فرمایا اس نے نماز کی اقامت کہی اور آپؐ نے نماز پڑھائی۔

1003{221}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ[1447]

1003: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک رات کسی کام میں مشغول رہنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ (عشاء کی نماز) سے رکے رہے اور وہ تاخیر سے پڑھی یہانتک کہ ہم مسجد میں (بیٹھے بیٹھے) سوگئے، پھر جاگے، پھر سوگئے پھر جاگے۔ تب رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ آج کی رات اہلِ زمین میں تمہارے سوا کوئی نماز کا انتظار نہیں کررہا۔

1004{222} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى بِالْخِنْصِرِ[1448]

1004: حضرت ثابت سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت انسؓ سے رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک رات نصف رات تک یا نصف رات کے قریب تک آپؐ نے عشاء کی نماز میں تاخیر فرمائی۔ پھر آپؐ تشریف لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور وہ سو گئے لیکن تم جب تک نماز کے انتظار میں رہے نماز میں (ہی) رہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ گویا میں آپؐ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں پھر انہوں نے اپنی چھنگلی کی بائیں طرف کی انگلی بلند کی۔

1005{223} وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

1005: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا یہانتک کہ آدھی رات کے قریب ہوگئی۔ پھر

نَظَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ [1450,1449]

آپؐ تشریف لائے اور نماز پڑھائی پھر آپؐ ہماری طرف متوجہ ہوئے گویا کہ میں آپؐ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔
ایک اور روایت قُرّہ سے اسی سند سے مروی ہے اوراس میں یہ الفاظ نہیں ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَينَا بِوَجْهِهِ یعنی پھر آپؐ نے ہماری طرف توجہ کی۔

1006{224} وحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو مُوسَى فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي أَمْرِهِ حَتَّى أَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ عَلَى رِسْلِكُمْ أُعْلِمُكُمْ وَأَبْشِرُوا أَنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ

1006: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اور میرے وہ ساتھی جو میرے ساتھ کشتی میں آئے تھے۔ بطحان کے میدان میں اترے تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تشریف رکھتے تھے۔ ان میں سے کچھ لوگ باری باری ہر روز رات کو عشاء کے قریب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں کہ میری اور میرے ساتھیوں کی باری رسول اللہ ﷺ کے پاس (جانے کی) آگئی۔ آپؐ اپنے کسی کام میں مشغول تھے اور آپؐ نے نماز تاخیر سے پڑھائی یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی پھر جب آپؐ اپنی نماز مکمل فرما چکے تو آپؐ نے حاضرین سے فرمایا ٹھہرو میں تمہیں بتاتا ہوں تمہیں بشارت ہو کہ یہ اللہ کی تم پر نعمت تھی کہ اس وقت لوگوں میں سے تمہارے سوا کوئی

أَحَدٌ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ غَيْرُكُمْ أَوْ قَالَ مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا نَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَرَجَعْنَا فَرِحِينَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1451]

نماز پڑھنے والا نہیں تھا یا آپؐ نے فرمایا کہ اس وقت تمہارے سوا کسی نے نماز نہیں پڑھی۔ ہم نہیں جانتے کہ دونوں میں سے کون سی بات آپؐ نے فرمائی۔ حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے یہ سننے کے بعد خوشی خوشی واپس گئے۔

1007{225} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِمَامًا وَخِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الْعِشَاءَ قَالَ حَتَّى رَقَدَ نَاسٌ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلَاةَ فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذَلِكَ قَالَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى قَرْنِ الرَّأْسِ ثُمَّ صَبَّهَا يُمِرُّهَا كَذَلِكَ عَلَى

1007: ابن جریج بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ آپ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ وقت کون سا ہے جس میں مَیں عشاء کی نماز جسے لوگ ''عتمہ'' کہتے ہیں بطور امام پڑھاؤں یا اکیلے پڑھوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک رات نبی ﷺ نے عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھائی۔ وہ کہتے ہیں یہاں تک کہ لوگ سو گئے۔ پھر جاگے پھر سو گئے اور پھر جاگے۔ اسی اثناء میں حضرت عمر بن خطابؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا نماز! عطاء کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ نبی ﷺ اپنے سر پر ایک طرف ہاتھ رکھے ہوئے تشریف لائے گویا کہ میں ابھی اس وقت آپؐ کو دیکھ رہا ہوں آپؐ کے سر (مبارک) سے پانی ٹپک رہا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر میری امت پر گراں نہ ہوتا تو میں انہیں ضرور حکم دیتا کہ وہ اسی وقت نماز پڑھا کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے اپنے سر پر ہاتھ کیسے رکھا تھا جیسے ان کو حضرت ابن عباسؓ نے

الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذَلِكَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذُكِرَ لَكَ أَخَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ عَطَاءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخِلْوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ خِلْوًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلِّهَا وَسَطًا لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً[1452]

بتایا۔ چنانچہ عطاء نے مجھے بتانے کے لئے اپنی انگلیوں میں فاصلہ رکھ کر ان کے کناروں کو سر کے ایک جانب رکھ کر سر پر سے اس طرح گزارا یہاںتک کہ ان کا انگوٹھا کان کے اس کنارہ کو چھونے لگا جو منہ کے قریب ہے پھر کن پٹی اور داڑھی کے قریب تک لائے۔ آپؐ نہ تو کمی کرتے اور نہ ہی جلدی کرتے بلکہ اس طرح کرتے (جیسے بتایا گیا)۔ میں نے عطاء سے پوچھا کہ آپ کو کیا بتایا گیا کہ نبی ﷺ نے اس رات (نماز میں) کتنی تاخیر فرمائی؟ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ۔ عطاء نے کہا کہ مجھے تو یہی زیادہ پسند ہے کہ میں اس نماز (عشاء) کو تاخیر سے پڑھوں خواہ امام ہوں یا اکیلا پڑھوں جس طرح نبی ﷺ نے یہ (تاخیر سے) ادا فرمائی۔ ہاں اگر تم پر اس طرح اکیلے پڑھنا گراں گزرے یا جماعت کی صورت میں لوگوں پر (یوں نماز پڑھنا) مشکل ہو اور تم امام ہو تو درمیانے وقت میں یہ (نماز) پڑھ لو نہ زیادہ جلدی نہ ہی تاخیر سے۔

1008{226} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ [1453]

1008: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز تاخیر کر کے پڑھا کرتے تھے۔

1009{227} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخِفُّ الصَّلَاةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ يُخَفِّفُ [1454]

1009: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری نماز کی طرح ہی نمازیں پڑھا کرتے تھے لیکن نماز عشاء تمہاری نماز سے کچھ دیر بعد ادا فرماتے تھے۔ اور آپ نماز مختصر پڑھاتے۔

ابو کامل کی روایت میں یُخِفُّ کی بجائے یُخَفِّفُ کا لفظ ہے۔

1010{228} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ وَهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ [1455]

1010: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدوی لوگ نماز کے نام کے بارہ میں تمہیں مغلوب نہ کردیں کیونکہ وہ اونٹوں کے دودھ دوھنے میں تاخیر کیا کرتے ہیں اس لئے (عشاء کو عتمہ کہتے ہیں) سنو! یہ عشاء ہے۔

1011{229} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمُ الْعِشَاءِ فَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ الْعِشَاءُ وَإِنَّهَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْإِبِلِ [1456]

1011: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بدوی لوگ تمہاری نماز عشاء کے نام کے بارہ میں تم پر غالب نہ آجائیں۔ یہ اللہ کی کتاب میں عشاء ہے اور وہ اونٹوں کے دودھ دوہنے میں اندھیرا (عتمہ) کردیتے ہیں (اس لئے عتمہ کا لفظ بولتے ہیں)۔

[40]93: بَاب اسْتِحْبَاب التَّبْكِيرِ بِالصُّبْحِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا وَهُوَ التَّغْلِيسُ وَبَيَانِ قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِيهَا

باب: اول وقت میں جبکہ ابھی جھٹ پٹا☆ ہوتا ہے صبح کی نماز جلدی ادا کرنے کے پسندیدہ ہونے اور اس میں قراءت کی مقدار کا بیان

1012{230} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ [1457]

1012: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ مومن عورتیں صبح کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں پھر اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی واپس جاتیں کوئی انہیں پہچان نہ سکتا تھا۔

1013{231} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يُعْرَفْنَ مِنْ تَغْلِيسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ [1458]

1013: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ مؤمن عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی فجر میں حاضر ہوتیں پھر واپس اپنے گھروں کو جاتیں تو رسول اللہ ﷺ کے جُھٹ پٹے کے وقت نماز پڑھانے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتیں۔

☆غلس سے مراد روشنی اور اندھیرے کے ملنے کا وقت ہے غالباً اس کو جھٹپٹا کہتے ہیں۔

1014 {232} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ و قَالَ الْأَنْصَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ مُتَلَفِّفَاتٍ [1459]

1014: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھاتے اور عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی (نماز سے) فارغ ہو کر لوٹتیں تو جُھٹ پٹا کے سبب پہچانی نہ جاتیں۔ انصاری کی روایت میں (مُتَلَفِّعَاتٍ کی جگہ) ''مُتَلَفِّفَاتٍ'' ہے یعنی لپٹی ہوئی۔

1015 {233} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح قَالَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا أَوْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ {234} و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي

1015: محمد بن عمرو بن حسن بن علی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب حجّاج مدینہ میں آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہؓ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر دوپہر کے وقت پڑھتے اور عصر اس وقت پڑھتے جب ابھی سورج روشن ہوتا اور مغرب جب وہ غروب ہوتا اور عشاء کی نماز کبھی تاخیر سے پڑھتے اور کبھی جلدی پڑھ لیتے۔ جب آپؐ دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو (نماز) جلدی پڑھ لیتے اور جب آپؐ دیکھتے کہ (لوگ کچھ) دیر سے آ رہے ہیں تو آپؐ تاخیر فرماتے اور صبح کی نماز وہ لوگ یا انہوں نے کہا نبی ﷺ جُھٹ پٹے میں پڑھا کرتے تھے۔

ایک اور روایت سعد سے مروی ہے کہ انہوں نے محمد بن عمرو بن حسن بن علی سے سُنا۔ انہوں نے کہا کہ حجّاج نمازوں میں تاخیر کرتا تھا۔ ہم نے حضرت جابر

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَوَاتِ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ [1461,1460]

بن عبداللہؓ سے پوچھا... باقی روایت غندر کی روایت کی طرح ہے۔

1016{235} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ فَقَالَ كَأَنَّمَا أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا قَالَ يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ [1462]

1016: شعبہ نے بتایا کہ ہمیں سیار بن سلامہ نے بتایا کہ میں نے اپنے والد کو حضرت ابو برزہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں پوچھتے سنا۔ (انہوں نے) کہا کہ میں نے (حضرت ابو برزہؓ) سے پوچھا کہ کیا آپ نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جیسے میں اب تمہیں سن رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے والد کو ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ آپؐ اس میں تھوڑی سی تاخیر کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے کہا یعنی عشاء کی تاخیر آدھی رات تک اور نہ ہی اس سے قبل سونے کو پسند فرماتے اور نہ ہی اس کے بعد باتیں کرنا پسند فرماتے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں اس کے بعد ان سے ملا اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا جب سورج ڈھلتا تو آپؐ ظہر پڑھتے اور عصر اس وقت پڑھتے کہ (عصر کے بعد) ایک آدمی مدینہ کے انتہائی کنارہ تک چلا جاتا اور سورج خوب چمک رہا ہوتا اور انہوں نے کہا مغرب میں نہیں جانتا انہوں نے کونسا وقت ذکر کیا۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد پھر میں ان

سے ملا تو ان سے پوچھا انہوں نے کہا کہ آپ صبح (کی نماز) پڑھتے اور آدمی فارغ ہوتا اور اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے چہرے کو دیکھتا جس کو وہ جانتا ہوتا تو اس کو پہچان لیتا انہوں نے کہا کہ آپ اس میں ساٹھ سے سو (آیات) تک تلاوت فرماتے تھے۔

1017{236}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ [1463]

1017: حضرت ابو برزہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات تک نماز عشاء میں کسی قدر تاخیر کی پرواہ نہ فرماتے اور نہ آپؐ اس سے قبل نیند پسند فرماتے اور نہ ہی اس کے بعد باتیں کرنا۔ شعبہ کہتے ہیں کہ پھر ایک دفعہ اور میں ان (سیار بن سلامہ) سے ملا تو انہوں نے کہا کہ ''یا رات کے ایک تہائی حصہ تک''۔

1018{237} وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَيَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْمِائَةِ إِلَى السِّتِّينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ [1464]

1018: حضرت ابو برزہؓ اسلمی بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ عشاء رات کے ایک تہائی حصہ تک تاخیر سے پڑھ لیتے اور اس سے قبل سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا ناپسند فرماتے اور آپؐ فجر کی نماز میں سو سے ساٹھ (آیات) تک تلاوت فرماتے اور اس وقت نماز سے فارغ ہوتے جب ہم ایک دوسرے کا چہرہ پہچاننے لگتے۔

[41]94:بَاب كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الصَّلَاةِ عَنْ وَقْتِهَا الْمُخْتَارِ وَمَا يَفْعَلُهُ الْمَأْمُومُ إِذَا أَخَّرَهَا الْإِمَامُ

باب: نماز اس کے مقررہ وقت سے تاخیر سے پڑھنے کی ناپسندیدگی اور اگر امام اس میں تاخیر کرے تو مقتدی کیا کرے؟

1019{238} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا أَوْ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ خَلَفٌ عَنْ وَقْتِهَا [1465]

1019: حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم پر ایسے امراء مقرر ہوں گے جو نماز اس کے وقت سے تاخیر کر کے پڑھائیں گے (یا يُؤَخِّرُوْنَ کے بجائے يُمِيْتُوْنَ کا لفظ استعمال فرمایا)۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ آپؐ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ نماز اس کے وقت پر ادا کرو۔ ہاں اگر ان کے ساتھ (دوبارہ) تمہیں نماز مل جائے تو پڑھ لو۔ وہ تمہارے لئے نفل ہے۔

1020{239}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ صَلَّيْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَإِلَّا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ [1466]

1020: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے ابوذرؓ! میرے بعد کچھ ایسے امراء ہوں گے جو نماز تاخیر سے پڑھیں گے۔ تم نماز کو اس کے وقت پر پڑھ لینا۔ اگر تم نے اسے وقت پر پڑھ لیا تو وہ نماز تمہارے لئے نفل ہو جائے گی بصورت دیگر تم نے اپنی نماز بچالی۔

1021{240} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ وَأَنْ أُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً [1467]

1021: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ وہ غلام ہی کیوں نہ ہو جس کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں اور یہ کہ میں نماز اس کے وقت پر ادا کروں۔ اگر تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو تم نے اپنی نماز بچالی بصورت دیگر وہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی۔

1022{241} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ [1468]

1022: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز اس کے وقت سے تاخیر کر کے پڑھیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا کہ آپؐ کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ نماز اس کے وقت پر ادا کرو پھر اپنے کام کے لئے جاؤ۔ پھر اگر نماز کھڑی کی جائے اور تم مسجد میں ہو تو نماز پڑھ لو۔

1023{242} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ أَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ فَجَاءَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَأَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صَنِيعَ ابْنِ

1023: ابوالعالیہ البراء کہتے ہیں کہ ابن زیاد نے نماز تاخیر سے پڑھائی تو میرے پاس حضرت عبداللہ بن صامت آئے۔ میں نے ان کے لئے کرسی رکھی اور وہ اس پر بیٹھ گئے تو میں نے ان کے سامنے ابن زیاد کے فعل کا ذکر کیا تو وہ اپنے ہونٹ چبانے لگے اور میری

زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفَتِهِ وَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي [1469]

ران پر ہاتھ مارا اور کہا میں نے حضرت ابو ذرؓ سے پوچھا تھا جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا ہے تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تمہاری ران پر مارا۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا تو آپؐ نے میری ران پر ہاتھ مارا۔ جیسے میں نے تمہاری ران پر ہاتھ مارا اور پھر فرمایا کہ نماز اس کے وقت پر پڑھو اور اگر تمہیں ان (لوگوں) کے ساتھ نماز ملے تو پڑھ لو اور یہ نہ کہو کہ میں نماز پڑھ چکا ہوں اس لئے میں نماز نہیں پڑھوں گا۔

1024{243}و حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ أَوْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ إِنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَإِنَّهَا زِيَادَةُ خَيْرٍ [1470]

1024: حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اس وقت تم لوگوں کا کیا حال ہوگا یا تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز اپنے وقت سے تاخیر کر کے پڑھیں گے پس تم نماز اس کے وقت پر پڑھو پھر اگر نماز کھڑی ہو تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لو کیوں کہ یہ بھلائی میں اضافہ ہی ہے۔

1025{244} و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ نُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلْفَ أُمَرَاءَ فَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ قَالَ

1025: ابو العالیہ البرّاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن صامت سے کہا کہ ہم جمعہ کی نماز ایسے امراء کے پیچھے پڑھتے ہیں جو نماز میں تاخیر کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے میری ران پر ایسا ہاتھ مارا جس سے مجھے درد

فَضَرَبَ فَخِذِي ضَرْبَةً أَوْجَعَتْنِي وَقَالَ سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ ذَلِكَ فَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً قَالَ و قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذُكِرَ لِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخِذَ أَبِي ذَرٍّ [1471]

ہونے لگا۔ پھر کہنے لگے کہ میں نے اس بارہ میں حضرت ابوذرؓ سے پوچھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں سوال کیا تھا تو آپؐ نے فرمایا کہ نماز اس کے وقت پر پڑھو اور ان کے ساتھ اپنی نماز نفل قرار دے دو۔ وہ کہتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا کہ میرے پاس اس بات کا ذکر کیا گیا کہ نبی ﷺ نے حضرت ابوذرؓ کی ران پر ہاتھ مارا تھا۔

[42]95:بَاب فَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ وَبَيَانِ التَّشْدِيدِ فِي التَّخَلُّفِ عَنْهَا

باب: نماز با جماعت کی فضیلت کا بیان اور اس سے پیچھے رہنے (کے گناہ کی) شدّت کا بیان

1026{245}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا [1472]

1026: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز تمہارے اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت پچیس درجہ افضل ہے۔

1027{246}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةٌ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ

1027: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کسی شخص کے اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت پچیس درجہ افضل ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ فجر کی نماز پر رات کے اور دن کے فرشتے اکٹھے ہوتے ہیں۔

وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا [1474,1473]

حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو بے شک (یہ آیت) پڑھو ﴿وَقُرآنَ الفَجْرِاِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ (بنی اسرائیل :79) فجر کے قرآن کو لازم پکڑو۔ یقیناً فجر کے وقت قرآن پڑھنا ایسا ہے جس کی گواہی دی جاتی ہے۔
شعیب کی معمر سے روایت میں خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً کے بجائے بِخَمْسٍ وَ عِشْرِيْنَ جُزْءًا کے الفاظ ہیں۔

1028{247} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ [1475]

1028: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز اکیلے آدمی کی پچیس 25 نمازوں کے برابر ہے۔

1029{248} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ زَبَّانَ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

1029: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امام کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت پچیس درجہ افضل ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيهَا وَحْدَهُ [1476]

1030{249}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [1477]

1030: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے۔

1031{250} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً و حَدَّثَنَاه ابْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِضْعًا وَعِشْرِينَ [1480,1479,1478]

1031: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کی جماعت کے ساتھ نماز اس کے اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت ستائیس درجہ افضل ہے۔ ایک اور روایت عبیداللہ سے اسی سند سے مروی ہے کہ ابن نمیر نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہا بیس اور کچھ درجے۔ (راوی) ابوبکر کی روایت میں ہے ستائیس درجے۔ ایک دوسری روایت جو حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ اوپر بیس۔

1032{251} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ نَاسًا فِي بَعْضِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا فَآمُرَ بِهِمْ فَيُحَرِّقُوا عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ بُيُوتَهُمْ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا لَشَهِدَهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ [1481]

1032: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو ایک نماز میں موجود نہ پایا تو فرمایا کہ میں نے چاہا کہ کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر ان لوگوں کی طرف جاؤں جو اس (نماز) سے پیچھے رہ گئے اور ان کے بارہ میں حکم دوں کہ لکڑیوں کے ڈھیر سے ان کے سمیت ان کے گھروں کو جلا دیں۔ اگر ان میں سے کسی کو علم ہو کہ اسے ایک موٹی ہڈی ملے گی تو وہ ضرور اس میں حاضر ہوتا یعنی نماز عشاء میں۔

1033{252} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ صَلَاةٍ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ [1482]

1033: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا منافقوں پر سب سے زیادہ بوجھل نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے۔ اگر ان کو علم ہو کہ ان دونوں میں کتنا اجر ہے تو وہ ضرور ان نمازوں میں آتے اگرچہ گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑتا۔ مجھے خیال آیا کہ نماز کھڑی کئے جانے کا حکم دوں پھر کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر اپنے ساتھ کچھ آدمیوں کو لے کر جو ایندھن کے گٹھے اٹھائے ہوئے ہوں۔ ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آتے اور اُن کے گھروں کو اُن پر آگ سے جلا دوں۔

1034{253} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ

1034: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ باتیں ہیں جو ہمیں رسول اللہ ﷺ سے روایت

بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي بِحُزَمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقُ بُيُوتٌ عَلَى مَنْ فِيهَا و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [1484,1483]

کرتے ہوئے حضرت ابو ہریرہؓ نے بتائیں چنانچہ انہوں نے ان میں سے کچھ کا ذکر کیا جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے چاہا کہ اپنے جوانوں کو حکم دوں۔ وہ میرے لئے ایندھن کے گٹھے تیار کریں پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر گھروں کو اُن پر جو اُن میں ہیں جلا دیا جائے۔

1035{254} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ [1485]

1035: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے ایسے لوگوں کے لئے جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں فرمایا میں نے چاہا کہ ایک آدمی کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر مردوں کو جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں ان کے گھروں سمیت جلا دوں۔

[43]96:بَاب يَجِبُ إِتْيَانُ الْمَسْجِدِ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ

باب: جو اذان کی آواز سنے اس پر مسجد میں آنا واجب ہے

1036{255} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ

1036: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک نابینا شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے پاس

الْفَزَارِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْمَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ [1486]

کوئی لے جانے والا نہیں ہے۔ جو مجھے مسجد لے جائے اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کے لئے رخصت طلب کی۔ آپؐ نے اسے اجازت دے دی۔ جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو آپؐ نے اسے بُلایا اور فرمایا کہ کیا تمہیں اذان کی آواز آتی ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔تو آپؐ نے فرمایا کہ پھر اس کی تعمیل کرو۔

[44]97:بَاب صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى

باب: جماعت کے ساتھ نماز ہدایت کے طریقوں میں سے ہے

1037{256}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ [1487]

1037: ابو الاحوص سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ نے کہا ہم نے اپنے تئیں دیکھا کہ ہم میں سے سوائے منافق کے جس کا نفاق معلوم ہوتا کوئی نماز سے پیچھے نہیں یا پھر مریض بلکہ مریض بھی دو آدمیوں کے درمیان سہارے سے چل کر آتا اور نماز میں شامل ہوتا اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہدایت کے طریقے سکھائے اور ہدایت کے طریقوں میں سے ایک اس مسجد میں نماز پڑھنا بھی ہے جس میں اذان دی جائے۔

1038{257} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَةً وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِهِ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ [1488]

1038: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جسے یہ پسند ہو کہ کل وہ اللہ سے مسلمان ہونے کی حالت میں ملے تو وہ اِن نمازوں کی حفاظت کرے جہاں سے انکے لئے اذان دی جائے کیونکہ اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لئے ہدایت کے طریق مقرر فرمائے ہیں اور یہ (نمازیں) ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں لیکن اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو جس طرح یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی ﷺ کی سنت کو ترک کرنے والے ہوگے اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو ترک کر دیا تو ضرور گمراہ ہو جاؤ گے۔ جو آدمی اچھی طرح پاک، صاف ہو کر ان مسجدوں میں سے کسی مسجد کا قصد کرتا ہے تو اس کے ہر قدم کے عوض جو وہ اُٹھاتا ہے اللہ ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور اس کے ساتھ ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کے ذریعہ اس سے ایک بدی گرا دیتا ہے۔ ہم نے اپنے تئیں دیکھا کہ ہم سے (نماز) سے صرف وہی منافق پیچھے رہتا جس کا نفاق معلوم ہوتا اور ایسا آدمی بھی جسے دو آدمیوں کے درمیان (سہارے) سے لایا جاتا یہانتک کہ اسے صف میں کھڑا کیا جاتا۔

[45]98: بَاب النَّهْيِ عَنِ الْخُرُوجِ مِنَ الْمَسْجِدِ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

باب: مؤذن اذان دے چکے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت

1039{258} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

1039: ابوالشعثاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے

الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِي فَأَتْبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1489]

تھے کہ مؤذن نے اذان دی ایک آدمی مسجد سے اٹھ کر چل پڑا تو حضرت ابو ہریرہؓ نے اس کے پیچھے اپنی نظر لگائے رکھی یہاںتک کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ اس پر حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

1040{259} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا بَعْدَ الْأَذَانِ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1490]

1040:اشعث بن ابی شعثاء محاربی اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے سنا جبکہ انہوں نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے باہر جاتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا کہ جہاںتک اس شخص کا تعلق ہے تو اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

[46]99:بَاب فَضْلِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي جَمَاعَةٍ

باب: صبح اور عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

1041{260}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَهُ فَقَعَدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

1041:عبدالرحمان بن ابوعمرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ بن عفان مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور اکیلے بیٹھ گئے میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ آپؓ نے فرمایا اے میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی تو گویا وہ نصف رات عبادت کرتا رہا اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی تو گویا اس نے ساری رات عبادت کی۔

مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1492,1491]

1042{261} وحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَيُدْرِكَهُ فَيَكُبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ[1493]

1042: انس بن سیرین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جندبؓ بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی امان میں ہے۔ پس اللہ تم سے اپنی امان کے بارہ میں کچھ بھی جواب طلبی نہ کرے اور جس سے اس نے جواب طلبی کی تو وہ اسے اوندھے منہ جہنم کی آگ میں گرا دے گا۔

1043{262} وحَدَّثَنِيه يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْقَسْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ

1043: حضرت جندبؓ القسری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی امان میں ہے۔ پس اللہ تم سے اپنی امان کے بارہ میں کچھ بھی جواب طلبی نہ کرے اور جس سے اس نے اپنی امان کے بارہ میں کچھ بھی جواب طلبی کی وہ اسے پکڑ لے گا اور اسے اوندھے منہ جہنم کی آگ میں گرا دے گا۔

يَكُبَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَكُبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ [1495,1494]

ابو بکر بن ابی شیبہ کی روایت میں حضرت جندبؓ بن سفیان نبی ﷺ سے یہی روایت کرتے ہیں لیکن اس میں ''جہنم میں اوندھے منہ گرائے جانے'' کا ذکر نہیں کیا۔

[47]100:بَاب الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرٍ

باب: کسی عذر کی بناء پر جماعت سے پیچھے رہنے کی اجازت کا بیان

1044{263} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي وَإِذَا كَانَتِ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي مُصَلًّى فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1044: ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت محمود بن ربیع انصاریؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت عتبانؓ بن مالکؓ جو نبی ﷺ کے انصار صحابہؓ میں سے تھے جو (غزوہ) بدر میں شریک ہوئے تھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میری بینائی کمزور ہوگئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں۔ جب بارشیں ہوتی ہیں تو وہ وادی جو میرے اور ان کے درمیان ہے بہہ پڑتی ہے اور میں ان کی مسجد میں جا کر انہیں نماز نہیں پڑھا سکتا۔ یا رسولؐ اللہ! میری خواہش ہے کہ آپؐ تشریف لائیں اور (کسی جگہ) نماز پڑھیں جسے میں نماز پڑھنے کی جگہ بنالوں۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انشاء اللہ میں ضرور ایسا کروں گا۔ حضرت عتبانؓ کہتے ہیں اگلی صبح جب دن چڑھا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ تشریف لائے رسول اللہ ﷺ

وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَاءَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ لَهُ قَالَ فَثَابَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ حَوْلَنَا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ ذَوُو عَدَدٍ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ لَهُ ذَلِكَ أَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّمَا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ لِلْمُنَافِقِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ فَصَدَّقَهُ بِذَلِكَ

نے اجازت چاہی۔ میں نے اجازت دی۔ جب آپؐ (گھر میں آئے تو) بیٹھے نہیں یہاںتک کہ اندر تشریف لے آئے۔ فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کہاں چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر کے ایک کونہ کی طرف اشارہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم بھی آپؐ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپؐ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیرا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے آپؐ کو خزیر کے لئے روک لیا جو ہم نے آپؐ کے لئے تیار کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ محلّہ کے بعض اور افراد بھی ہمارے ارد گرد سے آگئے۔ یہاںتک کہ گھر میں آدمیوں کی خاصی تعداد جمع ہوگئی۔ اُن میں سے کسی نے کہا مالکؓ بن دُخشُن کہاں ہے؟ ایک نے کہا کہ وہ تو منافق ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت نہیں کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس کے بارہ میں یہ مت کہو۔ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اس نے اللہ کی رضا چاہتے ہوئے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے کہا کہ ہم تو اس کی توجہ اور اس کی خیر خواہی منافقین کے لئے ہی دیکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اللہ کی رضا چاہتے ہوئے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کیا اللہ اس پر آگ کو حرام فرما چکا ہے۔

{264} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ رَبِيعٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ أَوْ الدُّخَيْشِنِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَفَرًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ فَحَلَفْتُ إِنْ رَجَعْتُ إِلَى عِتْبَانَ أَنْ أَسْأَلَهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ وَهُوَ إِمَامُ قَوْمِهِ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثَنِيهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَزَلَتْ بَعْدَ ذَلِكَ فَرَائِضُ وَأُمُورٌ نَرَى أَنَّ الْأَمْرَ انْتَهَى إِلَيْهَا فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ {265} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ إِنِّي لَأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي دَارِنَا قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثَنِي عِتْبَانُ

ابن شہاب کہتے ہیں کہ پھر میں نے حُصین بن محمد انصاری سے جو بنی سالم کے سرداروں میں سے تھے محمود بن ربیع ؓ کی روایت کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے اس بارہ میں ان کی تصدیق کی۔

زہری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے محمود بن ربیعؓ نے حضرت عتبانؓ بن مالک سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ (حضرت عتبانؓ نے) کہا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا پھر انہوں نے یونس کی مانند روایت بیان کی مگر قائل کے بجائے رجل کہا اور دُخشُن کے بجائے دُخَیشِن کہا اور روایت میں یہ بھی اضافہ کیا کہ محمودؓ نے کہا کہ میں نے یہ روایت کچھ لوگوں کے پاس بیان کی جن میں حضرت ابوایوبؓ انصاری بھی تھے تو انہوں نے کہا کہ میرا خیال نہیں کہ جو تم بیان کرتے ہو وہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے قسم کھائی کہ جا کر حضرت عتبانؓ سے پوچھوں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں ان کے پاس واپس آیا اور ان کو بہت بوڑھا پایا جن کی بینائی جاتی رہی تھی اور وہ اپنی قوم کے امام تھے۔ میں ان کے پہلو میں بیٹھ گیا اور اس روایت کے بارہ میں ان سے پوچھا۔ تو انہوں نے مجھے وہی بات بتائی جو انہوں نے مجھے پہلی مرتبہ بتائی تھی۔ زہری کہتے ہیں کہ اس کے بعد (دیگر) فرائض اور امور نازل ہوئے جن کے بارہ میں ہم سمجھ

بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَصَرِي قَدْ سَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَشِيشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ زِيَادَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ [1498,1497,1496]

گئے کہ اب حکم اترنا بند ہو گئے ہیں پس اب اگر کوئی دھوکہ نہ کھانا چاہے تو نہ کھائے۔

اوزاعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے زہری نے حضرت محمودؓ بن ربیع سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے گھر میں ایک ڈول سے کلی کی تھی۔ محمودؓ نے کہا کہ مجھے حضرت عتبانؓ بن مالک نے بتایا کہ انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میری نظر خراب ہوگئی ہے۔ آگے (راوی نے) ان کے اس قول تک روایت بیان کی کہ آپؐ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جشیشہ کے لئے جسے ہم نے آپؐ کے لئے تیار کیا تھا روک لیا۔

[48]101:بَاب جَوَازِ الْجَمَاعَةِ فِي النَّافِلَةِ وَالصَّلَاةِ عَلَى حَصِيرٍ وَخُمْرَةٍ وَثَوْبٍ وَغَيْرِهَا مِنَ الطَّاهِرَاتِ

باب: نفل نماز میں جماعت کا جواز اور چٹائی اور اوڑھنی اور کپڑے وغیرہ پاک چیزوں پر نماز کا جواز

1045{266}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ

1045: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے پر بُلایا۔ جو انہوں نے تیار کیا تھا۔ آپؐ نے اس میں سے کھایا اور فرمایا اٹھو۔ میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں۔ حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ میں اپنی

قُومُوا فَأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ [1499]

ایک چٹائی لینے گیا۔ جو لمبا عرصہ استعمال کی وجہ سے سیاہ ہوگئی تھی۔ میں نے اس پر پانی چھڑکا۔ رسول اللہ ﷺ اس پر کھڑے ہوئے اور میں نے اور یتیم (لڑکے) نے آپؐ کے پیچھے صف بنالی اور بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے تھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر تشریف لے گئے۔

1046{267} وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو الرَّبِيعِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَؤُمُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ [1500]

1046: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ اخلاق میں تمام انسانوں سے بہترین تھے۔ بعض اوقات جب نماز کا وقت ہوجاتا اور آپؐ ہمارے گھر میں ہوتے تو آپؐ فرش کے بارہ میں حکم دیتے جو آپؐ کے نیچے ہوتا۔ تو اس پر جھاڑو دیا جاتا اور پانی بہایا جاتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ امامت فرماتے اور ہم آپؐ کے پیچھے کھڑے ہوجاتے۔ آپؐ ہمیں نماز پڑھاتے۔ ان کا فرش کھجور کی ڈالیوں کا تھا۔

1047{268} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ فَصَلَّى بِنَا فَقَالَ رَجُلٌ

1047: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے صرف میں، میری ماں اور میری خالہ ام حرام موجود تھیں۔ آپؐ نے فرمایا اُٹھو میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں۔ وہ کسی (فرض) نماز کا وقت نہ تھا۔ آپؐ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ ایک شخص نے ثابت سے پوچھا کہ حضرت انسؓ کو آپؐ

لِثَابِتٍ أَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا مِنْهُ قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ [1501]

نے کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے ان کو اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔ اور آپؐ نے ہم سب گھر والوں کے لئے دنیا و آخرت کی ہر قسم کی بھلائی کے لئے دعا کی۔ میری والدہ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ چھوٹا سا خادم، اس کے لئے بھی دعا کریں۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اس پر حضورؐ نے میرے لئے ہر بھلائی کی دعا کی۔ آپؐ نے میرے لئے جو دعا کی اس کے آخر میں کہا اے اللہ! اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کے لئے اس میں برکت ڈال۔

1048{269} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعَ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَبِأُمِّهِ أَوْ خَالَتِهِ قَالَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأَقَامَ الْمَرْأَةَ خَلْفَنَا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1503,1502]

1048: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اور ان کی والدہ یا ان کی خالہ کو نماز پڑھائی۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور عورت کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

1049{270}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ

1049: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے اور میں آپؐ کے پہلو میں ہوتی اور بسا اوقات سجدہ کرتے ہوئے آپؐ کا کپڑا مجھے لگتا اور آپؐ اوڑھنی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ [1504]

1050{271} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ [1505]

1050: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدریؓ نے ہمیں بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپؐ کو ایک چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ آپؐ اس پر سجدہ کرتے تھے۔

[49]102: بَاب فَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ وَانْتِظَارِ الصَّلَاةِ

باب: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے اور نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت

1051{272} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

1051: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ آدمی کی نماز اس کے گھر اور اس کے بازار میں نماز کی نسبت بیس سے کچھ درجہ زیادہ ہوتی ہے۔ یہ اس طرح کہ جب تم میں سے کوئی وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر مسجد میں آتا ہے اور نماز کے سوا کوئی چیز اسے اس پر آمادہ نہیں کرتی اور اس کا

وَذَلِكَ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي الصَّلَاةِ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ [1507,1506]

نماز کے علاوہ کوئی ارادہ نہیں ہوتا تو جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اس کے ساتھ اس کا ایک درجہ اونچا کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے ایک برائی دور کر دی جاتی ہے۔ یہانتک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ اس وقت تک نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رکھتی ہے۔ اور فرشتے تم میں سے ہر اُس شخص کے لئے دعائیں کرتے ہیں جو اپنی جگہ پر رہتا ہے جہاں اُس نے نماز پڑھی۔ اور وہ (فرشتے) کہتے ہیں اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما جب تک کہ وہ کسی کو تکلیف نہ دے اور جب تک وہ اس میں کوئی نئی صورت نہ پیدا کرے۔

1052{273} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ وَأَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ [1508]

1052: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتے تم میں سے ہر آدمی پر جب تک کہ وہ اپنی (نماز پڑھنے کی) جگہ پر رہتا ہے یہ دعا کرتے رہتے ہیں۔ کہتے ہیں اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما جب تک کہ وہ نئی بات نہ پیدا کرے۔ اور تم میں سے ہر ایک اس وقت تک نماز میں ہے جب تک نماز اسے روکے رکھے۔

1053{274} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِطُ [1509]

1053: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تک آدمی اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھا نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے وہ نماز میں ہوتا ہے اور فرشتے کہتے ہیں اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما یہانتک کہ وہ واپس چلا جائے یا نئی صورت پیدا کرے (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا کہ یُحدِثُ سے کیا مراد ہے؟ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ بغیر آواز کے ہوا خارج ہونا یا آواز کے ساتھ۔

1054{275}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ [1510]

1054: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر کوئی اس وقت تک نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک کہ نماز اسے روکے رکھے اور اسے اس کے گھر والوں کے پاس واپس جانے سے صرف نماز ہی روکے۔

1055{276} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَدْعُو لَهُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

1055: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک تم میں سے کوئی نماز کے انتظار میں بیٹھا ہوتا ہے وہ نماز میں ہوتا ہے جب تک وہ نئی صورت پیدا نہ کرے۔ فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا [1512,1511]

[50]103:بَاب فَضْلِ كَثْرَةِ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد کی طرف زیادہ قدم (چل کر آنے) کی فضیلت

1056{277} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى فَأَبْعَدُهُمْ وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ [1513]

1056: حضرت ابوموسیٰ ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سے نماز کا سب سے زیادہ اجر پانے والا اُن میں سب سے زیادہ دور سے چل کر آنے والا ہے پھر اس کے بعد سب سے زیادہ دور اور وہ جو نماز کا انتظار کرتا ہے یہانتک کہ امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے اجر کے لحاظ سے اس سے زیادہ ہے جو (اکیلا ہی) نماز پڑھ کر سو جائے۔

ابو کریب کی روایت میں ہے یہانتک کہ وہ امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرے۔

1057{278} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ رَجُلًا أَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلَاةٌ قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَوْ قُلْتُ لَهُ لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الظَّلْمَاءِ وَفِي الرَّمْضَاءِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ مَنْزِلِي إِلَى

1057: حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک آدمی تھا میں نہیں جانتا کہ کوئی اور آدمی اس سے زیادہ مسجد سے دور (رہتا) ہو اور اس کی کوئی نماز جماعت سے فوت نہ ہوتی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے کہا گیا یا میں نے اُسے کہا کہ تم کوئی گدھا کیوں نہیں خرید لیتے جس پر تم اندھیرے میں اور گرمی میں سوار ہو۔ اس نے جواب دیا کہ مجھے یہ بات خوش نہیں

جَنْبِ الْمَسْجِدِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ يُكْتَبَ لِي مَمْشَايَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِذَا رَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ كُلَّهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِهِ [1515,1514]

کرے گی کہ میرا گھر مسجد کے پہلو میں ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا مسجد چل کر آنا اور واپس جانا جب میں اپنے اہل کی طرف واپس آؤں لکھا جائے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے یہ سارا (اجر) تمہارے لئے اکٹھا کر دیا ہے۔

1058{...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ فِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْنَا لَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ مِنَ الرَّمْضَاءِ وَيَقِيكَ مِنْ هَوَامِّ الْأَرْضِ قَالَ أَمَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي مُطَنَّبٌ بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ الْأَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا

1058: حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں انصار میں سے ایک شخص تھا جس کا گھر مدینہ میں (مسجد نبویؐ سے) سب سے دور تھا۔ لیکن اس کی کوئی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فوت نہ ہوتی تھی۔ وہ کہتے ہیں ہمیں اس کی تکلیف کا احساس ہوا تو میں نے اس سے کہا اے فلاں! تم کوئی گدھا کیوں نہیں خرید لیتے جو تمہیں گرمی کی شدت اور زمین کے کیڑے مکوڑوں سے بچائے۔ وہ کہنے لگا سنو! خدا کی قسم میں تو یہ بھی نہیں چاہتا کہ میرا گھر محمد ﷺ کے گھر کے ساتھ جڑا ہوا ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھ پر یہ بات گراں گذری اور میں اللہ کے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کو (یہ بات) بتائی۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے اسے بلایا تو اس نے وہی بات کی اور آپؐ سے ذکر کیا کہ وہ اپنے ایک ایک نشان (قدم) پر اجر کا امیدوار ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے

احْتَسَبْتَ و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1517,1516]

اسے فرمایا کہ تیرے لئے وہی ہے جو تو نے نیت کی۔

1059{279} وحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَتْ دِيَارُنَا نَائِيَةً عَنِ الْمَسْجِدِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَبِيعَ بُيُوتَنَا فَنَقْتَرِبَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خَطْوَةٍ دَرَجَةً [1518]

1059: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم اپنے گھروں کو بیچ دیں اور مسجد کے قریب آ جائیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روک دیا اور فرمایا تمہارے لئے ہر قدم کی وجہ سے ایک درجہ ہے۔

1060{280} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا ذَلِكَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ [1519]

1060: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مسجد کی قریبی جگہیں خالی ہوئیں تو بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ وہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپؐ نے ان سے فرمایا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ رکھتے ہو۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسولؐ اللہ! ہم نے ایسا ہی ارادہ کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے بنی سلمہ! اپنے گھروں میں رہو تمہارے (قدموں کے) نشان لکھے جائیں گے۔ اپنے گھروں میں رہو تمہارے (قدموں کے) نشان لکھے جائیں گے۔

1061{281}حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالْبِقَاعُ خَالِيَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ فَقَالُوا مَا كَانَ يَسُرُّنَا أَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا [1520]

1061: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ بنوسلمہ نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا وہ کہتے ہیں کہ کچھ جگہیں خالی تھیں۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپؐ نے فرمایا اے بنوسلمہ! اپنے گھروں میں ہی رہو تمہارے (قدموں کے) نشان لکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہمارا مسجد کے قریب منتقل ہو جانا ہمیں خوش نہ کرتا۔

[51]104: بَاب الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ تُمْحَى بِهِ الْخَطَايَا وَتُرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتُ

باب: نماز کے لئے چل کر جانے سے خطائیں مٹائی جاتی اور درجات بلند کئے جاتے ہیں

1062{282}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَانَتْ خَطْوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً [1521]

1062: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر میں وضوء کرے اور اللہ کے گھروں میں کسی گھر کو چل کر جائے۔ تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فریضہ ادا کرے تو اس کے دونوں قدموں میں سے ایک قدم برائی دور کرے گا اور دوسرا قدم درجہ بڑھائے گا۔

1063{283} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي

1063: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور بکر کی روایت میں ہے

ابْنَ مُضَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا [1522]

کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بتاؤ تو سہی! کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔ کیا اس کی میل میں سے کچھ رہ جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ اس کی کوئی میل باقی نہیں رہے گی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے جن کے ذریعہ اللہ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

1064{284} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ وَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ [1523]

1064: حضرت جابرؓ اور وہ حضرت عبداللہؓ کے بیٹے ہیں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایک گہری اور بہتی ہوئی نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروازہ پر ہو اور وہ ہر روز پانچ مرتبہ اس سے نہاتا ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ حسن نے کہا اور یہ کوئی میل باقی رہنے نہ دے گا۔

1065{285} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا

1065: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) کہ جو صبح اور شام کو مسجد گیا اللہ اس کے لئے جنت میں ہر صبح اور شام ضیافت تیار کرے گا۔ جب کبھی وہ صبح اور شام کو جائے۔

إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ [1524]

[52]105:بَاب فَضْلِ الْجُلُوسِ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصُّبْحِ وَفَضْلِ الْمَسَاجِدِ

باب: صبح (کی نماز) کے بعد اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھنے کی فضیلت اور مساجد کی فضیلت

1066{286}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ أَوِ الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ [1525]

1066: سماک بن حرب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں بہت دفعہ۔ جب آپؐ اپنی نماز پڑھنے کی جگہ سے نہ اٹھتے یہانتک کہ سورج طلوع ہو جاتا اور جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپؐ اٹھتے۔ لوگ گفتگو کرتے اور (زمانہ) جاہلیت کی باتیں کیا کرتے اور ہنستے اور آپؐ تبسم فرماتے۔

1067{287} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

1067: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھا چکتے تو نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھے رہتے یہانتک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔

ایک اور روایت سماک سے اسی سند سے مروی ہے مگر اس میں (سورج کے طلوع کے بارہ میں) "حَسَنًا" کا لفظ نہیں کہا۔

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُولَا حَسَنًا [1527,1526]

1068{288} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُبَابٍ فِي رِوَايَةِ هَارُونَ وَفِي حَدِيثِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا [1528]

1068: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کو سب سے زیادہ پسند جگہوں میں سے ان کی مساجد ہیں اور اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند جگہوں میں ان کے بازار ہیں۔

[53]106: بَاب مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

باب: امامت کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟

1069{289} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ

1069: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک ان کی امامت کرے اور ان میں امامت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو ان میں سے سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔

حَدَّثَنِي أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1531,1530,1529]

1070{290} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ الْأَشَجُّ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ سِلْمًا سِنًّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1533,1532]

1070: حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کی امامت وہ کرے جو اُن میں سے سب سے زیادہ اللہ کی کتاب پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ علمِ قران میں برابر ہوں تو ان میں سے سنت کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا اگر وہ اس سنت (کے علم میں) برابر ہوں تو جس نے ان میں سے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو اسلام لانے میں سب سے مقدّم۔ کوئی آدمی کسی آدمی کی عملداری میں اس کی امامت نہ کرے۔ اور اس کے گھر میں اس کی قابلِ احترام نشست پر بغیر اس کے کہے کے نہ بیٹھے۔ اشج نے اپنی روایت میں سِلْمًا (یعنی اسلام لانے کے لحاظ سے) کی بجائے سِنًّا یعنی عمر میں بڑا کہا ہے۔

1071{291} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّنَّ الرَّجُلَ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ أَوْ بِإِذْنِهِ [1534]

1071: حضرت ابو مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا کہ لوگوں کی امامت وہ کرے جو اُن میں سب سے زیادہ کتاب اللہ پڑھا ہوا ہو اور قراءت میں ان سب سے آگے ہو۔ اگر وہ علمِ قرآن میں برابر ہوں تو پھر ان میں وہ امامت کرے جو ہجرت کے لحاظ سے ان سب سے پہلے ہو۔ اگر وہ ہجرت کے لحاظ سے بھی برابر ہوں تو پھر جو اُن میں عمر میں سب سے بڑا ہو وہ امامت کرے اور کسی آدمی کی اس کے اہل میں اور اس کی عملداری میں امامت نہ کرے اور نہ ہی اس کے گھر میں اس کے کہے بغیر یا اس کی اجازت کے بغیر اس کی قابلِ احترام نشست پر بیٹھے سوائے اس کے کہ وہ تجھے اجازت دے یا فرمایا سوائے اس کی اجازت کے۔

1072{292} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا فَسَأَلَنَا عَنْ مَنْ تَرَكْنَا مِنْ أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ

1072: حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم قریباً ہم عمر نوجوان تھے۔ ہم آپؐ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے اور رسول اللہ ﷺ بڑے رحیم و نرم دل تھے۔ آپؐ کو خیال ہوا کہ ہم اپنے گھر والوں سے ملنے کے لئے مشتاق ہیں۔ اور آپؐ نے ہم سے ہمارے اہل جنہیں ہم چھوڑ آئے تھے کے بارہ میں پوچھا ہم نے آپؐ کو بتایا آپؐ نے فرمایا اپنے گھر والوں کے پاس واپس جاؤ اور ان میں رہو اور انہیں تعلیم دو اور انہیں احکام بتاؤ۔ جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک تمہارے لئے اذان دے

لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ أَبُو سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ فِي نَاسٍ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ وَاقْتَصَّا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ [1537,1536,1535]

پھر تم میں سے جو بڑا ہو اسے چاہیے کہ امامت کروائے۔

ایک دوسری روایت میں (اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ کے بجائے) اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِىْ نَاسٍ کے الفاظ ہیں۔

1073{293} وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا و حَدَّثَنَاه أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ الْحَذَّاءُ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْقِرَاءَةِ [1539,1538]

1073: حضرت مالک بن حویرث ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہے کہ میں اور میرا ساتھی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب ہم نے واپسی کا ارادہ کیا تو آپ ؐ نے ہم سے فرمایا جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان دو پھر اقامت کہو اور تم میں سے سب سے بڑا تمہیں امامت کروائے۔

ایک دوسری روایت خالد حذاء سے اسی سند سے مروی ہے جس میں یہ زائد ہے کہ وہ دونوں قراءت میں قریب قریب تھے۔

[54]107:بَاب اسْتِحْبَابِ الْقُنُوتِ فِي جَمِيعِ الصَّلَاةِ إِذَا نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِينَ نَازِلَةٌ

جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو اس وقت تمام نماز میں قنوت کا مستحب ہونا

1074{294}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ اللَّهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ بَلَغَنَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا أُنْزِلَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

1074: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز میں قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنا سر اٹھاتے ہوئے کہتے سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی حمد کی۔ اے ہمارے رب! تمام حمد تیرے ہی لئے ہے پھر کھڑے کھڑے کہتے اے اللہ! ولید بن ولید اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابو ربیعہ اور کمزور مؤمنوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مُضَر (قبیلہ) کو پامال فرما اور یوسفؑ جیسے سال ان کے لئے ڈال۔ اے اللہ! لحیان، رِعل، ذکوان اور عُصیّہ پر لعنت کر انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔ (راوی کہتے ہیں) پھر ہمیں معلوم ہوا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ (آلِ عمران:129) (ترجمہ) تیرے پاس کچھ اختیار نہیں، خواہ وہ ان پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جائے یا انہیں عذاب دے۔ وہ بہرحال ظالم لوگ ہیں۔ تو آپؐ نے یہ (دعا) ترک فرما دی۔

ایک دوسری روایت جو سعید بن مسیّب سے حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے اس میں ”ان پر یوسفؑ کے جیسے سال ڈال دے“ تک روایت ہے بعد کا ذکر نہیں۔

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ [1541,1540]

1075{295} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فِي صَلَاةٍ شَهْرًا إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدُ فَقُلْتُ أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ قَالَ فَقِيلَ وَمَا تُرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ

1075: ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ان کو بتایا کہ نبی ﷺ نے نماز میں ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت کیا۔ جب آپؐ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اپنے قنوت میں یہ کہتے اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے۔ اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ عیاش بن ابو ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ! کمزور مؤمنوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مُضر (قبیلہ) کو پامال کر۔ اے اللہ! ان پر یوسفؑ کے سالوں جیسے سال ڈال۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے بعد میں یہ دعا چھوڑ دی۔ میں نے کہا میرا خیال ہے رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے دعا چھوڑ دی۔ وہ کہتے ہیں کہا گیا کیا تم ان لوگوں کو دیکھتے نہیں وہ آ گئے۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ اس دوران میں کہ عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپؐ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو سجدہ کرنے سے پہلے یہ کہا۔ اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے۔ پھر راوی نے اوزاعی کی طرح روایت کَسِنِی یُوسُف تک بیان کی ہے اور اس کے بعد کا ذکر نہیں کیا۔

نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَى قَوْلِهِ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ [1543,1542]

1076{296} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الظُّهْرِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ [1544]

1076: ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے سنا بخدا میں رسول اللہ ﷺ کی نماز (کا انداز) تم لوگوں کے قریب کردوں گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ ظہر اور عشاء کی نماز اور صبح کی نماز میں قنوت کرتے تھے مومنوں کے لئے دعا کرتے اور کفار پر لعنت کرتے۔

1077{297} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنَسٌ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا قَرَأْنَاهُ حَتَّى نُسِخَ بَعْدُ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ [1545]

1077: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے بئر معونہ والوں کو قتل کیا تھا۔ تیس (دن) صبح دعا کی۔ آپؐ رعل و ذکوان ولحیان اور عُصیّہ جنہوں نے اللہ، اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی، کے خلاف دعا کرتے رہے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اللہ عزّ وجلّ نے ان لوگوں کے بارہ میں جو بئر معونہ میں شہید کئے گئے تھے۔ کچھ قرآن اتارا☆ جسے ہم نے پڑھا یہانتک کہ بعد میں اسے منسوخ کردیا گیا کہ ہماری قوم تک پیغام پہنچادو کہ ہم نے اپنے رب سے ملاقات کرلی وہ ہم سے راضی اور ہم اس سے راضی ہیں۔

☆ لفظ قرآن سے مراد وہ وحی بھی ہوسکتی ہے جس کے ذریعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع دی گئی تھی۔

1078{298}و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [1546]

1078: محمد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت کی؟ انہوں نے کہا ہاں رکوع کے بعد کچھ (دیر)

1079{299} وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَيَقُولُ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [1547]

1079: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت کی۔ آپؐ رعل اور ذکوان کے خلاف دعا کرتے رہے اور آپؐ فرماتے تھے کہ عُصیّہ نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔

1080{300} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَدْعُو عَلَى بَنِي عُصَيَّةَ [1548]

1080: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت کرتے رہے۔ آپؐ بنوعصیّہ کے خلاف دعا کرتے تھے۔

1081{301} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ

1081: عاصمؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے قنوت کے بارہ میں پوچھا کہ کیا وہ رکوع سے پہلے ہے یا رکوع کے بعد؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ رکوع سے پہلے ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں

فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ قَتَلُوا أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ [1549]

نے کہا کہ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع کے بعد قنوت فرماتے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینہ تک قنوت فرمائی جس میں آپؐ نے ان لوگوں کے خلاف دعا کی جنہوں نے آپؐ کے صحابہؓ میں سے بعض لوگوں کو جنہیں قرّاء (قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے والے) کہا جاتا تھا قتل کیا تھا۔

1082{302} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ كَانُوا يُدْعَوْنَ الْقُرَّاءَ فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى قَتَلَتِهِمْ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ [1551,1550]

1082: حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو کسی سریّہ کے بارہ میں اتنا تکلیف میں نہیں دیکھا جتنا ان ستّر افراد کے بارہ میں جو بئر معونہ کے دن شہید کئے گئے۔ وہ قرّاء کہلاتے تھے۔ چنانچہ آپؐ ایک ماہ تک ان کے قاتلوں کے خلاف دعا کرتے رہے☆۔

1083{303} وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [1553,1552]

1083: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رعل، ذکوان اور عصیّہ پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی لعنت بھیجتے ہوئے ایک مہینہ تک قنوت فرمائی۔

☆ سریّہ سے مراد بالعموم وہ فوجی مہم لی جاتی ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنفسِ نفیس شامل نہ ہوئے ہوں۔

1084{304} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [1554]

1084: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک عرب میں سے بعض قبائل کے خلاف دعا کرتے رہے۔ پھر آپؐ نے اسے ترک فرما دیا۔

1085{305} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ [1555]

1085: حضرت براء بن عازبؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور مغرب (کی نماز میں) قنوت فرماتے تھے۔

1086{306} وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ [1556]

1086: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر اور مغرب میں قنوت فرمائی۔

1087{307} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [1557]

1087: خفاف بن ایماء الغفاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں دعا کی اے اللہ! بنی لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ☆ پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی لعنت بھیج۔ غفار — اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور اسلم — اللہ ان کو سلامت رکھے۔

☆ غفار، اسلم، رعل، ذکوان، لحیان وغیرہ قبائل کے نام ہیں۔

1088{308} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءٍ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ [1559,1558]

1088: حضرت خفاف بن ایماءؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور کہا کہ غفار۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور اسلم۔ اللہ ان پر سلامتی نازل فرمائے اور عصیّہ نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔ اے اللہ! لعنت بھیج بنی لحیان پر اور لعنت بھیج رعل اور ذکوان پر۔ پھر آپؐ سجدہ میں چلے گئے۔ خفاف کہتے ہیں اسی وجہ سے کفار پر لعنت بھیجنے کا طریق جاری ہوا۔

حنظلہ بن علی بن الاسقع نے حضرت خفاف بن ایماءؓ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے سوائے اس کے انہوں نے فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذَلِكَ کے الفاظ نہیں کہے۔

[55]108: بَاب قَضَاءِ الصَّلَاةِ الْفَائِتَةِ وَاسْتِحْبَابِ تَعْجِيلِ قَضَائِهَا

باب: چھٹی ہوئی نماز کی ادائیگی اور اس کو جلد ادا کرنے کی پسندیدگی

1089{309} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ

1089: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ خیبر سے لوٹے تو ساری رات چلتے رہے۔ پھر جب آپؐ کو نیند آئی تو آرام کے لئے پڑاؤ کیا اور بلالؓ سے فرمایا کہ آج رات ہماری (نماز کے وقت کی) حفاظت کرو۔ پھر حضرت

حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرَى [1560]

بلالؓ نے جتنی ان کے لئے مقدر تھی نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ سو گئے۔ جب فجر کا وقت قریب آیا تو بلالؓ نے صبح پھوٹنے کی سمت رخ کرتے ہوئے اپنی سواری کا سہارا لیا تو بلالؓ پر نیند غالب آ گئی جبکہ وہ اپنی اونٹنی سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ پس نہ تو رسول اللہ ﷺ جاگے، نہ بلالؓ اور نہ آپؐ کے صحابہؓ میں سے کوئی یہانتک کہ دھوپ ان پر پڑی۔ رسول اللہ ﷺ ان میں سب سے پہلے جاگے۔ رسول اللہ ﷺ فکر مند ہوئے اور فرمایا اے بلال! بلالؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔ میری روح کو بھی اسی ذات نے روکے رکھا جس نے آپؐ کو روکے رکھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ روانہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے اپنی سواریوں کو تھوڑا سا چلایا پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا اور بلالؓ کو حکم فرمایا انہوں نے نماز کی اقامت کہی۔ پھر آپؐ نے انہیں صبح کی نماز پڑھائی پھر جب آپؐ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے فرمایا کہ جو نماز بھول جائے تو اسے چاہیے کہ جب یاد آئے اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے کہ نماز کو میرے ذکر کے لئے قائم کرو۔ یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب اسے الذِّکریٰ پڑھتے تھے۔

1090{310} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

1090: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑاؤ کیا ہماری آنکھ نہ کھلی جب تک سورج طلوع نہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ يَعْقُوبُ ثُمَّ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ [1561]

ہوا۔ تب نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر ایک آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی سواری کو اس کے سر سے پکڑ کر لے جائے کیونکہ اس پڑاؤ کی جگہ پر شیطان آموجود ہوا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپؐ نے پانی منگوایا اور وضوء کیا۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ یعقوب نے (سَجَدَ سَجْدَتَين کے بجائے) صَلّٰی سَجْدَتَينِ کے الفاظ کہے (تو کہا)۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپؐ نے صبح کی نماز پڑھائی۔

1091{311} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَسِيرُونَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُونَ الْمَاءَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَنَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَتَيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ مَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ

1091: حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب فرمایا اور ارشاد کیا کہ تم اپنی ساری شام اور ساری رات چلو گے اور کل انشاءاللہ پانی تک پہنچ جاؤ گے۔ لوگ اس طرح چلے کہ کوئی کسی کی طرف متوجہ نہ ہوا۔ حضرت ابوقتادہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چلتے جاتے تھے یہاںتک کہ آدھی رات گزر گئی اور میں آپؐ کے پہلو میں تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اونگھ آئی تو آپؐ اپنی سواری پر (ایک طرف) جھک گئے۔ میں آپؐ کے پاس گیا تو میں نے آپؐ کو جگائے بغیر سہارا دیا یہاںتک کہ آپؐ ٹھیک ہوکر اپنی سواری پر بیٹھ گئے۔ پھر آپؐ چلتے گئے یہاںتک کہ اکثر رات گزر گئی۔ (آپؐ پھر اونگھ کے باعث) اپنی سواری پر جھک گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر آپؐ کو بغیر جگائے سہارا دیا یہاںتک کہ آپؐ پھر اپنی سواری پر ٹھیک

حَتَّى اعْتَدَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ مَالَ مَيْلَةً هِيَ أَشَدُّ مِنَ الْمَيْلَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ حَتَّى كَادَ يَنْجَفِلُ فَأَتَيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ مَتَى كَانَ هَذَا مَسِيرَكَ مِنِّي قُلْتُ مَا زَالَ هَذَا مَسِيرِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللَّهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيَّهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَانَا نَخْفَى عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ ثُمَّ قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ آخَرُ حَتَّى اجْتَمَعْنَا فَكُنَّا سَبْعَةَ رَكْبٍ قَالَ فَمَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ قَالَ فَقُمْنَا فَزِعِينَ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيضَأَةٍ كَانَتْ مَعِي فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوءًا دُونَ وُضُوءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَأَتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ

ہو کر بیٹھ گئے۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ چلتے گئے یہانتک کہ سحر کا آخری حصہ آ گیا تو آپؐ پہلی دونوں مرتبہ سے بھی زیادہ جھک گئے یہانتک کہ قریب تھا کہ آپؐ مڑ کر گر نہ جائیں۔ میں آپؐ کے پاس پہنچا اور آپؐ کو سہارا دیا۔ چنانچہ آپؐ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا ابوقتادہ۔ آپؐ نے پوچھا کہ تم کب سے یوں میرے ساتھ چل رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ رات سے میں آپؐ کے ساتھ چل رہا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تمہاری حفاظت کرے جس طرح تم نے اس کے نبیؐ کی حفاظت کی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم ہمیں دیکھتے ہو کہ ہم لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ پھر آپؐ نے پوچھا کہ کیا تم کسی کو دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ یہ ایک سوار ہے۔ پھر میں نے عرض کیا کہ یہ ایک اور سوار ہے۔ یہانتک کہ ہم جمع ہوئے اور ہم سات سوار تھے وہ کہتے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ راستہ سے ایک طرف ہو گئے۔ پھر آپؐ نے اپنا سر رکھا اور فرمایا کہ ہماری نماز کا خیال رکھنا۔ ہم میں سے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور دھوپ آپؐ کی پشت پر تھی۔ وہ کہتے ہیں ہم گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔ پھر ہم سوار ہو کر چلنے لگے یہانتک کہ سورج بلند ہو گیا تو آپؐ (سواری سے) نیچے اترے۔ پھر آپؐ نے وضوء کا برتن منگوایا جو میرے پاس تھا اور اس میں کچھ پانی تھا۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے ہلکا سا وضوء کیا۔ وہ کہتے ہیں

كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْنَا مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوا قَالَ ثُمَّ قَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِيُخَلِّفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِنْ يُطِيعُوا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَرْشُدُوا قَالَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى النَّاسِ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْنَا عَطِشْنَا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ أَطْلِقُوا لِي غُمَرِي قَالَ وَدَعَا بِالْمِيضَأَةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَبُو قَتَادَةَ يَسْقِيهِمْ فَلَمْ يَعْدُ أَنْ رَأَى النَّاسُ مَاءً فِي الْمِيضَأَةِ تَكَابُّوا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا

کہ اس میں کچھ پانی بچ گیا۔ پھر آپؐ نے ابوقتادہؓ سے فرمایا کہ اپنے اس وضوء کے برتن کو سنبھال کر رکھو، اس برتن سے عظیم الشان بات ظاہر ہوگی۔ پھر حضرت بلالؓ نے نماز کے لئے اذان دی۔ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اور صبح کی نماز پڑھائی۔ پھر ہر روز کے معمول کے مطابق آپؐ نے کام کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے تو ہم بھی آپؐ کے ساتھ سوار ہوگئے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے بعض بعض کے ساتھ چہ میگوئیاں کرنے لگے کہ اس کوتاہی کا کیا کفارہ ہے جو ہم سے نماز کے بارہ میں ہوئی تو آپؐ نے فرمایا کیا اس معاملہ میں مَیں تمہارے لئے اسوہ نہیں ہوں؟ پھر آپؐ نے فرمایا کہ سو جانے میں کوتاہی نہیں ہے بلکہ کوتاہی تو یہ ہے کہ کوئی نماز نہ پڑھے یہانتک کہ اگلی نماز کا وقت آجائے۔ جو ایسا کرے تو اسے چاہیے کہ جب وہ بیدار ہو تو وہ (نماز) پڑھ لے۔ اگر اگلا دن آجائے تو چاہیے کہ اسے (نماز کو) اس کے وقت پر پڑھے۔ پھر انہوں نے کہا کہ تمہارا کیا خیال ہے لوگوں پر کیا گذری ہوگی۔ وہ کہتے ہیں پھر انہوں نے کہا کہ لوگوں نے صبح اپنے نبی ﷺ کو گم پایا۔ تب حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تمہارے پیچھے ہوں گے وہ تمہیں چھوڑ کر جانے والے نہیں ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تمہارے آگے

الْمَلَأَ كُلُّكُمْ سَيَرْوَى قَالَ فَفَعَلُوا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَسْقِيهِمْ حَتَّى مَا بَقِيَ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ صَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا أَشْرَبُ حَتَّى تَشْرَبَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّينَ رِوَاءً قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ إِذْ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي أَحَدُ الرَّكْبِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ حَدِّثْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِحَدِيثِكُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتَهُ [1562]

ہیں۔ پس اگر وہ ابوبکرؓ وعمرؓ کی بات مان لیتے تو ہدایت پا جاتے۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر ہم لوگوں تک پہنچے یہاںتک کہ کافی دن چڑھ گیا اور ہر چیز گرم ہوگئی اور وہ کہنے لگے یا رسولؐ اللہ! ہم پیاس کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم ہلاک نہیں ہوئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ میرا چھوٹا پیالہ (سامان) کھول کر لے آؤ۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے وضوء کا وہ برتن منگوایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ پانی ڈالنے لگے اور ابوقتادہؓ انہیں پانی پلانے لگے۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ پانی صرف اس لوٹے میں ہے تو وہ اس پر ٹوٹ پڑے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اچھی طرح پیٹ بھر کر پانی پیو تم سب سیراب ہوجاؤ گے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ پانی ڈالنے لگے اور میں انہیں پانی پلانے لگا یہاںتک کہ میرے اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی باقی نہ رہا۔ وہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی ڈالا اور فرمایا کہ پیو، میں نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! جب تک آپؐ نہ پئیں گے میں پانی نہیں پیوں گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ لوگوں کو پانی پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے (پانی) پیا پھر رسول اللہ ﷺ نے (پانی) پیا۔ وہ کہتے ہیں پھر لوگ سیر ہونے کی حالت میں آرام سے پانی تک پہنچے۔ وہ کہتے ہیں عبداللہؓ بن رباح نے کہا کہ میں یہ حدیث

جامع مسجد میں بیان کر رہا تھا جب حضرت عمران بن حصینؓ نے کہا اے جوان! تم کیا کہتے ہو، میں بھی اس رات ان سواروں میں سے ایک تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ آپ اس حدیث کے بارہ میں زیادہ جانتے ہوں گے۔ پھر انہوں نے پوچھا کہ تم کس قوم سے ہو؟ میں نے کہا انصارؓ میں سے۔ انہوں نے کہا کہ پھر بیان کرو تم لوگ اپنی روایتوں کو زیادہ جانتے ہو۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے لوگوں کو روایت بتائی۔ حضرت عمرانؓ کہنے لگے کہ میں بھی اس رات موجود تھا لیکن میرا خیال نہیں تھا کہ جس طرح تم نے اس (حدیث) کو یاد رکھا ہے اس طرح کسی نے اسے یاد رکھا ہو۔

1092{312} وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَدْلَجْنَا لَيْلَتَنَا حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَّسْنَا فَغَلَبَتْنَا أَعْيُنُنَا حَتَّى بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَّا أَبُو بَكْرٍ وَكُنَّا لَا نُوقِظُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهِ إِذَا نَامَ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَامَ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1092: حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھا ہم ساری رات چلتے رہے یہانتک کہ جب صبح قریب ہوئی تو ہم نے پڑاؤ کیا اور ہماری آنکھ لگ گئی یہانتک کہ سورج چمکنے لگا (راوی) کہتے ہیں کہ ہم میں سے سب سے پہلے جو نیند سے بیدار ہوئے وہ حضرت ابو بکرؓ تھے۔ اور ہم نبی ﷺ کو جب آپؐ سو جاتے آپؐ کی نیند سے جگایا نہیں کرتے تھے جب تک کہ آپؐ خود بیدار نہ ہو جائیں۔ پھر حضرت عمرؓ بیدار ہوئے اور نبی ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر تکبیر کہنے لگے اور بلند آواز سے تکبیر کہنے لگے۔ یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے۔ جب آپؐ نے سر

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَأَى الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ قَالَ ارْتَحِلُوا فَسَارَ بِنَا حَتَّى إِذَا ابْيَضَّتِ الشَّمْسُ نَزَلَ فَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَيَمَّمَ بِالصَّعِيدِ فَصَلَّى ثُمَّ عَجَّلَنِي فِي رَكْبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ نَطْلُبُ الْمَاءَ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَيْهَا بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْمَاءُ قَالَتْ أَيْهَاهْ أَيْهَاهْ لَا مَاءَ لَكُمْ قُلْنَا فَكَمْ بَيْنَ أَهْلِكِ وَبَيْنَ الْمَاءِ قَالَتْ مَسِيرَةُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قُلْنَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللَّهِ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ أَمْرِهَا شَيْئًا حَتَّى انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَتْنَا وَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا مُوتِمَةٌ لَهَا صِبْيَانٌ أَيْتَامٌ فَأَمَرَ بِرَاوِيَتِهَا فَأُنِيخَتْ فَمَجَّ فِي الْعَزْلَاوَيْنِ

اٹھایا اور سورج کو خوب چمکتا ہوا پایا تو فرمایا کوچ کرو۔ پھر آپؐ بھی ہمارے ساتھ چلنے لگے یہانتک کہ جب سورج کی روشنی سفید ہوگئی، آپؐ اترے اور ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ لوگوں میں سے ایک آدمی الگ ہو گیا۔ اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ جب (حضورؐ) نماز سے فارغ ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا اے فلاں تمہیں ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روکا؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! مجھے جنابت ہوگئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا تو اس نے مٹی سے تیمّم کیا اور نماز پڑھی پھر آپ نے مجھے چند سواروں کے ساتھ فوری طور پر پانی کی تلاش میں آگے جانے کا ارشاد فرمایا۔ ہمیں بہت شدید پیاس لگی ہوئی تھی۔ اسی اثناء میں کہ ہم جا رہے تھے کہ اچانک ہم نے ایک عورت دیکھی جو اپنے پاؤں کو دو بڑی مشکوں کے درمیان لٹکائے (بیٹھی) تھی۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا ہائے ہائے تمہیں پانی نہیں مل سکتا۔ ہم نے کہا تمہارے اہل اور پانی کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ اس نے کہا ایک دن رات کا سفر ہے۔ ہم نے کہا کہ ”رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو“ اس نے کہا کہ رسول اللہ کون؟ ہم نے اس کی مرضی نہ چلنے دی۔ ہم اس کو لے کر چلے اور ہم اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے۔ آپؐ نے اس سے (پانی کے بارہ

الْعُلْيَاوَيْنِ ثُمَّ بَعَثَ بِرَاوِيَتِهَا فَشَرِبْنَا وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا عِطَاشٌ حَتَّى رَوِينَا وَمَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ وَغَسَّلْنَا صَاحِبَنَا غَيْرَ أَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنْضَرِجُ مِنَ الْمَاءِ يَعْنِي الْمَزَادَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ فَجَمَعْنَا لَهَا مِنْ كِسَرٍ وَتَمْرٍ وَصَرَّ لَهَا صُرَّةً فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَأَطْعِمِي هَذَا عِيَالَكِ وَاعْلَمِي أَنَّا لَمْ نَرْزَأْ مِنْ مَائِكِ فَلَمَّا أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ لَقَدْ لَقِيتُ أَسْحَرَ الْبَشَرِ أَوْ إِنَّهُ لَنَبِيٌّ كَمَا زَعَمَ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ ذَيْتَ وَذَيْتَ فَهَدَى اللَّهُ ذَاكَ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمَتْ وَأَسْلَمُوا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَرَيْنَا لَيْلَةً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ الَّتِي لَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ أَحْلَى مِنْهَا فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَلْمِ بْنِ زَرِيرٍ وَزَادَ وَنَقَصَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

میں) دریافت فرمایا اس نے آپؐ کو وہی بتایا جو اس نے ہمیں بتایا تھا۔ نیز اس نے آپؐ کو یہ بتایا کہ وہ موتمہ ہے اس کے یتیم بچے ہیں۔ آپؐ نے اس کے پانی کے اونٹ کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو اس کو بٹھایا گیا پھر آپؐ نے دونوں مشکوں کے اوپر موئہوں پر کلی کی پھر اس کے پانی والے اونٹ کو کھڑا کر دیا۔ پھر ہم سب نے پانی پیا اور ہم چالیس پیاسے آدمی تھے۔ یہانتک کہ ہم سب سیر ہو گئے۔ اور ہم نے اپنے پاس موجود ہر مشکیزہ اور چھاگل کو بھر لیا۔ اپنے ساتھی کو غسل بھی کروایا البتہ ہم نے اونٹوں کو پانی نہیں پلایا۔ قریب تھا کہ (اس عورت کی) دونوں مشکیں پانی سے پھٹ جاتیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا جو کچھ تمہارے پاس ہے لے آؤ۔ چنانچہ ہم نے اس کے لئے (روٹی کے) ٹکڑے اور کھجوریں اکٹھی کیں اور آپؐ نے اس کے لئے ایک گٹھڑی باندھ دی اور اسے فرمایا کہ جاؤ اور اپنے بچوں کو یہ کھلاؤ لیکن یہ جان لو کہ ہم نے تمہارے پانی میں کچھ کمی نہیں کی۔ جب وہ اپنے گھر آئی تو کہنے لگی کہ میں انسانوں میں سب سے بڑے جادوگر سے ملی ہوں یا یقیناً وہ نبی ہے جیسا کہ وہ کہتا ہے۔ (پھر اس نے بتایا کہ) آپؐ کے یہ یہ کام تھے۔ پس اللہ نے اس قبیلہ کی شاخ کو اس عورت کی وجہ سے ہدایت دی۔ وہ عورت مسلمان ہو گئی اور وہ سب لوگ اسلام لے آئے۔ ایک دوسری روایت ہے کہ ہم

وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ أَجْوَفَ جَلِيدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِدَّةِ صَوْتِهِ بِالتَّكْبِيرِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَيْرَ ارْتَحِلُوا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ [1564,1563]

رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے۔ ہم ساری رات چلے یہانتک کہ جب رات کا آخری حصہ صبح سے ذرا پہلے کا وقت تھا۔ہم سو گئے اور ایسے سوئے کہ مسافر کے لئے اس سے زیادہ میٹھی نیند کوئی نہیں۔ پھر ہمیں سورج کی تپش نے جگایا۔آگے راوی نے سلم بن زریر کی روایت کی طرح روایت بیان کی۔ کچھ کمی بیشی کی۔انہوں نے روایت میں بیان کیا کہ جب حضرت عمر بن خطابؓ بیدار ہوئے اور انہوں نے دیکھا جو لوگوں پر گزری تھی چونکہ آپؓ بلند آواز والے اور بڑے طاقتور تھے آپؓ نے تکبیر کہی اور بلند آواز سے تکبیر کہی یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ آپؓ کی تکبیر میں آواز کی شدت کے باعث بیدار ہو گئے جب رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو انہوں نے آپؐ کے حضور اس تکلیف کی شکایت کی جو انہیں پہنچی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی ہرج نہیں، یہاں سے چلو۔اور پوری روایت بیان کی۔

1093{313}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ

1093: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ رات کو سفر میں پڑاؤ کرتے تو اپنے دائیں پہلو پہ لیٹ جاتے اور جب صبح سے تھوڑی دیر پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے بازو کو کھڑا کر کے اپنا سر اپنی ہتھیلی پر رکھ لیتے۔

وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ [1565]

1094{314} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ [1567,1566]

1094: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کوئی نماز بھول جائے اسے چاہیے کہ جب یاد آئے تو وہ نماز پڑھ لے۔اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔
قتادہ نے کہا کہ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي الآیۃ (طٰہٰ:15) اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔ایک دوسری سند میں ہے کہ حضرت انسؓ نے نبی ﷺ سے روایت کی جس میں راوی نے ان الفاظ کا ذکر نہیں کیا کہ ''اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں''

1095{315} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا [1568]

1095: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو نماز پڑھنا بھول جائے یا سویا رہ جائے تو اس کا کفّارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے وہ نماز پڑھ لے۔

1096{316} وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي [1569]

1096: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز سے سویا رہ جائے یا اسے بھول جائے تو اسے چاہیے کہ جب اسے یاد آئے وہ اس کو پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (طٰہٰ:15) اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

❀❀❀❀❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا

کتاب: مسافروں کی نماز اور اس کا قصر کرنا

[1]109: بَاب صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا

مسافروں کی نماز اور اس کے قصر کا بیان

1097{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ [1570]

1097: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا سفر و حضر میں نماز دو دو رکعت فرض کی گئی تھی۔ سفر کی نماز قائم رکھی گئی اور حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

1098{2} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى [1571]

1098: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اللہ نے جب نماز فرض کی تو دو دو رکعت فرض کی پھر اسے حضر میں مکمل فرما دیا مگر پہلے فریضہ کے مطابق سفر کی نماز قائم رکھی گئی۔

1099 {3} وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ كَمَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ [1572]

1099: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ شروع میں نماز دو رکعت فرض کی گئی تھی سفر کی نماز قائم رکھی گئی اور حضر کی نماز مکمل کر دی گئی۔

زہری کہتے ہیں میں نے عروہ سے پوچھا کیا بات ہے جو حضرت عائشہؓ سفر میں پوری نماز پڑھتی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ اسی طرح تاویل کرتی ہیں جیسے حضرت عثمانؓ نے تاویل کی تھی۔

1100{4} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ [1574,1573]

1100: حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطابؓ سے کہا ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا﴾ (النساء:102) یعنی: تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کر لیا کرو اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تمہیں آزمائش میں ڈالیں گے۔'' اب لوگ امن میں آگئے ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ مجھے بھی اس بات پر تعجب ہوا تھا جس سے تمہیں تعجب ہوا ہے چنانچہ میں نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا یہ عطیہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمایا ہے پس اس کا عطیہ قبول کرو۔

1101{5}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً [1575]

1101: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبان پر حضر میں چار رکعتیں، سفر میں دو رکعتیں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

1102{6} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَعَلَى الْمُقِيمِ أَرْبَعًا وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً [1576]

1102: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبان پر مسافر کے لئے دو رکعتیں، مقیم کے لئے چار اور خوف کی حالت میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

1103{7}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي إِذَا كُنْتُ بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَاه

1103: موسیٰ بن سلمہ ہذلی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ جب میں مکہ میں بغیر امام کے نماز پڑھوں تو کس طرح پڑھوں؟ انہوں نے کہا ابو القاسم ﷺ کی سنت کے مطابق دو رکعت۔

مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1578,1577]

1104{8} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ رَحْلَهُ وَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ نَحْوَ حَيْثُ صَلَّى فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [1579]

1104: عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن حضرت عمر بن خطابؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مکہ کے رستہ میں مَیں حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ تھا وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں ظہر دو رکعتیں پڑھائیں پھر ان کی نظر پڑی جہاں انہوں نے نماز پڑھائی تھی۔ پھر وہ آگے بڑھے تو ہم بھی ان کے ہمراہ آگے بڑھے یہاں تک کہ وہ اپنے پڑاؤ پر پہنچ گئے۔ وہ بیٹھ گئے اور ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے۔ پھر انہوں نے کچھ لوگوں کو کھڑے دیکھا تو پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے بتایا کہ یہ نوافل پڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں نے نوافل (غالباً سنتیں) پڑھنے ہوتے تو ضرور اپنی نماز پوری پڑھتا۔ اے میرے بھتیجے! میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر میں رہا ہوں۔ آپؐ نے کبھی دو رکعت سے زائد نہیں پڑھیں یہانتک کہ اللہ نے آپؐ کو وفات دے دی۔ میں حضرت ابو بکرؓ کے ساتھ رہا۔ انہوں نے بھی دو رکعت سے زائد (نہیں پڑھیں) یہانتک کہ اللہ نے ان کو وفات دے دی۔ میں حضرت عمرؓ

کے ساتھ بھی رہا۔ انہوں نے دو رکعت سے زائد (نہیں پڑھیں) یہانتک کہ اللہ نے ان کو وفات دے دی۔ پھر میں حضرت عثمانؓ کے ساتھ بھی رہا۔ انہوں نے بھی دو رکعت سے زائد رکعتیں (نہیں پڑھیں) یہانتک کہ اللہ نے ان کو وفات دے دی اور اللہ فرما چکا ہے ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾(احزاب:22) یقیناً اللہ کے رسولؐ میں تمہارے لئے نیک نمونہ ہے۔

1105{9}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ يَعُودُنِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمَا رَأَيْتُهُ يُسَبِّحُ وَلَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [1580]

1105: حفص بن عاصم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا۔ حضرت ابن عمرؓ میری عیادت کے لئے آئے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سفر میں نفل کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا۔ میں نے کبھی آپؐ کو نوافل پڑھتے نہیں دیکھا اور اگر میں نے نوافل پڑھنے ہوتے تو ضرور پوری (نماز) پڑھتا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (احزاب:22) یقیناً اللہ کے رسولؐ میں تمہارے لئے نیک نمونہ ہے۔

1106{10} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

1106: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفۃ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [1581]

1107{11} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [1582]

1107: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر چار رکعت پڑھیں اور آپؐ کے ساتھ ذوالحلیفۃ میں عصر دو رکعت پڑھیں۔

1108{12} وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ[1583]

1108: یحیٰ بن یزید ہنائی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے نماز قصر کرنے کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ جب رسول اللہ ﷺ تین میل یا تین فرسخ کی مسافت پر جاتے۔ [اس بارہ میں شک شعبہ (راوی) کو ہے]☆ تو دو رکعتیں پڑھتے۔

1109{13} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ

1109: جبیر بن نفیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے شرحبیل بن سمط کے ساتھ ایک بستی کی طرف گیا جو سترہ یا اٹھارہ میل کی مسافت پر تھی۔ انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمرؓ کو ذوالحلیفہ میں دو

☆ شعبہ کو شک لفظ میل اور فرسخ کے بارہ میں ہے، فرسخ غالباً 3 میل کا ہوتا ہے

السِّمْط إِلَى قَرْيَة عَلَى رَأْس سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ صَلَّى بذي الْحُلَيْفَة رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

{14} و حَدَّثَنيه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَقَالَ عَن ابْنِ السِّمْط وَلَمْ يُسَمِّ شُرَحْبِيلَ وَقَالَ إِنَّهُ أَتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومِينُ مِنْ حِمْصَ عَلَى رَأْس ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا [1585,1584]

رکعت پڑھتے دیکھا تو میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا کہ میں تو وہی کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا۔

ایک اور روایت ابن سمط سے مروی ہے۔جس میں راوی نے شرحبیل کا نام نہیں لیا نیز انہوں نے کہا کہ وہ حمص کے اس علاقہ میں آئے جسے دومین کہا جاتا ہے جو اٹھارہ میل کی مسافت پر ہے۔

1110{15}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منَ الْمَدِينَة إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيث هُشَيْمٍ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ

1110: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے۔آپؐ نے دو دو رکعت پڑھیں یہانتک کہ آپؐ واپس تشریف لے آئے میں نے پوچھا کہ آپؐ مکہ میں کتنی دیر رہے؟ انہوں نے کہا دس (دن)۔ایک دوسری روایت میں ہے کہ یحیٰ بن ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم مدینہ سے حج کے لئے نکلے .... حضرت انس بن مالکؓ کی ایک اور روایت ہے مگر اس میں حج کا ذکر نہیں کیا۔

خَرَجْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَجَّ [1589,1588,1587,1586]

[2]110:بَاب قَصْرِ الصَّلَاةِ بِمِنًى

منٰی میں نماز قصر کرنے کا بیان

1111 {16} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ بِمِنًى وَغَيْرِهِ رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا أَرْبَعًا و حَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ بِمِنًى وَلَمْ يَقُلْ وَغَيْرِهِ [1591,1590]

1111: سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منٰی وغیرہ (مقامات) میں مسافر کی نماز دو رکعت ادا فرمائیں۔ اسی طرح حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ نے بھی نیز حضرت عثمانؓ نے اپنی خلافت کے آغاز میں دو رکعت ہی پڑھیں۔ پھر (حضرت عثمانؓ) پوری چار پڑھتے رہے۔ایک دوسری روایت میں وَغَيْرِهِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

1112{17} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

1112: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں۔آپؐ کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے اور ان کے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا صَلَّاهَا وَحْدَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1592,1593]

بعد حضرت عمرؓ نے اور حضرت عثمانؓ نے اپنی خلافت کے آغاز میں دو رکعت ہی پڑھیں۔
پھر حضرت عثمانؓ نے بعد میں چار رکعتیں پڑھیں۔ حضرت ابن عمرؓ جب امام کے ساتھ پڑھتے تو چار (رکعت) پڑھتے اور جب اکیلے پڑھتے تو دو رکعت پڑھتے۔

1113{18} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثَمَانِيَ سِنِينَ أَوْ قَالَ سِتَّ سِنِينَ قَالَ حَفْصٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَأْتِي فِرَاشَهُ فَقُلْتُ أَيْ عَمِّ لَوْ صَلَّيْتَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَوْ فَعَلْتُ لَأَتْمَمْتُ الصَّلَاةَ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُولَا فِي الْحَدِيثِ بِمِنًى وَلَكِنْ قَالَا صَلَّى فِي السَّفَرِ [1594,1595]

1113: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منٰی میں مسافر کی نماز پڑھی اور حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ نے بھی اور حضرت عثمانؓ نے آٹھ سال یا کہا چھ سال تک۔ حفص کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ منٰی میں دو رکعت پڑھتے پھر اپنے بستر پر آتے۔ میں نے کہا اے چچا! آپ اس کے بعد دو رکعت پڑھ لیتے؟ انہوں نے کہا کہ اگر میں ایسا کرتا تو نماز پوری پڑھتا۔
ایک دوسری روایت میں منٰی کے الفاظ نہیں کہے مگر صَلّٰی فِی السَّفَرِ کے الفاظ کہے۔

1114{19} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [1597,1596]

1114: عبدالرحمان بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ نے منٰی میں ہمیں چار رکعت پڑھائیں۔ جب یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے کہی گئی تو انہوں نے اس پر انا للّٰہ کہا پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت عمر بن خطابؓ کے ساتھ منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ کاش میرے حصہ میں چار رکعت میں سے دو رکعت ہی مقبول ہو جائیں۔

1115{20} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ [1598]

1115: حضرت حارثہ بن وہبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منٰی میں دو رکعت پڑھیں جبکہ لوگ بہت امن میں تھے اور تعداد میں بہت تھے۔

1116{21} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ

1116: حضرت حارثہ بن وہبؓ خزاعی نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے منٰی میں

حَدَّثَنِي حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَالنَّاسُ أَكْثَرُ مَا كَانُوا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ مُسْلِم حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ هُوَ أَخُو عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِأُمِّهِ [1599]

حجۃ الوداع کے موقعہ پر نماز پڑھی جبکہ لوگ تعداد میں بہت زیادہ تھے آپؐ نے دو رکعت پڑھائیں۔ امام مسلم کہتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی، عبیداللہ بن عمر بن خطابؓ کے والدہ کی طرف سے بھائی ہیں۔

[3]111: بَاب الصَّلَاةِ فِي الرِّحَالِ فِي الْمَطَرِ

باب: بارش کی وجہ سے قیام گاہوں میں نماز پڑھنا

1117{22} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [1600]

1117: یحییٰ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے (امام) مالک کے سامنے نافع سے روایت کرتے ہوئے یہ روایت پڑھی کہ حضرت ابن عمرؓ نے (شدید) سردی اور تیز ہوا والی رات نماز کے لئے اذان دی تو کہا کہ سنو! قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو پھر کہا جب ٹھنڈی بارش والی رات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم فرماتے کہ وہ کہے کہ سنو قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔

1118{23} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ وَمَطَرٍ فَقَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ

1118: عبیداللہ نے ہمیں بتایا کہ مجھے نافع نے حضرت ابن عمرؓ کے بارہ میں بتایا کہ انہوں نے ٹھنڈی اور تیز ہوا اور بارش والی رات نماز کے لئے اذان دی تو اپنی اذان کے آخر میں کہا کہ سنو اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔ سنو، سنو! قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔ پھر انہوں نے کہا جب سفر میں ٹھنڈی یا بارش والی رات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ مؤذن کو یہ کہنے کا ارشاد

لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ أَنْ يَقُولَ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ {24} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ وَلَمْ يُعِدْ ثَانِيَةً أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ [1602,1601]

فرماتے کہ وہ کہے سنو اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ایک مرتبہ ضجنان کے مقام پر اذان دی۔ پھر آگے (راوی نے) ایسی ہی بات بیان کی اور کہا کہ سنو! اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو لیکن (راوی) نے حضرت ابن عمرؓ کے اس قول کہ ''سنو! اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو'' کو دوسری دفعہ نہیں دہرایا۔

1119{25}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ [1603]

1119: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے کہ ہمیں بارش نے آلیا اس پر آپؐ نے فرمایا تم میں سے جو چاہے اپنی قیام گاہ میں ہی نماز پڑھ لے۔

1120{26} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ قَالَ فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا ذَاكَ فَقَالَ

1120: عبداللہ بن حارث حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارش والے دن اپنے مؤذن سے کہا کہ جب تم اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰه کہو تو حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کے لئے آؤ) مت کہو بلکہ کہو صَلُّوا فِي بُيُوتِكُم (اپنے گھروں میں ہی نماز پڑھ لو)۔ راوی کہتے ہیں کہ گویا لوگوں نے اس کو عجیب سمجھا تو انہوں نے کہا کہ تم اس بات پر

أَتَعْجَبُونَ مِنْ ذَا قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ فَتَمْشُوا فِي الطِّينِ وَالدَّحْضِ {27} وَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بِنَحْوِهِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ هُوَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {28} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَالَ وَكَرِهْتُ أَنْ تَمْشُوا فِي الدَّحْضِ وَالزَّلَلِ {29} و حَدَّثَنَاه

تعجب کرتے ہو مجھ سے بہتر ہستی نے ایسا ہی کیا تھا۔ یقیناً جمعہ ضروری ہے مگر میں نے نا پسند کیا کہ تمہیں نکالوں اور تم کیچڑ اور پھسلن میں چلتے ہوئے آؤ۔

عبدالحمید کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن حارث سے سنا کہ حضرت عبداللہؓ بن عباس نے ہم سے کیچڑ والے دن کہا۔ آگے راوی نے ابن عُلَیّہ کے ہم معنی روایت بیان کی لیکن اس میں جمعہ کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسے مجھ سے بہتر ہستی نے کیا تھا۔ ان کی مراد نبی ﷺ سے تھی۔ ایوب اور عاصم الاحول نے یہ ذکر نہیں کیا ان کی مراد نبی ﷺ سے تھی۔ زیادی کے ساتھی عبدالحمید نے ہمیں بتایا کہ میں نے عبداللہ بن حارث کو کہتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے روز بارش والے دن حضرت ابن عباسؓ کے مؤذن نے اذان دی آگے انہوں نے ابن عُلَیّہ والی روایت بیان کی۔ نیز ناپسند کیا کہ تم پھسلن اور کیچڑ میں چل کر آؤ۔

معمر کی روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے اپنے مؤذن کو جمعہ کے روز بارش والے دن حکم دیا تھا اور اس روایت میں یہ بھی ذکر ہے فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي کہ یہ کام انہوں نے بھی کیا تھا وہ مجھ سے بہتر تھے اور ان کی مراد نبی ﷺ تھے۔

عبداللہ بن حارث سے ایوب کی روایت میں ہے کہ وھیب نے کہا کہ اس (ایوب) نے (عبداللہ بن

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ مُؤَذِّنَهُ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَكَرَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {30}وَحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وُهَيْبٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ أَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُؤَذِّنَهُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [1604] [1609,1608,1607,1606,1605]

حارث) سے یہ بات نہیں سنی تھی کہ انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباسؓ نے اپنے مؤذن کو جمعہ کے دن بارش والے روز حکم دیا تھا۔

[4]112:بَاب جَوَازِ صَلَاةِ النَّافِلَةِ عَلَى الدَّابَّةِ فِي السَّفَرِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

باب: سفر میں نفل نماز سواری پر پڑھنے کا جواز، اُس کا رخ جدھر بھی ہو

1121{31}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ [1610]

1121: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جدھر بھی آپؐ کی اونٹنی آپؐ کو لے کر رخ کر لیتی نوافل پڑھ لیتے۔

1122{32} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [1611]

1122: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر جدھر بھی وہ رخ کر لیتی نماز پڑھا کرتے تھے۔

1123{33} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ {34}و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَابْنِ أَبِي زَائِدَةَ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عُمَرَ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ وَقَالَ فِي هَذَا نَزَلَتْ [1613,1612]

1123: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ آتے ہوئے اپنی سواری پر جدھر بھی اس کا رخ ہوتا نماز پڑھ لیتے انہوں نے کہا کہ اس بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة:116) جدھر بھی تم رُخ کرو گے ادھر ہی اللہ کی توجہ ہوگی۔ ابن مبارک اور ابن ابوزائدہ کی روایت میں ہے کہ پھر حضرت ابن عمرؓ نے یہ آیت تلاوت کی ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة:116) اور کہا کہ اس بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی۔

1124{35} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1124: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ آپؐ کا رُخ خیبر کی طرف تھا۔

وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [1614]

1125{36} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ سَعِيدٌ فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهُ خَشِيتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ فَقُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ [1615]

1125: سعید بن یسار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ مکہ کے راستہ پر سفر کر رہا تھا۔ سعید کہتے ہیں کہ جب مجھے صبح ہونے کا خیال ہوا تو میں (سواری سے) نیچے اترا اور وتر پڑھے پھر ان سے جا ملا۔ حضرت ابن عمرؓ نے مجھ سے پوچھا تم کہاں تھے؟ میں نے ان سے کہا کہ مجھے فجر کے بارہ میں خیال ہوا چنانچہ میں نیچے اترا اور وتر پڑھے۔ حضرت عبداللہؓ کہنے لگے کیا رسول اللہ ﷺ میں تمہارے لئے اُسوہ نہیں ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں اللہ کی قسم۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر ہی وتر پڑھ لیتے تھے۔

1126{37} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [1616]

1126: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر جدھر بھی آپؐ کا رخ ہوتا نماز پڑھ لیتے۔ عبداللہ بن دینار کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

1127{38} وحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

1127: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر وتر پڑھ لیتے تھے۔

أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ [1617]

1128{39} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ [1618]

1128: سالم بن عبد اللہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر جدھر بھی آپؐ کا رخ ہوتا نفل نماز اور وتر پڑھ لیتے البتہ آپؐ فرض نماز اس پر نہیں پڑھتے تھے۔

1129 {40} و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ [1619]

1129: عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات کے وقت سفر میں اپنی سواری کی پشت پر جدھر بھی اس کا رخ ہوتا نفل نماز پڑھتے دیکھا۔

1130{41} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَتَلَقَّيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبَ وَأَوْمَأَ هَمَّامٌ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ لَمْ أَفْعَلْهُ [1620]

1130: انس بن سیرین کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب حضرت انس بن مالکؓ شام آئے تو ہم عین التمر مقام میں ان سے ملے۔ میں نے انہیں گدھے پر نماز پڑھتے دیکھا جبکہ ان کا رخ اُس طرف تھا۔ ہمام نے قبلہ کے بائیں طرف اشارہ کیا تب میں نے ان سے کہا کہ کیا بات ہے کہ میں نے آپ کو قبلہ سے مختلف سمت نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے نہ دیکھتا تو ایسا نہ کرتا۔

[5]113: بَاب جَوَازِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

باب: سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا جواز

1131{42} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [1621]

1131: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو سفر کی جلدی ہوتی تو آپؐ مغرب وعشاء جمع فرما لیتے۔

1132{43} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْد اللَّه قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ به السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِب وَالْعِشَاء بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [1622]

1132: عبید اللہ سے روایت ہے کہ نافع نے بتایا کہ حضرت ابن عمرؓ جب سفر کے لئے جلدی ہوتی تو مغرب وعشاء شفق غائب ہونے کے بعد جمع کر لیتے اور کہتے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو سفر کی جلدی ہوتی تو آپؐ مغرب وعشاء جمع فرما لیتے تھے۔

1133{44} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيه رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ [1623]

1133: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (انہوں نے کہا) کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپؐ کو سفر کی جلدی ہوتی تو آپؐ مغرب اور عشاء جمع فرما لیتے۔

1134 {45} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ [1624]

1134: سالم بن عبداللہ نے بتایا کہ ان کے والد نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپؐ کو سفر کی جلدی ہوتی تو آپؐ مغرب کی نماز میں تاخیر فرما لیتے یہانتک کہ اسے عشاء کی نماز کے ساتھ جمع کر لیتے۔

1135{46} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [1625]

1135: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب زوال آفتاب سے پہلے سفر پر جاتے تو ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک مؤخر فرماتے اور پھر اترتے اور دونوں کو جمع کر لیتے۔ لیکن اگر آپؐ کے سفر پر جانے سے پہلے سورج کا زوال ہو جاتا تو ظہر کی نماز پڑھتے پھر سوار ہوتے۔

1136 {47} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا [1626]

1136: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو ظہر کو مؤخر کر دیتے یہانتک کہ عصر کا اوّل وقت ہو جاتا پھر دونوں کو جمع کر لیتے۔

1137{48} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ [1627]

1137: حضرت انسؓ نبی ﷺ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ جب بھی آپؐ کوسفر کی جلدی ہوتی تو آپؐ ظہر کی نماز کوعصر کے اوّل وقت تک مؤخر کر دیتے پھر دونوں کو جمع کر لیتے۔اور مغرب کو مؤخر کر دیتے یہانتک کہ جب شفق غائب ہوجاتی تو اسے عشاء کے ساتھ جمع کر لیتے۔

[6]114:بَاب الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي الْحَضَرِ

باب: حضر میں دونمازیں جمع کرنا

1138{49} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ [1628]

1138: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر خوف اور سفر کے ظہر اور عصر جمع کر کے پڑھیں اور مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھیں۔

1139{50} وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ جَمِيعًا عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا لِمَ

1139: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں بغیر کسی خوف اور سفر کے ظہر اور عصر جمع کر کے پڑھیں۔ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا کہ آپؐ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا کہ جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا ہے اسی طرح میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا تھا انہوں نے کہا کہ آپؐ نے ارادہ فرمایا

فَعَلَ ذَلِكَ فَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِه [1629]

کہ اپنی امت میں سے کسی کو تنگی میں نہ ڈالیں۔

1140{51} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاةِ فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [1630]

1140: حضرت ابن عباسؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سفر میں جو آپؐ نے غزوۂ تبوک کے لئے فرمایا نمازیں جمع فرمائیں۔ آپؐ نے ظہر وعصر اور مغرب وعشاء اکٹھی پڑھیں۔ سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ آپؐ کو اس پر کس بات نے آمادہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ چاہتے تھے کہ اپنی امت میں سے کسی پر تنگی نہ ڈالیں۔

1141{52} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا [1631]

1141: حضرت معاذؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک کے لئے نکلے تو آپ ﷺ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھتے۔

1142{53} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

1142: عامر بن واثلہ ابوطفیل کہتے ہیں حضرت معاذؓ بن جبل نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک کے دوران ظہر وعصر اور مغرب وعشاء جمع کیں۔ وہ (عامر بن واثلہ) کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ آپؐ کو اس پر کس بات نے آمادہ کیا؟

غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [1632]

راوی کہتے ہیں کہ انہوں (حضرت معاذؓ) نے کہا کہ آپؐ نے چاہا کہ اپنی امت پر تنگی نہ ڈالیں۔

1143{54} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ كَيْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [1633]

1143: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر اور عصر نیز مغرب اور عشاء بغیر کسی خوف اور بارش کے جمع کر کے پڑھیں۔ وکیع کی روایت میں ہے کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ آپؐ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا تا کہ آپؐ اپنی امت پر کوئی تنگی نہ ڈالیں۔ ابومعاویہ کی روایت میں (لِمَ فَعَلَ ذَالِکَ کے بجائے) مَا اَرادَ اِلیٰ ذَالِکَ کے الفاظ ہیں۔

1144{55} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قُلْتُ يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أَظُنُّهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ وَأَنَا أَظُنُّ ذَاكَ [1634]

1144: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ آٹھ رکعتیں اکٹھی اور سات رکعتیں اکٹھی پڑھیں۔ میں نے کہا اے ابوشعثاء! میرا خیال ہے کہ آپؐ نے ظہر کو تاخیر سے اور عصر کو جلدی پڑھا اسی طرح مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی۔ انہوں نے کہا میرا بھی یہی خیال ہے۔

1145{56} وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ [1635]

1145: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں سات اور آٹھ (رکعت) ظہر عصر اور مغرب عشاء (جمع کر کے) پڑھیں۔

1146{57} وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا يَفْتُرُ وَلَا يَنْثَنِي الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتُعَلِّمُنِي بِالسُّنَّةِ لَا أُمَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ [1636]

1146: عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے کہ ایک روز عصر کے بعد حضرت ابن عباسؓ نے ہم سے خطاب کیا یہانتک کہ سورج غروب ہو گیا اور ستارے نکل آئے اور لوگ کہنے لگے نماز! نماز! راوی کہتے ہیں کہ ان (حضرت عبداللہ بن عباسؓ) کے پاس بنی تمیم کا ایک شخص آیا جو وقفہ نہیں کرتا تھا اور باز نہیں آتا تھا نماز! نماز! کے الفاظ کہتا جاتا تھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کیا تم مجھے سنت سکھاؤ گے؟ اللہ تمہارا بھلا کرے پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر و عصر اور مغرب وعشاء جمع کرتے دیکھا ہے۔ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں اس بات سے میرے دل میں خلش پیدا ہوئی۔ چنانچہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس گیا اور ان سے یہ پوچھا تو انہوں نے ان کی بات کی تصدیق کی۔

1147{58} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ

1147: عبداللہ بن شقیق عقیلی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ سے کسی آدمی نے کہا کہ نماز! لیکن وہ خاموش رہے۔ اس نے کہا نماز! لیکن وہ خاموش رہے۔ اس نے کہا نماز لیکن وہ خاموش

فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا أُمَّ لَكَ أَتُعَلِّمُنَا بِالصَّلَاةِ وَكُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1637]

رہے اور پھر کہا کہ تیرا بھلا ہو، کیا تم ہمیں نماز کے بارہ میں سکھاؤ گے؟ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دو نمازیں جمع کرلیا کرتے تھے☆۔

[7] 115: بَاب جَوَازِ الِانْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ عَنِ الْيَمِينِ وَالشِّمَالِ

باب: نماز کے بعد دائیں اور بائیں (دونوں) طرف سے واپسی کا جواز

1148 {59} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا لَا يَرَى إِلَّا أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1639,1638]

1148: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے نفس میں شیطان کے لئے کوئی حصہ نہ بنائے اس طرح کہ وہ سمجھے کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ صرف دائیں طرف ہی مڑے۔ میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو اکثر اپنے بائیں طرف مڑتے دیکھا ہے۔

1149 {60} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [1640]

1149: سُدّیؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ جب میں نماز پڑھ چکوں تو کس طرف سے جاؤں؟ اپنے دائیں یا اپنے بائیں طرف سے؟ انہوں نے کہا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں نے تو اکثر رسول اللہ ﷺ کو اپنے دائیں طرف سے ہی جاتے دیکھا ہے۔

☆۔سفر بارش اور قومی ضروریات کیلئے ظہر وعصر اور مغرب وعشاء جمع کرنا جائز ہے۔

1150{61}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [1641]

1150: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (نماز کے بعد) اپنے دائیں طرف سے واپس جاتے۔

[8]116:بَاب اسْتِحْبَاب يَمِينِ الْإِمَامِ

باب: امام کے دائیں طرف (کھڑے) ہونے کا مستحب ہونا

1151{62} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ [1643,1642]

1151: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم پسند کرتے کہ ہم آپؐ کے دائیں طرف ہوں آپؐ ہماری طرف چہرہ کرتے وہ کہتے ہیں میں نے آپؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا یا جمع کرے گا۔

مسعر سے اسی اسناد سے روایت ہے لیکن انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا کہ آپؐ اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف پھیرتے تھے۔

[9]117:بَاب كَرَاهَةِ الشُّرُوعِ فِي نَافِلَةٍ بَعْدَ شُرُوعِ الْمُؤَذِّنِ

باب: مؤذن کے (اقامت) شروع کرنے کے بعد نفل شروع کرنے کی ناپسندیدگی

1152 {63} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

1152: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1645,1644]

1153{64} وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ [1648,1647,1646]

1153: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔آپؐ نے فرمایاجب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔حماد کہتے ہیں کہ میں عمرو سے ملا انہوں نے مجھ سے یہ روایت بیان کی مگر اس کو مرفوع نہیں کیا۔

1154{65} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ أُقِيمَتِ

1154: حضرت عبداللہ بن مالکؓ بن بُحَیْنَہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو نماز پڑھ رہا تھا جبکہ صبح کی نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی تھی۔آپؐ نے اس سے کوئی بات کہی ہمیں پتہ نہ لگا کہ وہ کیا ہے؟ جب ہم نماز

صَلَاةُ الصُّبْحِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ أَرْبَعًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ بُحَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَطَأٌ [1649]

سے فارغ ہوئے تو اسے گھیر لیا اور پوچھنے لگے رسول اللہ ﷺ نے تمہیں کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا کہ آپؐ نے مجھے فرمایا قریب ہے کہ تم میں سے کوئی صبح کی چار رکعتیں پڑھنے لگے گا۔

1155{66}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا[1650]

1155: ابن بُحَینَہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ صبح کی نماز کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا جبکہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تم صبح کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

1156{67}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى

1156: عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا جبکہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں تھے اس نے مسجد میں ایک طرف دور کعتیں پڑھیں پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شامل ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو آپؐ نے فرمایا اے شخص تو نے ان دو نمازوں میں سے کونسی نماز شمار کی ہے؟ کیا اپنی وہ نماز جو تم نے اکیلے ادا کی یا اپنی وہ نماز جو ہمارے ساتھ ادا کی ۔

رَكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ أَبِصَلَاتِكَ وَحْدَكَ أَمْ بِصَلَاتِكَ مَعَنَا [1651]

[10]118: بَاب مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

باب: جب مسجد میں داخل ہوتو کیا کہے؟

1157{68}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ مُسْلِم سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يَقُولُ كَتَبْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ يَحْيَى الْحِمَّانِيَّ يَقُولُ وَأَبِي أُسَيْدٍ و حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1653,1652]

1157: حضرت ابو اسیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو وہ کہے اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب باہر نکلے تو کہے اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

[11]119: بَاب اسْتِحْبَاب تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ بِرَكْعَتَيْنِ وَكَرَاهَةِ الْجُلُوسِ قَبْلَ صَلَاتِهِمَا وَأَنَّهَا مَشْرُوعَةٌ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ

باب: دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنے کا مستحب ہونا اور ان کے پڑھنے سے پہلے بیٹھنے کی ناپسندیدگی اور اس کا سب اوقات میں شرعاً جائز ہونا

1158{69}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ [1654]

1158: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے۔

1159{70}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

1159: رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے وہ کہتے ہیں میں بھی بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں دو رکعت پڑھنے سے کس چیز نے روکا؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے آپؐ کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ دو رکعت پڑھ لے۔

رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ [1655]

1160{71} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِي صَلِّ رَكْعَتَيْنِ [1656]

1160: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا نبی ﷺ پر قرض تھا جو آپؐ نے مجھے ادا کیا اور مجھے بڑھا کر دیا اور میں مسجد میں حضورؐ کے پاس حاضر ہوا تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

[12]120:بَاب اسْتِحْبَابِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ لِمَنْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلَ قُدُومِهِ

باب: جو شخص سفر سے واپس آئے اس کا آتے ہی مسجد میں دو رکعت ادا کرنا مستحب ہے

1161{72} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ [1657]

1161: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا پھر جب آپؐ مدینہ تشریف لائے تو آپؐ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ میں مسجد میں جاؤں اور دو رکعت ادا کروں۔

1162{73} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا

1162: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ

عُبَيْدُ اللَّه عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْد اللَّه قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي غَزَاة فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا ثُمَّ قَدمَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَبْلِي وَقَدمْتُ بِالْغَدَاة فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَاب الْمَسْجد قَالَ الْآنَ حِينَ قَدمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ [1658]

میں نکلا۔ میرے اونٹ نے مجھے دیر کرا دی اور تھک گیا رسول اللہ ﷺ مجھ سے پہلے تشریف لے آئے اور میں صبح آیا۔ میں مسجد آیا تو حضورؐ کو مسجد کے دروازہ پر موجود پایا تو آپؐ نے فرمایا اب آئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اپنا اونٹ چھوڑ دو اور اندر جاؤ اور دو رکعت پڑھو۔ وہ کہتے ہیں میں اندر گیا نماز پڑھی پھر واپس آیا۔

1163{74} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْد اللَّه بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيه عَبْد اللَّه بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّه عُبَيْد اللَّه بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدَمُ منْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدمَ بَدَأَ بِالْمَسْجد فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيه [1659]

1163: حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ چاشت کے وقت سفر سے واپس تشریف لاتے اور جب آتے تو سب سے پہلے مسجد سے ابتداء کرتے اور اس میں دو رکعت پڑھتے پھر اس میں تشریف فرما ہوتے۔

[13]121: بَاب اسْتِحْبَاب صَلَاةِ الضُّحَى وَأَنَّ أَقَلَّهَا رَكْعَتَانِ وَأَكْمَلَهَا ثَمَانِ رَكَعَاتٍ وَأَوْسَطَهَا أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ أَوْ سِتٌّ وَالْحَثُّ عَلَى الْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

باب: چاشت کی نماز پڑھنے کا مستحب ہونا اور یہ کہ اس کی کم سے کم دو رکعت ہیں اور اس کی مکمل شکل آٹھ رکعت ہے اور اس کی درمیانی صورت چار یا چھ (رکعت) ہے اور اس کے اہتمام کی ترغیب کا بیان

1164{75} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [1660]

1164: عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ آپؓ نے کہا نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ سفر سے واپس تشریف لائے ہوں۔

1165{76} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [1661]

1165: عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ آپؓ نے کہا نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ اپنے سفر سے واپس تشریف لائے ہوں۔

1166{77} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

1166: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو چاشت کے نوافل پڑھتے نہیں دیکھا لیکن میں اس کے نوافل پڑھتی ہوں رسول اللہ ﷺ کسی پسندیدہ کام کو بعض

سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحبُّ أَنْ يَعْمَلَ به خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ به النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ[1662]

دفعہ صرف اس ڈر سے ترک فرما دیتے کہ جب لوگ وہ کرنے لگیں تو ان پر فرض نہ کر دیا جائے۔(یا فرض سمجھ نہ لیا جائے)

1167{78}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِث حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْني الرِّشْكَ حَدَّثَتْني مُعَاذَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائشَةَ رَضيَ اللَّهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَات وَيَزِيدُ مَا شَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّار قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بهَذَا الْإسْنَاد مثْلَهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [1664,1663]

1167: معاذہ کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز کی کتنی (رکعت) پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا چار رکعتیں لیکن اس سے زائد جتنی چاہتے (پڑھتے)۔
ایک دوسری روایت میں (یَزِیْدُ مَاشَاءَ کی بجائے) یَزِیْد مَا شَاءَ اللّٰہُ کے الفاظ ہیں۔

1168{79} وحَدَّثَني يَحْيَى بْنُ حَبيب الْحَارِثيُّ حَدَّثَنَا خَالدُ بْنُ الْحَارِث عَنْ سَعيد حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ حَدَّثَتْهُمْ عَنْ عَائشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إبْرَاهيمَ وَابْنُ بَشَّار جَميعًا عَنْ مُعَاذ بْن هشَام قَالَ حَدَّثَني أَبي عَنْ قَتَادَةَ بهَذَا الْإسْنَاد مثْلَهُ [1666,1665]

1168: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی چار رکعت پڑھتے اور جتنی اللہ چاہتا اتنی مزید۔

1169{80} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَهُ قَطُّ [1667]

1169: حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ام ہانیؓ کے علاوہ کسی نے نہیں بتایا وہ بیان فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو چاشت (کی نماز) پڑھتے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے دن ان کے گھر تشریف لائے اور آٹھ رکعت ادا فرمائیں میں نے کبھی آپ کو اس سے ہلکی نماز پڑھتے نہیں دیکھا مگر آپؐ رکوع وسجود پورا فرماتے۔

ابن بشار نے اپنی روایت میں راوی کے قول قَطُّ کا ذکر نہیں کیا۔

1170{81} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُحَدِّثُنِي ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِثَوْبٍ

1170: عبداللہ بن حارث بن نوفل کہتے ہیں کہ میں سوال کیا کرتا تھا اور اس بارہ میں حریص تھا کہ لوگوں میں سے کسی ایسے شخص کو پاؤں جو مجھے بتائے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاشت کے نوافل پڑھے ہیں لیکن میں نے حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ کے علاوہ کسی کو نہ پایا جو مجھے اس بارہ میں بتائے انہوں نے مجھے اس بارہ میں بتایا کہ فتح مکہ کے دن خوب دن چڑھ جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ایک کپڑا لایا گیا جس سے آپؐ پر پردہ کیا گیا پھر آپؐ نے غسل فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور آٹھ رکعت پڑھیں۔ میں نہیں جانتی کہ اس میں آپؐ کا قیام زیادہ طویل تھا یا آپؐ کے رکوع یا آپؐ

فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ أَرَهُ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ قَالَ الْمُرَادِيُّ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَقُلْ أَخْبَرَنِي [1668]

کے سجدے سب ایک دوسرے کے قریباً برابر تھے۔ وہ کہتی ہیں میں نے نہ اس سے پہلے نہ اس کے بعد حضورؐ کو (چاشت کے) نفل پڑھتے ہوئے دیکھا۔

1171{82} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَلِكَ ضُحًى [1669]

1171: حضرت ام ہانیؓ بنت ابوطالب بیان کرتی ہیں کہ میں فتح (مکہ) کے سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپؐ غسل فرمارہے تھے اور آپؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ ایک کپڑے سے آپؐ پر پردہ کئے ہوئے تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے سلام عرض کیا تو آپؐ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا۔ ام ہانی بنت ابو طالب۔ آپؐ نے فرمایا خوش آمدید ام ہانی! جب آپؐ اپنے غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوئے اور ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے آٹھ رکعتیں ادا فرمائیں جب آپؐ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میری ماں کے بیٹے علیؓ بن ابوطالب کہتے ہیں کہ وہ اس شخص کو قتل کریں گے جسے میں نے پناہ دی ہے فلاں ابن ہُبیرہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ام ہانی! ہم نے اُسے پناہ دی جسے تم نے پناہ دی۔ حضرت ام ہانیؓ کہتی ہیں وہ چاشت کا وقت تھا۔

1172{83} وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ

1172: حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح (مکہ) کے سال ان کے گھر

خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [1670]

آٹھ رکعت ایک کپڑے میں پڑھیں جس کے دونوں کنارے آپؐ نے مخالف سمت میں ڈالے ہوئے تھے۔

1173{84}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى [1671]

1173: حضرت ابو ذرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کے ہر جوڑ پر ہر صبح صدقہ ہے۔ پس ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور ناپسندیدہ بات سے روکنا صدقہ ہے اور جو چاشت کی دو رکعت پڑھ لے وہ ان سے کفایت کر جائیں گی۔

1174{85}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَرْقُدَ و

1174: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے پیارے دوست ﷺ نے مجھے تین باتوں کی نصیحت فرمائی۔ ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کی، دو رکعت نماز چاشت پڑھنے کی اور یہ کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھ لوں۔

ابورافع الصائغ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ وَأَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [1674,1673,1672]

کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے پیارے دوست ابو القاسم ﷺ نے مجھے تین باتوں کی تاکید فرمائی۔ پھر راوی نے ابو عثمان کی روایت کی طرح جو حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے ذکر کی۔

1175{86} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الضُّحَى وَبِأَنْ لَا أَنَامَ حَتَّى أُوتِرَ [1675]

1175: حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے حبیب ﷺ نے تین باتوں کی تاکید فرمائی۔ جب تک میں زندہ رہوں گا انہیں کبھی ترک نہیں کروں گا۔ ہر ماہ تین دن روزے رکھنا اور چاشت کی نماز پڑھنے کی اور یہ کہ میں اس وقت تک نہ سوؤں جب تک وتر نہ پڑھ لوں۔

[14]122: بَاب اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْ سُنَّةِ الْفَجْرِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِمَا وَتَخْفِيفِهِمَا وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهِمَا وَبَيَانِ مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يُقْرَأَ فِيهِمَا

باب: فجر کی دو رکعت سنت کے مستحب ہونے، ان کی ترغیب دینے، ان کو ہلکا پڑھنے، ان کی حفاظت اور ان میں مستحب قراءت کا بیان

1176{87}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ مَالِكٌ [1677,1676]

1176: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت حفصہؓ نے انہیں بتایا کہ جب مؤذن صبح کی نماز کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور فجر کا وقت شروع ہو جاتا رسول اللہ ﷺ قبل اس کے کہ نماز کھڑی ہو دو ہلکی رکعت ادا فرماتے۔

1177{88} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

1177: حضرت حفصہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں جب فجر طلوع ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ صرف دو ہلکی رکعتیں پڑھتے۔

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1679,1678]

1178{89} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [1680]

1178: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضرت حفصہؓ نے بتایا کہ جب فجر روشن ہو جاتی تو نبی ﷺ دو رکعت پڑھتے۔

1179{90} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ [1682,1681]

1179: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اذان کی آواز سنتے تو فجر کی دو رکعتیں ادا فرماتے اور وہ ہلکی پڑھتے۔

ابواسامہ کی روایت میں اِذَا طَلَعَ الفَجرُ (جب فجر طلوع ہو جاتی) کے الفاظ ہیں۔

1180{91} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى

1180: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ صبح کی نماز کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت پڑھتے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [1683]

1181{92} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ [1684]

1181: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو سنتیں پڑھتے بہت ہلکی پڑھتے یہانتک کہ میں سوچتی کیا آپؐ نے ان دونوں میں اُم القرآن☆ پڑھی ہے؟

1182 {93} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعَ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَقُولُ هَلْ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [1685]

1182: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ جب فجر طلوع ہوتی تو رسول اللہ ﷺ دو رکعت پڑھتے۔ میں سوچتی کیا آپؐ ان دونوں (رکعتوں) میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہیں؟

1183 {94} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [1686]

1183: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نوافل میں سے کسی کا اتنا تعہّد نہ فرماتے جتنا فجر سے پہلے دو رکعتوں کا۔

☆ام القرآن سورۃ الفاتحہ کا نام ہے۔

1184 {95} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [1687]

1184: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نوافل میں سے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ (کسی نفل کے لئے) جلدی کرتے نہ دیکھا۔

1185{96} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [1688]

1185: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

1186{97}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي شَأْنِ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [1689]

1186: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے طلوعِ فجر کے وقت کی دو رکعتوں کی شان کے بارہ میں فرمایا کہ وہ مجھے دنیا کی سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

1187{98}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [1690]

1187: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتوں میں قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں۔

1188{99} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَي الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَفِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ [1691]

1188: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ البقرۃ کی آیت ﴿قُولُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا﴾ (البقرۃ:137) پڑھتے یعنی: کہو کہ ہم اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا ایمان لے آئے ہیں اور دوسری رکعت میں ﴿اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ﴾ (آلِ عمران:53) پڑھا کرتے تھے۔ یعنی: ہم اللہ پر ایمان لے آئے اور گواہ رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

1189{100} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِد الْأَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَي الْفَجْرِ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَالَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ [1693,1692]

1189: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دونوں رکعتوں میں ﴿قُوْلُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا﴾ (البقرۃ:137) یعنی: کہو ہم اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا ایمان لے آئے ہیں۔ اور آلِ عمران کی آیت ﴿تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ (آلِ عمران:64) پڑھا کرتے تھے یعنی: اس کلمہ کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔

[15]123: بَاب فَضْلِ السُّنَنِ الرَّاتِبَةِ قَبْلَ الْفَرَائِضِ وَبَعْدَهُنَّ وَبَيَانِ عَدَدِهِنَّ

باب: فرائض سے پہلے اور بعد مقررہ سنتوں کی فضیلت اوران کی تعداد کا بیان

1190{101} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِحَدِيثٍ يَتَسَارُّ إِلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْبَسَةُ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَنْبَسَةَ وَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ{102} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

1190: عمرو بن اوس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے عنبسہ بن ابوسفیان نے اپنی بیماری میں جس میں ان کی وفات ہوئی۔ایک حدیث بتائی وہ ان سے سرگوشی سے بات کرر ہے تھے۔انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ام حبیبہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اور رات میں بارہ رکعت پڑھیں۔ اس کے لئے ان کے عوض جنت میں گھر بنایا جائے گا۔حضرت ام حبیبہؓ نے کہا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں یہ سنا ہے میں نے ان کو نہیں چھوڑا۔عنبسہ کہتے ہیں کہ جب سے میں نے حضرت ام حبیبہؓ سے یہ سنا میں نے انہیں نہیں چھوڑا اور عمرو بن اوس نے کہا کہ میں نے جب سے عنبسہ سے یہ سنا میں نے انہیں نہیں چھوڑا۔اور نعمان بن سالم کہتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ عمرو بن اوس سے سنا ان کو نہیں چھوڑا۔بشر بن مفضل نے داؤد سے اورانہوں نے نعمان بن سالم سے اسی سند سے روایت کی۔جس نے ایک دن

سَالِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [1695,1694]

میں بارہ نفل ادا کئے اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

1191{103} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ و قَالَ عَمْرٌو مَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ و قَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذَلِكَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ [1697,1696]

1191: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان بندہ اللہ کے لئے ہر روز فریضہ کے علاوہ بارہ رکعت نفل ادا کرتا ہے اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے یا اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔ حضرت ام حبیبہؓ کہتی ہیں میں اس کے بعد وہ ہمیشہ پڑھتی ہوں۔ عمرو کہتے ہیں میں اس کے بعد وہ ہمیشہ پڑھتا ہوں۔ نعمان نے بھی اسی طرح کہا۔ حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان بندہ ایسا نہیں جو وضوء کرے اور خوب اچھی طرح وضوء کرے پھر اللہ کے لئے ہر روز نماز پڑھے پھر راوی نے اس جیسی روایت بیان کی۔

1192 {104} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ [1698]

1192: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں اور جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھیں۔ جہاں تک مغرب، عشاء اور جمعہ کا تعلق ہے (ان کی دو رکعتیں) میں نے حضورؐ کے ساتھ آپؐ کے گھر میں پڑھیں۔

[16]124: بَاب جَوَازِ النَّافِلَةِ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَفِعْلِ بَعْضِ الرَّكْعَةِ قَائِمًا وَبَعْضِهَا قَاعِدًا

باب: کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نفل پڑھنے اور رکعت کا کچھ حصہ کھڑے ہو کر اور کچھ حصہ بیٹھ کر ادا کرنے کا جواز

1193{105} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

1193: عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ حضورؐ میرے گھر میں ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھتے پھر باہر تشریف لے جاتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے پھر اندر تشریف لاتے اور دو رکعت ادا فرماتے اور آپؐ لوگوں کو مغرب پڑھاتے پھر (اندر) تشریف لاتے

الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [1699]

اور دو رکعت ادا فرماتے پھر آپؐ لوگوں کو عشاء پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لاتے اور دو رکعت ادا فرماتے اور آپؐ رات کو نو رکعت پڑھتے جن میں وتر شامل ہیں۔ اور آپؐ لمبی رات کھڑے ہو کر اور لمبی رات بیٹھ کر نماز پڑھتے اور جب آپؐ کھڑے ہو کر قرات فرماتے تو رکوع و سجود بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو دو رکعت پڑھتے ☆۔

1194{107,106}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا {108}وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أُصَلِّي قَاعِدًا فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [1701,1700]

1194: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات دیر تک نماز پڑھتے۔ جب آپؐ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے۔ جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بیٹھے بیٹھے کرتے۔

عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں فارس میں بیمار رہا تو میں بیٹھ کر نماز پڑھتا تھا۔ میں نے اس بارہ میں حضرت عائشہؓ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ رات دیر تک کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔ پھر راوی نے وہی روایت بیان کی۔

☆ مراد یہ ہے کہ جب کھڑے ہو کر قراءت فرماتے تو قیام سے رکوع و سجود میں جاتے اور جب بیٹھ کر قراءت فرماتے تو بیٹھنے کی حالت سے ہی رکوع و سجود میں جاتے۔

1195{109} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذ عَنْ حُمَيْد عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ شَقِيقِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاة رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [1702]

1195: عبداللہ بن شقیق عُقیلی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا آپؐ رات دیر تک کھڑے ہوکر نماز پڑھتے اور رات دیر تک بیٹھ کر بھی اور جب آپؐ کھڑے ہوکر قراءت فرماتے تو کھڑے ہوکر رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر قراءت فرماتے تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع فرماتے۔

1196{110} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّد بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ شَقِيقِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ عَنْ صَلَاة رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [1703]

1196: عبداللہ بن شقیق عُقیلی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اکثر کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے۔

1197{111} وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْد قَالَ ح و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ

1197: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی رات کی نماز میں بیٹھ کر قراءت کرتے نہیں دیکھا تھا یہانتک کہ جب آپؐ بڑی عمر کے ہوگئے تو بیٹھے ہوئے ہی قراءت فرماتے یہانتک کہ جب سورۃ میں سے تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو آپؐ کھڑے ہوجاتے اور انہیں

عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبِرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ [1704]

پڑھتے پھر رکوع فرماتے۔

1198{112} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [1705]

1198: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے ہوئے ہی قراءت کرتے اور جب آپؐ کی قراءت تیس یا چالیس آیتوں کے برابر باقی رہ جاتی تو کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہوئے قراءت فرماتے، پھر رکوع کرتے، پھر سجدہ کرتے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے۔

1199{113} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ

1199: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے قراءت فرماتے پھر جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اتنی دیر جس میں انسان قریباً چالیس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً [1706]

1200{114} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ [1707]

1200: علقمہ بن وقاص سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعتیں بیٹھے ہوئے پڑھتے تو کیسے پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضورؐ ان میں قراءت فرماتے پھر جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

1201{115} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1709,1708]

1201: عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں جب لوگوں نے آپؐ کو تھکا دیا۔

1202{116} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

1202: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے وفات سے قبل اپنی کئی نمازیں بیٹھ کر ادا فرمائیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ كَثِيرٌ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [1710]

1203{117} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا [1711]

1203: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپؐ کی بیماری بڑھ گئی تو بہت دفعہ آپؐ نے بیٹھ کر نماز پڑھی☆۔

1204{118}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا

1204: حضرت حفصہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کی وفات سے ایک سال پہلے تک بیٹھ کر اپنی نفل نماز ادا کرتے نہیں دیکھا تھا۔ پھر آپؐ بیٹھ کر اپنے نفل ادا کرنے لگے۔ آپؐ سورۃ پڑھتے تو اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے یہاں تک کہ وہ اپنے سے طویل سورت سے بھی طویل تر ہوجاتی۔

ایک دوسری روایت جو زہری سے اسی سند سے اس جیسی مروی ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا" ایک سال یا دو سال"

☆بدَّنَ: كَبُرَ فِي الْعُمُرِ (المنجد)۔ اَسَنَّ و ضَعُفَ (لسان العرب)

قَالَا بِعَامٍ وَاحِدٍ أَوِ اثْنَيْنِ[1713,1712]

1205{119} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا [1714]

1205: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے وفات سے قبل بیٹھ کر نماز پڑھی۔

1206{120} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى نِصْفِ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ [1716,1715]

1206: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ''آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز (کے درجہ) پر ہے''۔ وہ (عبداللہ بن عمرو) کہتے ہیں میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے اپنا ہاتھ آپؐ کے سر پر رکھا۔ آپؐ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بتایا گیا تھا کہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ ''آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز ہے'' اور آپؐ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں☆۔

☆ میری نماز اور میرے تمام کام وحی الٰہی کے تابع ہیں۔

[17]125:بَاب صَلَاةِ اللَّيْلِ وَعَدَدِ رَكَعَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ الْوِتْرَ رَكْعَةٌ وَأَنَّ الرَّكْعَةَ صَلَاةٌ صَحِيحَةٌ

باب: رات کی نماز اور رات میں نبی ﷺ کی رکعات کی تعداد اور یہ کہ وتر ایک رکعت ہے اور یہ کہ ایک رکعت درست نماز ہے

1207{121}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ[1717]

1207: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعت پڑھتے اور ان میں سے ایک (رکعت) سے وتر کر لیتے۔ جب اس سے فارغ ہوجاتے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہانتک کہ آپؐ کے پاس مؤذّن آتا تو آپؐ دو ہلکی رکعتیں پڑھتے۔

1208{122}و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

1208: نبی ﷺ کی زوجہ مطہّرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز جسے لوگ ''عتمہ'' کہتے ہیں سے فجر تک گیارہ رکعت پڑھتے اور ہر دو رکعتوں کے بعد آپؐ سلام پھیرتے اور ایک رکعت سے وتر کر لیتے۔ پھر جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہوتا اور فجر آپؐ پر خوب واضح ہو جاتی اور مؤذن آپؐ کے پاس آتا تو آپؐ کھڑے ہوتے اور دو ہلکی رکعتیں پڑھتے اور پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہانتک کہ مؤذن اقامت کے لئے آپؐ کے پاس آتا۔

دوسری روایت جو ابن شہاب سے اسی سند سے مروی

خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ حَرْمَلَةُ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِقَامَةَ وَسَائِرُ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرٍو سَوَاءً [1719,1718]

ہے جبکہ حرملہ نے اس جیسی روایت بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ اور اَلْإِقَامَةَ کا بھی ذکر نہیں کیا اور باقی روایت عمرو کی روایت کے مطابق ہے۔

1209{123} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهَا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1721,1720]

1209: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعت ادا فرماتے جن میں سے پانچ (رکعتوں) سے وتر کرتے۔آپؐ صرف ان کے آخر پر ہی بیٹھتے۔

1210{124} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1210: عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعت سمیت تیرہ رکعت پڑھتے۔

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ[1722]

1211{125}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [1723]

1211: ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ رمضان میں اوراس کے علاوہ بھی گیارہ رکعت سے زائدنہیں (پڑھا) کرتے تھے۔ آپؐ چار رکعت پڑھتے۔تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارہ میں مت پوچھو۔پھرآپؐ چار رکعت پڑھتے۔تم ان کی خوبصورتی اورطوالت کے بارہ میں مت پوچھو۔پھرآپؐ تین رکعت پڑھتے۔

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ وتر ادا کرنے سے قبل سوجاتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اورمیرادل نہیں سوتا۔

1212{126} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ

1212: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ آپؐ تیرہ رکعت پڑھتے۔(پہلے) آٹھ رکعت پڑھتے پھر وتر پڑھتے، پھردو رکعت بیٹھ کر پڑھتے۔پھر جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہوجاتے۔ پھر رکوع فرماتے۔پھراذان اورصبح کی نماز کی اقامت کے درمیان دو رکعت پڑھتے۔ایک دوسری روایت

وَ الْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاة رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثْله غَيْرَ أَنَّ في حَديثهمَا تسْعَ رَكَعَات قَائمًا يُوترُ منْهُنَّ [1725,1724]

ابوسلمہ سے مروی ہے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں پوچھا۔ آگے پہلی روایت کی طرح ہی ہے مگر اس میں تِسعَ رَکَعَاتٍ قَائمًا یُوتِرُ مِنھُنَّ کے الفاظ ہیں۔

1213{127} وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ أَبِي لَبِيد سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِيني عَنْ صَلَاة رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ في شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِه ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ [1726]

1213: ابوسلمہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور کہا اے میری امّاں! مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں بتائیں۔ آپؓ نے فرمایا کہ حضور کی رات کی نماز رمضان میں اور اس کے علاوہ تیرہ رکعت ہوتی جس میں فجر کی دو سنتیں شامل ہیں۔

1214{128} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّد قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَيُوترُ بسَجْدَة وَيَرْكَعُ رَكْعَتَي الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [1727]

1214: قاسم بن محمد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز دس رکعت ہوتی۔ آپؐ ایک رکعت سے وتر کر لیتے اور فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھتے۔ یہ کل تیرہ رکعت ہیں۔

1215{129} وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتِ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ [1728]

1215: ابو اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے اسود بن یزید سے اس بارہ میں پوچھا جو حضرت عائشہؓ نے انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں بتایا۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ حضورؐ رات کے پہلے حصہ میں سوتے اور اس کے آخری حصہ کو زندہ کرتے۔ پھر اگر آپؐ کو اپنے گھر والوں سے کوئی کام ہوتا تو اسے پورا فرماتے، پھر سو جاتے۔ پھر جب پہلی اذان ہوتی تو فرماتی ہیں کہ آپؐ تیزی سے اٹھتے۔ اور اللہ کی قسم! انہوں نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ آپؐ کھڑے ہو جاتے پھر اپنے اوپر پانی ڈالتے اور اللہ کی قسم! انہوں نے یہ نہیں فرمایا کہ آپؐ غسل فرماتے اور جو اُن (حضرت عائشہؓ) کی مراد ہے وہ میں جانتا ہوں۔ اور اگر آپؐ جنبی نہ ہوتے تو وضوء فرماتے جیسے کوئی شخص نماز کے لئے وضوء کرتا ہے۔ پھر دو رکعت پڑھتے۔

1216{130} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوِتْرُ[1729]

1216: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے یہانتک کہ وتر آپؐ کی آخری نماز ہوتی۔

1217{131} حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ

1217: مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے عمل کے

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ أَيَّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [1730]

بارہ میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضورؐ دائمی (عمل) پسند فرماتے۔ وہ کہتے ہیں میں نے پوچھا کس وقت آپؐ نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب حضورؐ مُرغ کی آواز سنتے تو کھڑے ہوجاتے اور نماز پڑھتے۔

1218{132} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْفَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرُ الْأَعْلَى فِي بَيْتِي أَوْ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا [1731]

1218: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سحری کے شروع وقت میرے گھر یا فرمایا میرے پاس سوئے ہوئے ہوتے۔

1219{133}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [1733,1732]

1219: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھتے۔ اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے گفتگو فرماتے ورنہ لیٹ جاتے۔

1220{134}وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1220: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے پھر جب وتر پڑھنے لگتے تو فرماتے اے عائشہ! اُٹھو اور وتر پڑھو۔

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا أَوْتَرَ قَالَ قُومِي فَأَوْتِرِي يَا عَائِشَةُ [1734]

1221{135} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيد الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّد عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْه فَإِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ أَيْقَظَهَا فَأَوْتَرَتْ [1735]

1221: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے اور وہ حضورؐ کے سامنے لیٹی ہوتیں۔ پھر جب وتر باقی رہ جاتے تو آپؐ اُنہیں جگاتے۔ وہ وتر پڑھتیں۔

1222{136} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ وَاسْمُهُ وَاقِدٌ وَلَقَبُهُ وَقْدَانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ مُسْلِم عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [1736]

1222: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر ایک حصہ میں وتر پڑھے ہیں۔ پھر آپؐ کے وتر پڑھنے کا معمول سحر کے وقت تک پہنچ گیا۔

1223{137} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِه وَآخِرِه فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [1737]

1223: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر ایک حصہ میں وتر پڑھے ہیں۔ رات کے اوّل حصہ میں، اس کے درمیانی اور آخری حصہ میں۔ پھر آپؐ کے وتر پڑھنے کا معمول سحر کے وقت تک پہنچ گیا۔

1224{138}حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ قَاضِي كِرْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ [1738]

1224: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر ایک حصہ میں وتر پڑھے ہیں۔ پھر آپؐ کے وتر پڑھنے کا معمول رات کے آخری حصہ تک پہنچ گیا۔

[18]126: بَاب جَامِعِ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَمَنْ نَامَ عَنْهُ أَوْ مَرِضَ

رات کی نماز اور جو اس سے سویا رہے یا بیمار ہو، کا جامع بیان

1225 {139} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا فَيَجْعَلَهُ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ وَيُجَاهِدَ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ لَقِيَ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَنَهَوْهُ عَنْ ذَلِكَ وَأَخْبَرُوهُ أَنَّ رَهْطًا سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ فِي حَيَاةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَلَيْسَ لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ فَلَمَّا حَدَّثُوهُ بِذَلِكَ رَاجَعَ امْرَأَتَهُ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى رِجْعَتِهَا فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ

1225: زُرارہ سے روایت ہے کہ سعد بن ہشام بن عامر نے اللہ کی راہ میں غزوہ پر جانے کا ارادہ کیا چنانچہ وہ مدینہ آئے انہوں نے چاہا کہ وہ اپنی وہاں کی جائیداد بیچ کر اس کے عوض اسلحہ اور گھوڑے خرید لیں اور رومیوں سے جہاد کریں یہانتک کہ انہیں موت آجائے۔ جب وہ مدینہ آئے اور مدینہ کے کچھ لوگوں سے ملاقات کی تو انہوں نے انہیں اس سے روکا اور انہیں بتایا کہ چھ اشخاص نے اللہ کے نبی ﷺ کی زندگی میں ایسا ارادہ کیا تھا لیکن اللہ کے نبی ﷺ نے انہیں روک دیا، اور فرمایا کیا میری ذات میں تمہارے لئے اسوۂ نہیں ہے؟ چنانچہ جب لوگوں نے ان کو یہ بتایا تو انہوں (سعد بن ہشام بن عروہ) نے اپنی بیوی سے جسے وہ طلاق دے چکے تھے رجوع کر لیا اور اس سے رجوع کے گواہ بھی ٹھہرا لئے۔ پھر وہ حضرت ابن

فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأْتِهَا فَاسْأَلْهَا ثُمَّ ائْتِنِي فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهَا فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا لِأَنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا قَالَ فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهَا فَأَذِنَتْ لَنَا فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَحَكِيمٌ فَعَرَفَتْهُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ مَنْ مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ خَيْرًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ وَلَا أَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ بَدَا لِي فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ

عباسؓ کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے وتر (پڑھنے) کے بارہ میں پوچھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارہ میں سب سے زیادہ جاننے والے کا نہ بتاؤں؟ انہوں نے پوچھا وہ کون؟ انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہؓ۔ تم ان کے پاس جاؤ اور اُن سے پوچھو، پھر میرے پاس آکر مجھے ان کا جواب بتانا جو وہ تمہیں بتائیں چنانچہ میں ان (حضرت عائشہؓ) کی طرف چل پڑا۔ (پہلے) میں حکیم بن افلح کے پاس گیا اور انہیں اُن کے پاس لے جانا چاہا۔ وہ کہنے لگے کہ میں تو ان کے پاس نہیں جانے کا کیونکہ میں نے انہیں ان دو گروہوں کے بارے میں کچھ کہنے سے روکا تھا لیکن وہ نہ مانیں اور اپنی رائے پر قائم رہیں۔ وہ (سعد بن ہشام) کہتے ہیں پھر میں نے انہیں (حکیم بن افلح کو) قسم دی۔ وہ جانے پر آمادہ ہو گئے۔ چنانچہ ہم حضرت عائشہؓ کی طرف گئے اور ہم نے ان کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی۔ انہوں نے ہمیں اجازت دی۔ ہم ان کی خدمت میں حاضر ہو گئے تو انہوں نے فرمایا کیا حکیم ہو؟ گویا آپؓ نے انہیں پہچان لیا انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر آپؓ نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا سعد بن ہشام۔ انہوں نے پوچھا کون ہشام؟ انہوں نے کہا عامر کے بیٹے۔ چنانچہ آپؓ نے کہا کہ

بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ التَّخْفِيفَ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّ التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا سَنَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَهُ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيعِهِ الْأَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ

اللہ ان پر رحم کرے اور ان کا ذکرِ خیر کیا۔ قتادہؒ کہتے ہیں وہ (ہشام بن عامر) احد کے دن شہید ہوئے تھے۔ پھر میں نے عرض کیا اے امّ المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارہ میں بتایئے! حضرت عائشہؓ فرمانے لگیں کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ کے اخلاق قرآن تھے۔ وہ کہتے ہیں تب میں نے اٹھ کر جانے کا ارادہ کیا اور یہ کہ اپنی موت تک کسی سے کچھ نہیں پوچھوں گا۔ پھر مجھے خیال آیا تو میں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے (رات کے) قیام کے بارہ میں بتایئے! آپؓ نے فرمایا کہ کیا تم یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ نہیں پڑھتے۔ میں نے کہا کیوں نہیں؟ کہنے لگیں کہ یقیناً اللہ عزّ وجل نے اس سورت کے شروع میں رات کے قیام کا حکم دیا۔ چنانچہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہ سال بھر عبادت کرتے رہے اور اللہ نے اس سورۃ کے آخری حصے کو بارہ مہینے آسمان میں روکے رکھا۔ پھر اللہ نے اس سورت کے آخر میں تخفیف فرمادی اور رات کی عبادت جو فرض (سمجھی گئی تھی) نفل قرار پائی۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارہ میں بتایئے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم آپؐ کے لئے مسواک اور وضوء کا پانی تیار رکھا کرتے تھے۔ اور رات کے جس حصہ میں اللہ آپؐ کو بیدار کرنا

صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا صَلَّى لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ لَوْ كُنْتُ أَقْرَبُهَا أَوْ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثَهَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارَهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوِتْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فِيهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ

چاہتا بیدار کر دیتا۔ آپؐ مسواک کرتے، وضوء کرتے اور نو رکعت پڑھتے اور ان میں سے صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اور اللہ کا ذکر کرتے، اس کی حمد کرتے، اس سے دعا کرتے پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے ☆ پھر کھڑے ہو جاتے اور نویں رکعت پڑھتے۔ پھر بیٹھتے، اللہ کا ذکر، اس کی حمد کرتے، اس سے دعا کرتے، اس طرح سلام پھیرتے کہ ہمیں سناتے۔ پھر سلام کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے۔ اور اے میرے بیٹے! یہ گیارہ رکعتیں ہوئیں۔ پھر جب اللہ کے نبی ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی آپؐ کا وزن کچھ بڑھ گیا تو آپؐ سات رکعت سے وتر کرتے اور پہلے کی طرح دو رکعتیں پڑھتے۔ یہ نو رکعتیں ہوگئیں۔ اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی ﷺ جب کوئی (نفل) نماز پڑھتے تو پسند فرماتے کہ اس پر دوام اختیار کریں لیکن اگر نیند کے غلبہ یا کسی تکلیف کی وجہ سے رات کی عبادت نہ کر پاتے تو آپؐ دن میں بارہ رکعت پڑھ لیتے اور میرے علم میں نہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے پورا قرآن ایک رات میں پڑھا ہو اور نہ ہی ساری رات صبح تک نماز پڑھی ہو اور نہ ہی رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔ وہ کہتے ہیں پھر میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس گیا اور انہیں آپؓ کی روایت سنائی۔

☆ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تہجد میں چار رکعت پڑھتے اور پھر چار رکعت پڑھتے۔

قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ كَانَ جَارًا لَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سَعِيدٍ وَفِيهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ أُصِيبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَفِيهِ فَقَالَ حَكِيمُ بْنُ أَفْلَحَ أَمَا إِنِّي لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا أَنْبَأْتُكَ بِحَدِيثِهَا [1739] [1742,1741,1740]

اس پر انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہؓ نے سچ کہا۔ اگر میں ان کے قریب ہوتا یا ان کے پاس جا سکتا تو ضرور جاتا یہانتک کہ آپؓ مجھ سے اس بارہ میں بالمشافہہ بات کرتیں (سعد بن ہشام) کہتے ہیں میں نے کہا کہ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ آپؓ ان کے پاس نہیں جاتے تو میں ان کی بات آپ کے پاس بیان نہ کرتا۔

قتادہ زُرارہ بن اوفی سے سعد بن ہشام کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر وہ مدینہ گئے تا کہ اپنی جائیداد فروخت کریں۔

دوسری روایت میں ہے کہ سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس گیا اور ان سے وتر کے بارہ میں پوچھا اور آگے راوی نے روایت بیان کی ہے اور اس میں کہا کہ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے پوچھا کون ہشام؟ میں نے کہا ابن عامر۔ انہوں نے فرمایا (ابن) عامر کیا ہی اچھا آدمی تھا جو جنگِ اُحد میں شہید ہوا۔ زُرارہ بن اوفی سے روایت ہے کہ سعد بن ہشام ان کے پڑوسی تھے انہوں نے اسے بتایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر روایت بیان کی اس میں ذکر کیا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ کون ہشام؟ انہوں نے کہا ابن عامر۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا ہی اچھا آدمی تھا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگِ اُحد میں تھے اور شہید ہوئے۔ اسی روایت میں ہے کہ حکیم بن افلح نے کہا جہانتک میرا تعلق ہے اگر مجھے علم ہوتا کہ آپ ان کے پاس نہیں جاتے تو میں آپ کو ان کی روایت نہ بتاتا۔

1226{140} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً [1743]

1226: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز بیماری یا کسی اور وجہ سے رہ جاتی تو دن میں آپؐ بارہ رکعت پڑھتے۔

1227{141} و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ وَكَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ مَرِضَ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ [1744]

1227: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کوئی کام شروع کرتے تو اس پر دوام اختیار کرتے اور جب آپؐ (کبھی) رات سوئے رہ جاتے یا بیمار ہوتے تو دن میں بارہ رکعت پڑھتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پوری رات صبح تک عبادت کرتے نہیں دیکھا، نہ ہی آپؐ نے رمضان کے علاوہ (کبھی) پورا مہینہ مسلسل روزے رکھے۔

1228{142} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ

1228: حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کی نفل عبادت یا اس کا کچھ حصہ سوئے رہنے کی وجہ سے ادا نہ ہو سکا اور پھر اس نے اسے نمازِ فجر اور نمازِ ظہر کے درمیان ادا کر لیا اس کے لئے لکھا جائے گا گویا اس نے اسے رات ہی کو ادا کیا۔

قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ [1745]

[19]127:بَاب صَلَاةِ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ

صلاۃ الاوّابین کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچّوں کے پاؤں گرمی کی شدت سے جلنے لگیں

1229{143} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ مِنَ الضُّحَى فَقَالَ أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلَاةَ فِي غَيْرِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ [1746]

1229: قاسم شیبانی سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ارقمؓ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔اس پرانہوں نے کہا کیا ان کو پتہ نہیں کہ نماز (چاشت) اس وقت کی بجائے ایک اور وقت افضل ہے۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ صلاۃ الاوّابین کا وہ وقت ہے جب اونٹوں کے بچّوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

1230{144} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقَالَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ [1747]

1230: حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اہلِ قُباء کی طرف تشریف لے گئے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے۔آپؐ نے فرمایا صلاۃ الاوابین (اس وقت ہے) جب اونٹ کے بچّوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

[20]128: بَاب: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

رات کی نماز دو دو (رکعت) ہے اور وتر رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے

1231{145} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ وَعَبْد اللَّه بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاة اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى [1748]

1231: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارہ میں پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو (رکعت) ہے۔ پھر جب تم میں سے کسی کو صبح (ہو جانے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت پڑھے تو وہ اس نماز کو وتر کر دے گی جو اس نے پڑھی ہے۔

1232{146} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْب قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيه سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيه أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاة اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ [1749]

1232: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے رات کی نماز کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا دو دو (رکعت) اور جب تمہیں صبح (ہونے) کا ڈر ہو تو ایک رکعت سے وتر کر لو۔

1233{147} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [1750]

1233: حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! رات کی نماز کیسے پڑھنی چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ اور جب تمہیں صبح (ہونے) کا خیال ہو تو ایک رکعت سے وتر کرلو۔

1234{148} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي هُوَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلٌ وَعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا

1234: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔ میں آپؐ کے اور سائل کے درمیان تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! رات کی نماز کیسے پڑھنی چاہیے؟ آپؐ نے فرمایا دو دو (رکعت) اور جب تمہیں صبح (ہونے) کا خیال ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور اپنی نماز کے آخر میں وتر ادا کرو۔ پھر کسی شخص نے آپؐ سے شروع سال میں سوال کیا (حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں) اور میں رسول اللہ ﷺ کے قریب اسی جگہ تھا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ وہی آدمی تھا یا کوئی اور۔ آپؐ نے اس سے بھی اس جیسی بات فرمائی تھی۔

ایک دوسری روایت میں ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلٰی رَأْسِ الْحَوْلِ اور اس کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔

أَيُّوبُ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَمَا بَعْدَهُ [1752,1751]

1235{149} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ [1753]

1235: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

1236{150} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ [1754]

1236: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں جو رات کو نماز پڑھے اسے چاہیے کہ اپنی آخری نماز وتر کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس کا ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

1237{151} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا [1755]

1237: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی رات کی آخری نماز کو وتر بناؤ۔

1238{152} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاته وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذَلكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ [1756]

1238: حضرت ابن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ جو رات کو نماز پڑھے اُسے چاہیے کہ صبح ہونے سے پہلے اپنی آخری نماز وتر کرلے۔ اسی بات کا رسول اللہ ﷺ لوگوں کو ارشاد فرماتے تھے۔

1239{153} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِث عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [1757]

1239: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

1240{154} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [1758]

1240: حضرت ابن عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا وتر رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

1241{155} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

1241: ابو مجلز سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے وتر کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔ اور میں نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا تو انہوں

وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [1759]

نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

1242{156} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُوتِرُ صَلَاةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فَلْيُصَلِّ مَثْنَى مَثْنَى فَإِنْ أَحَسَّ أَنْ يُصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ عُمَرَ [1760]

1242: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو پکارا اور آپؐ مسجد میں تھے اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! میں رات کی نماز کس طرح وتر کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نماز پڑھے اسے چاہیے کہ دو دو (رکعت) پڑھے پھر اگر وہ محسوس کرے کہ صبح ہونے کو ہے تو ایک رکعت پڑھے۔ وہ اس کی نماز کو جو اس نے پڑھی وتر کردے گی۔

1243{157} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ قَالَ إِنَّكَ لَضَخْمٌ أَلَا تَدَعُنِي أَسْتَقْرِئُ لَكَ الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

1243: انس بن سیرین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے سوال کیا کہ صبح کی نماز سے پہلے کی دو رکعت کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا میں ان میں لمبی قراءت کروں؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو دو دو رکعت ادا فرماتے۔ پھر ایک رکعت کے ساتھ وتر کرتے۔ وہ (انس) کہتے ہیں میں نے کہا میں اس بارہ میں آپ سے نہیں پوچھ رہا۔ انہوں (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا تم سادہ لوح ہو۔ کیا تم مجھے اتنی مہلت بھی نہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ قَالَ خَلَفٌ أَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلَاةِ {158} وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَفِيهِ فَقَالَ بَهْ بَهْ إِنَّكَ لَضَخْمٌ [1762,1761]

دو گے کہ میں تمہارے سامنے پوری حدیث بیان کروں۔ رسول اللہ ﷺ رات کو دو دو رکعت کر کے پڑھتے اور ایک رکعت سے وتر کرتے اور صبح (کی نماز) سے قبل دو رکعت پڑھتے گویا کہ اذان آپ کو سنائی دے رہی ہے۔{ یہ روایت خلف بن ہشام اور ابو کامل دونوں سے مروی ہے} خلف بن ہشام کی روایت میں قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ کے بجائے قَبْلَ الْغَدَاةِ کے الفاظ ہیں۔ ایک دوسری روایت میں مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ کے الفاظ زائد ہیں اور اس میں ہے کہ (ابن عمرؓ) نے کہا بَهْ بَهْ اِنَّكَ لَضَخْمٌ ۔

1244{159}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ أَنْ تُسَلِّمَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ [1763]

1244: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو (رکعت) ہے۔ پھر جب تم دیکھو کہ صبح ہونے والی ہے تو ایک رکعت سے وتر کرلو۔ حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا گیا کہ دو دو (رکعت) سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ تم ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرو۔

1245{160}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا [1764]

1245: حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے تم وتر پڑھ لو۔

1246{161} وحَدَّثَني إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَني عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَني أَبُو نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ [1765]

1246: حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے وتر کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے وتر ادا کرلو۔

[21]129: بَاب مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ

باب: جسے ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں اُٹھ نہ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھ لے

1247{162} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ و قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَحْضُورَةٌ [1766]

1247: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں اٹھ نہیں سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھ لے اور جو امید رکھتا ہو کہ اس کے آخری حصہ میں اٹھ سکے گا وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصہ کی نماز ایسی ہے جو (اللہ کے حضور) پیش کی جاتی ہے اور وہ افضل ہے۔ ابو معاویہ نے مشھودۃ کی جگہ محضورۃ کہا ہے۔

1248{163} وحَدَّثَني سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

1248: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جسے ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں اٹھ نہیں سکے گا تو وہ وتر پڑھے پھر سوئے اور جسے رات

أَيُّكُمْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [1767]

کو اٹھنے کا یقین ہو وہ رات کے آخری حصہ میں وتر ادا کرے۔ یقیناً رات کے آخری حصہ کی قراءت (اللہ کے حضور) پیش کی جانے والی ہے اور وہ افضل ہے۔

[22]130:بَاب أَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ

باب: قنوت کا لمبا ہونا افضل نماز ہے

1249{164}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ [1768]

1249: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قنوت کا لمبا ہونا افضل نماز ہے۔

1250{165} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ [1769]

1250: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا لمبا قنوت۔

[23]131: بَاب فِي اللَّيْلِ سَاعَةٌ مُسْتَجَابٌ فِيهَا الدُّعَاءُ

باب: رات میں ایک گھڑی ہے جس میں دعا مقبول ہے

1251{166} وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ [1770]

1251: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رات میں لازماً ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جسے کوئی مسلمان شخص پا لے جبکہ وہ اللہ سے دنیا و آخرت کے امور میں بھلائی مانگ رہا ہو تو اللہ اسے وہ (بھلائی) عطا کر دیتا ہے اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

1252{167} وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [1771]

1252: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اللہ سے خیر مانگنے والا مسلمان بندہ اس کو پا لے تو اللہ اسے وہ (خیر) عطا کر دیتا ہے۔

[24]132: بَاب التَّرْغِيبِ فِي الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَالْإِجَابَةِ فِيهِ

باب: رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کرنے کی ترغیب اور اس میں قبولیت

1253{168} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

1253: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر رات ہمارا رب تبارک و

عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ [1772]

تعالیٰ جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ورلے آسمان پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھے پکارتا ہے کہ میں اس کی سنوں۔ کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے عطا کروں کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اسے بخشوں۔

1254{169} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيءَ الْفَجْرُ [1773]

1254: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا ہر رات اللہ ورلے آسمان پر اترتا ہے۔ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ فرماتا ہے ۔ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھے پکارتا ہے، میں اس کی سنوں۔ کون ہے جو مجھ سے مانگتا ہے، میں اسے عطا کروں ۔ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے، میں اسے بخش دوں اور یہ اسی طرح ہوتا رہتا ہے یہانتک کہ فجر روشن ہو جاتی ہے۔

1255{170} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ

1255: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدھی رات یا اس کا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ ورلے آسمان پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ جسے دیا جائے۔ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے جس کی (دعا) قبول کی جائے۔ کیا کوئی بخشش

الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ [1774]

مانگنے والا ہے جسے بخش دیا جائے یہانتک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

1256{171}حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ أَبُو الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللَّهُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ أَوْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدِيمٍ وَلَا ظَلُومٍ قَالَ مُسْلِم سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَرْجَانَةُ أُمُّهُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدُومٍ وَلَا ظَلُومٍ [1776,1775]

1256: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ آدھی رات یا رات کے آخری تہائی حصہ میں ورلے آسمان پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھے پکارتا ہے کہ میں اس کی سنوں۔ اور کون مجھ سے مانگتا ہے میں اسے عطا کروں۔ پھر فرماتا ہے کون ہے جو اس کو قرض دیتا ہے جو نہ محتاج ہے نہ حق تلفی کرنے والا۔

سعد بن سعید سے اسی سند سے ایک اور روایت ہے جس میں یہ زائد ہے کہ ”پھر اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے فرماتا ہے کون ہے جو اسے قرض دیتا ہے جو نہ محتاج ہے نہ حق تلفی کرنے والا۔ یہاں عَدِیم کی جگہ عَدُوم کا لفظ ہے۔

1257{172}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنَيْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ يَرْوِيهِ عَنْ

1257: حضرت ابو سعیدؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ انتظار کرتا ہے یہانتک کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو وہ ورلے آسمان پر اترتا ہے اور فرماتا ہے کیا کوئی ہے بخشش مانگنے والا؟ کیا کوئی

أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَنْصُورٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ [1777,1778]

توبہ کرنے والا؟ کوئی ہے سوال کرنے والا؟ کوئی ہے دعا کرنے والا۔ (یہ سلسلہ جاری رہتا ہے) یہانتک کہ فجر طلوع ہوجاتی ہے۔

[25]133:بَاب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ وَهُوَ التَّرَاوِيحُ

باب: رمضان کی عبادت کی ترغیب اوراس سے مراد تراویح ہیں

1258{173} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [1779]

1258: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان میں ایمان کے ساتھ اللہ کی رضا کی امید رکھتے ہوئے☆ عبادت کی تو اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

1259{174} وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا

1259: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ لوگوں کو رمضان میں حتمی حکم دیئے بغیر عبادت کرنے کی ترغیب دیتے اور فرماتے جس نے ایمان کے ساتھ اور (اللہ کی رضا کی) امید رکھتے ہوئے رمضان میں عبادت کی تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

☆ احتسابًا: اس کے ایک معنٰی ہیں اپنا محاسبہ کرتے ہوئے۔

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلَى ذَلِكَ [1780]

پھر رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی تو یہی معمول رہا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں بھی اسی پر عمل رہا اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے ابتدائی دور میں بھی۔

1260 {175} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ[1781]

1260: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ایمان کے ساتھ اور (اللہ کی رضا) کی امید رکھتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور جس نے لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور اجر وثواب کی امید رکھتے ہوئے عبادت کی اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

1261{176} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا أُرَاهُ قَالَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ[1782]

1261: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو لیلۃ القدر میں عبادت کرتا ہے اور اسے پالیتا ہے (حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں) میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا ایمان کے ساتھ اور (اللہ کی رضا) کی امید رکھتے ہوئے اُسے بخش دیا جائے گا۔

1262{177}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1262: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی اور کچھ لوگوں نے آپؐ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر

عَلَيْه وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِد ذَاتَ لَيْلَة فَصَلَّى بِصَلَاته نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَة فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَة الثَّالِثَة أَوِ الرَّابِعَة فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْني منَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ [1783]

1263{178} و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْب أَخْبَرَني يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَاب قَالَ أَخْبَرَني عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِد فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاته فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلَة الثَّانِيَة فَصَلَّوْا بِصَلَاته فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ ذَلِكَ فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِد مِنَ اللَّيْلَة الثَّالِثَة فَخَرَجَ فَصَلَّوْا بِصَلَاته فَلَمَّا كَانَت اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْله فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ

آپؐ نے اگلی رات نماز پڑھی تو لوگ زیادہ ہو گئے۔ پھر وہ تیسری یا چوتھی رات (اور زیادہ) جمع ہو گئے مگر رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف نہ لائے۔ جب صبح ہوئی تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہے جو تم نے کیا مجھے تمہارے پاس باہر آنے سے صرف اس چیز نے روکے رکھا کہ مجھے ڈر رہا کہ کہیں (یہ نماز) تم پر فرض ہی نہ کر دی جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ رمضان کی بات ہے۔

1263: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے درمیانی حصہ میں باہر تشریف لائے اور مسجد میں نماز پڑھی۔ لوگوں نے بھی آپؐ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھی۔ صبح لوگوں نے اس بارہ میں گفتگو کی۔ دوسری رات پہلے سے بھی زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو لوگوں نے آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر صبح لوگ اس بارہ میں ذکر کرنے لگے یہانتک کہ تیسری رات مسجد (میں آنے) والے بہت زیادہ ہو گئے۔ تب حضورؐ باہر تشریف لائے اور انہوں نے آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر جب چوتھی رات ہوئی تو مسجد نمازیوں کے لئے تنگ ہو گئی اور حضورؐ باہر تشریف نہ لائے اور بعض لوگ پکارنے لگے ''نماز'' رسول اللہ ﷺ ان کے پاس باہر تشریف نہ لائے یہانتک کہ آپؐ فجر کی نماز کے لئے تشریف لائے۔

فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا [1784]

جب آپؐ فجر کی نماز ادا کر چکے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور تشہد پڑھا اور فرمایا امّـابعـد...آج رات تمہاری حالت مجھ پر مخفی نہ تھی لیکن مجھے اس بات کا ڈر ہوا کہ رات کی نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے اور تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

1264{179} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ وَقِيلَ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ قَامَ السَّنَةَ أَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ أُبَيٌّ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ يَحْلِفُ مَا يَسْتَثْنِي وَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ صَبِيحَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَمَارَتُهَا أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِهَا بَيْضَاءَ لَا شُعَاعَ لَهَا [1785]

1264: زرّ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت اُبَی بن کعبؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ان سے کہا گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں جس نے سال بھر عبادت کی وہ لیلۃ القدر کو پا لے گا۔ حضرت اُبَیؓ نے کہا اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں یقیناً وہ (رات) رمضان ہی میں ہے اور (یہ بات) انہوں نے قسم کھا کر بغیر کسی استثناء کے کہی اور (کہا) اللہ کی قسم مجھے پتہ ہے کہ وہ کونسی رات ہے[1]۔ یہ وہ رات ہے جس میں عبادت کا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا ہے۔ یہ وہ رات ہے جس کی صبح ستائیسویں ہوتی ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس روز صبح کو سورج روشن نکلتا ہے اس کی شعاع نہیں ہوتی۔[2]

1۔حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی رائے میں کوئی حقیقی اختلاف نہیں۔ یہ بات بھی درست ہے کہ لیلۃ القدر پانے کا وہی حقدار ہے جو سال بھر عبادت کرتا ہے سال بھر نمازوں سے غافل رہنے والا اور صرف رمضان کی ایک رات عبادت کرنے والا لیلۃ القدر کا حقدار نہیں۔

2۔سورج کے متعلق جو رائے حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کی ہے وہ حدیث کا حصہ نہیں۔

1265{180} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا وَأَكْثَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِي عَنْهُ و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ وَمَا بَعْدَهُ [1787,1786]

1265: حضرت ابی بن کعبؓ سے مروی ہے انہوں نے لیلۃ القدر کے بارہ میں کہا کہ خدا کی قسم میں سب لوگوں سے زیادہ اس کے بارہ میں علم رکھتا ہوں کہ وہ رات جس میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عبادت کا ارشاد فرمایا تھا۔ وہ ستائیسویں رات ہے۔ لیکن شعبہ کو ''هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي اَمَرَنا بِهَا رَسُولُ اللّٰه ﷺ'' کے الفاظ کے بارہ میں شک ہے۔

[26]134: بَاب الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ

باب: رات کی نماز میں دعا اور اس کا قیام

1266{181} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ

1266: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں گزاری۔ نبی ﷺ رات کو اُٹھے اور اپنی حاجت پوری فرمائی۔ پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور سو گئے۔ پھر اُٹھے اور مشکیزہ کے پاس تشریف لائے۔ اس کی گرہ کھولی پھر ایک درمیانہ سا وضوء کیا۔ پانی زیادہ استعمال نہ فرمایا لیکن وضوء مکمل کیا۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور نماز شروع کی میں بھی کھڑا ہوا اور

الْوُضُوءَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَنْتَبِهُ لَهُ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَعَظِّمْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعًا فِي التَّابُوتِ فَلَقِيتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ [1788]

میں نے انگڑائی لی کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ حضورؐ یہ سمجھیں کہ میں بیدار تھا اور آپؐ کی طرف متوجہ تھا۔ میں نے وضوء کیا اور آپؐ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں آپؐ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے گھما کر اپنی دائیں طرف لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز تیرہ رکعت مکمل ہوئی۔ پھر آپؐ لیٹ گئے اور سو گئے یہاںتک کہ آپؐ زور زور سے سانس لینے لگے اور آپؐ جب سوتے تو آپؐ کے سانس کی آواز آتی۔ پھر حضرت بلالؓ آپؐ کے پاس آئے اور آپؐ کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپؐ اُٹھے، نماز پڑھی اور (دوبارہ) وضوء نہیں کیا اور آپؐ کی دعا میں سے یہ بھی ہے اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھ میں بھی نور اور میرے کان میں بھی نور، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی نور، میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی نور، میرے آگے بھی نور اور میرے پیچھے بھی نور اور میرے لئے نور کو بہت زیادہ بڑھا دے۔ کریب کہتے ہیں سات الفاظ میرے دل میں ہیں میں عباس کے ایک بیٹے سے ملا تو اس نے مجھے وہ بتائے۔ پھر ان کا ذکر کیا.... میرے اعصاب میں، میرے گوشت میں، میرے خون میں، میرے بالوں میں، اور میری جلد میں.... دو اور چیزیں انہوں نے ذکر کیں۔

1267{182} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

1267: حضرت ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہؓ کے ہاں رات گزاری۔ وہ کہتے ہیں میں گدیلہ کے چوڑائی کے رُخ لیٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے اہل اس کی لمبائی کے رُخ لیٹ گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے یہانتک کہ آدھی رات گزر گئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ دیر بعد رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور نیند اپنے ہاتھ سے اپنے چہرہ سے دور کرنے لگے۔ پھر آپؐ نے سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیات پڑھیں۔ پھر آپ لٹکے ہوئے مشکیزے کے پاس گئے اور اس سے خوب اچھی طرح وضوء کیا۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں میں بھی اٹھا اور ویسا ہی کیا جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں گیا اور جا کر آپؐ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا دایاں کان پکڑا۔ اور اسے ملنے لگے پھر آپؐ نے دو رکعت پڑھی۔ پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت۔ پھر آپؐ نے وتر ادا کیا۔ پھر آپؐ لیٹ گئے یہانتک کہ مؤذّن آ گیا۔ پھر آپؐ اٹھے اور دو ہلکی سی رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپؐ باہر تشریف لائے اور صبح کی نماز پڑھی۔

{183} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيِّ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى شَجْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ وَلَمْ يُهْرِقْ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا قَلِيلًا ثُمَّ حَرَّكَنِي فَقُمْتُ وَسَائِرُ الْحَدِيثِ نَحْوُ حَدِيثِ مَالِكٍ [1790,1789]

مخرمہ بن سلیمان نے اسی سند سے روایت کی ہے اور مزید کہا کہ پھر آپؐ نے پانی کے مشکیزہ کا قصد کیا۔ مسواک کی اور مکمل وضوء کیا لیکن زیادہ پانی نہ بہایا۔ پھر آپؐ نے مجھے ہلایا میں اٹھ کھڑا ہوا۔ آگے ساری مالک جیسی روایت بیان کی۔

1268{184} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهِ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ [1791]

1268: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ کے گھر سویا۔ اس رات رسول اللہ ﷺ ان کے ہاں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے وضوء کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ میں آپؐ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے مجھے پکڑا، اپنے دائیں طرف کر لیا۔ اس رات آپؐ نے تیرہ رکعت پڑھیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے یہانتک کہ آپؐ کے سانس کی آواز آنے لگی اور آپؐ جب سوتے تو آپؐ کے سانس کی آواز آتی۔ پھر آپؐ کے پاس مؤذن آیا اور آپؐ باہر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی لیکن آپؐ نے (دوبارہ) وضوء نہیں کیا۔

1269{185} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهَا إِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْقِظِينِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي مِنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَجَعَلْتُ إِذَا أَغْفَيْتُ يَأْخُذُ بِشَحْمَةِ أُذُنِي قَالَ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ احْتَبَى حَتَّى إِنِّي لَأَسْمَعُ نَفَسَهُ رَاقِدًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [1792]

1269: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہؓ بنت حارث کے ہاں گزاری۔ میں نے ان سے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ (نماز کے لئے) کھڑے ہوں تو آپؓ مجھے جگادیں۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو میں آپؐ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے مجھے میرے ہاتھ سے پکڑا اپنے دائیں پہلو میں کر دیا۔ میں جب اونگھنے لگا تو آپؐ نے مجھے کان کی لو سے پکڑا۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے گیارہ رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے یہانتک کہ میں آپؐ کے سوتے میں سانس کی آواز سننے لگا۔ جب فجر واضح ہوگئی تو آپؐ نے دو ہلکی رکعتیں پڑھیں۔

1270{186} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا قَالَ وَصَفَ وُضُوءَهُ وَجَعَلَ يُخَفِّفُهُ وَيُقَلِّلُهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ

1270: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں رات گزاری۔ رسول اللہ ﷺ رات کو کھڑے ہوئے اور لٹکے ہوئے مشکیزہ سے ہلکا سا وضوء کیا۔ راوی کہتے ہیں انہوں (ابن عباسؓ) نے آپؐ کے وضوء کا ذکر کیا اور اسے ہلکا اور کم کر کے بتایا۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور ویسا ہی کیا جیسا نبی ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں آکر آپؐ کی بائیں طرف کھڑا ہوگیا تو آپؐ نے اپنے پیچھے سے لاکر مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا اور نماز پڑھی پھر لیٹ گئے اور سو گئے یہانتک کہ

يَسَارِهِ فَأَخْلَفَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِأَنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ[1793]

آپؐ کے سانس کی آواز آنے لگی۔ پھر آپؐ کے پاس حضرت بلالؓ آئے اور آپؐ کو نماز کی اطلاع دی۔ آپؐ باہر تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھی لیکن (دوبارہ) وضوء نہیں کیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ یہ بات صرف نبی ﷺ کے لئے خاص ہے کیونکہ ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں لیکن آپؐ کا دل نہیں سوتا تھا۔

1271{187} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبَقَيْتُ كَيْفَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ أَوِ الْقَصْعَةِ فَأَكَبَّهُ بِيَدِهِ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَجِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَكَامَلَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكُنَّا نَعْرِفُهُ إِذَا نَامَ بِنَفْخِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ أَوْ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ

1271: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے گھر میں رات گزاری۔ اور میں نے نظر رکھی کہ رسول اللہ ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں حضورؐ بیدار ہوئے، پیشاب کیا، پھر آپؐ نے اپنا چہرہ اور دونوں ہتھیلیوں کو دھویا۔ پھر سو گئے پھر اٹھ کر مشکیزہ کے پاس گئے اور اس کی گرہ کھولی۔ پھر کٹورے یا پیالہ میں پانی ڈالا۔ پھر اسے اپنے ہاتھ سے اس پر انڈیلا پھر ایک خوبصورت درمیانہ وضوء کیا۔ پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ میں آیا اور آپؐ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا (میں) آپؐ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے مجھے پکڑ کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کی نماز کی تیرہ رکعتیں مکمل ہو گئیں تو آپؐ سو گئے یہاں تک کہ آپؐ کے سانس کی آواز آنے لگی۔ جب آپؐ سوتے تو ہمیں آپؐ کے سانس کی آواز سے پتہ

اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا أَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلَمَةُ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَقَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا وَلَمْ يَشُكَّ {188}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ وَقَالَ أَعْظِمْ لِي نُورًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَاجْعَلْنِي

لگ جاتا تھا۔ پھر آپ نماز کے لئے باہر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی اور اپنی نماز یا سجدہ میں یہ کہا اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میرے کانوں میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور، میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے لئے نور (ہی نور) کر دے یا آپ نے کہا کہ مجھے (سراپا) نور بنا دے۔

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں تھا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ پھر (راوی نے) غندر کی روایت کی طرح روایت بیان کی اور انہوں نے وَاجْعَلْنِي نُورًا کے الفاظ بیان کئے اور اس میں شک کا اظہار نہیں کیا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک رات میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں گزاری۔ آگے حدیث بیان کی لیکن اس میں چہرے اور ہاتھوں کے دھونے کا ذکر نہیں کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ پھر آپ مشکیزہ کے پاس تشریف لائے۔ اس کی گرہ کھولی اور ایک درمیانہ سا وضوء کیا۔ پھر اپنے بستر پر تشریف لائے اور سو گئے۔ پھر دوسری مرتبہ اٹھے اور مشکیزے کے پاس تشریف لائے اور اس کی گرہ کھولی۔ پھر ایک مکمل وضوء کیا اور کہا میرے لئے نور کو بڑھا دے اور اس

نُورًا {189} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلْمَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَسَكَبَ مِنْهَا فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يُكْثِرْ مِنَ الْمَاءِ وَلَمْ يُقَصِّرْ فِي الْوُضُوءِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنِيهَا كُرَيْبٌ فَحَفِظْتُ مِنْهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَنَسِيتُ مَا بَقِيَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا {190} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ رَقَدْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ

روایت میں یہ ذکر نہیں کیا کہ مجھے نور بنا دے۔

عقیل بن خالد سے روایت ہے کہ سلمہ بن کہیل نے ان کو بتایا کہ کریب نے ان کو بتایا کہ حضرت ابن عباسؓ نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ہاں گزاری۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مشکیزہ کے پاس کھڑے ہوئے اور اس میں سے پانی انڈیلا اور وضوء کیا لیکن زیادہ پانی استعمال نہیں کیا مگر وضوء میں کوئی کمی نہیں کی۔ (راوی نے) آگے روایت بیان کی اور اس میں کہا کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے انیس کلمات پر مشتمل دعا کی۔ سلمہ کہتے ہیں (وہ کلمات) کریب نے مجھے بتائے تھے جن میں سے بارہ کلمات یاد ہیں اور باقی میں بھول گیا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری زبان میں بھی نور، اور میرے کانوں میں نور، اور میری آنکھوں میں بھی نور، میرے اوپر بھی نور، اور میرے نیچے بھی نور، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی نور۔ میرے آگے بھی نور اور میرے پیچھے بھی نور اور میرے نفس میں بھی نور ڈال دے اور میرے لئے نور کو بڑھا دے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت میمونہؓ کے ہاں ایک رات سویا جبکہ نبی ﷺ ان کے ہاں تھے۔ تاکہ میں دیکھوں کہ نبی ﷺ کی رات کی نماز کیسی ہوتی ہے؟ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ

لَيْلَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَ فَتَحَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ [1798,1797,1796,1795,1794]

نے کچھ دیر اپنے اہل سے باتیں کیں پھر سو گئے۔ آگے اسی طرح یہی روایت بیان کی اور اس میں (ہے کہ) پھر آپؐ اٹھے، وضوء کیا اور مسواک کی۔

1272{191}حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ فَقَرَأَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي

1272: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں سوئے۔ آپؐ بیدار ہوئے تو آپؐ نے مسواک کی اور وضوء کیا اور آپؐ کہہ رہے تھے یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ آپؐ نے یہ آیات پڑھیں یہانتک کہ سورۃ ختم کر لی۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور ان دونوں میں لمبا قیام، رکوع اور سجدہ کیا۔ پھر آپؐ فارغ ہوئے تو سو گئے یہانتک کہ آپؐ کے سانس کی آواز آنے لگی۔ پھر آپؐ نے تین مرتبہ ایسا ہی کیا یعنی چھ رکعات پڑھیں۔ ہر بار آپؐ مسواک کرتے، وضوء کرتے اور ان آیات کی تلاوت کرتے پھر تین رکعت وتر پڑھے۔ پھر جب مؤذن نے اذان دی تو آپؐ یہ پڑھتے ہوئے نماز کے لئے باہر تشریف لائے اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری زبان میں نور ڈال دے۔ میرے کانوں میں بھی نور ڈال

سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا [1799]

دے اور میری آنکھوں میں بھی نور ڈال دے۔ میرے پیچھے بھی نور ہو اور میرے آگے بھی نور ہو، میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی نور ہو۔ اے اللہ! مجھے نور عطاء فرما۔

1273{192} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ لَمَّا رَأَيْتُهُ صَنَعَ ذَلِكَ فَتَوَضَّأْتُ مِنَ الْقِرْبَةِ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ يَعْدِلُنِي كَذَلِكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ قُلْتُ أَفِي التَّطَوُّعِ كَانَ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ [1800]

1273: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں رات گزاری۔ نبی ﷺ نوافل پڑھنے کے لئے رات کو اُٹھے۔ نبی ﷺ مشکیزہ کی طرف گئے اور وضوء کیا اور کھڑے ہوکر نماز پڑھی۔ جب میں نے آپؐ کو ایسا کرتے دیکھا تو میں اٹھا اور میں نے مشکیزہ سے وضوء کیا۔ میں آپؐ کے بائیں پہلو میں کھڑا ہوگیا۔ آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنے پیچھے سے لاکر مجھے اپنے برابر دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ عطاء کہتے ہیں میں نے پوچھا یہ نفل کی بات ہے؟ (حضرت ابن عباسؓ) نے کہا ہاں۔

1274{193} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبِتُّ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَامَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ

1274: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عباسؓ نے نبی ﷺ کے پاس بھیجا جبکہ آپؐ میری خالہ حضرت میمونہؓ کے گھر میں تھے۔ چنانچہ وہ رات میں نے آپؐ کے پاس گزاری۔ حضور رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپؐ کے بائیں طرف کھڑا ہوگیا۔ آپؐ نے مجھے پکڑ کر اپنی پیٹھ کے پیچھے سے اپنی دائیں

فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَتَنَاوَلَنِي مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَجَعَلَنِي عَلَى يَمِينِهِ و حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ [1802,1801]

طرف کر دیا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں رات گزاری۔ ابن جریج اور قیس بن سعد کی روایت کی طرح۔

1275{194}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [1803]

1275: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

1276{195} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [1804]

1276: حضرت زید بن خالد جُہنیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں آج رات رسول اللہ ﷺ کی نماز بڑے غور سے دیکھوں گا۔ آپؐ نے دو ہلکی رکعتیں پڑھیں۔ پھر دو لمبی، بہت ہی لمبی رکعتیں پڑھیں۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں جو پہلی دو سے چھوٹی تھیں۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں جو پہلی دو سے چھوٹی تھیں۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں جو پہلی دو (رکعتوں) سے چھوٹی تھیں۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں جو پہلی دو (رکعتوں) سے چھوٹی تھیں۔ پھر آپؐ نے وتر ادا کیا۔ یہ تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

1277 {196} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ أَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا قَالَ فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ [1805]

1277: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ جب ہم ایک گھاٹ پر پہنچے آپؐ نے فرمایا جابر کیا تم گھاٹ سے پانی لاؤ گے؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اُترے اور میں گھاٹ سے پانی لایا۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور میں نے آپؐ کے لئے وضوء کا پانی رکھا۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ تشریف لائے اور وضوء کیا پھر کھڑے ہوئے اور ایک کپڑے میں نماز پڑھی جس کے دونوں کنارے مخالف طرف کئے ہوئے تھے۔ میں آپؐ کے پیچھے کھڑا تھا۔ آپؐ نے میرے کان سے پکڑ کر مجھے اپنے دائیں طرف کر دیا۔

1278{197}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [1806]

1278: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز دو ہلکی رکعتوں سے شروع فرماتے۔

1279{198} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1279: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رات کو (عبادت کے لئے) کھڑا ہو تو اپنی نماز کا آغاز

قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [1807]

دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

1280{199} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد عَنْ مَالِك بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاة منْ جَوْف اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَات وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَات وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَات وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَمَّا حَديثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَاتَّفَقَ لَفْظُهُ مَعَ حَديثِ مَالِكٍ لَمْ يَخْتَلِفَا إِلَّا فِي

1280: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کے دوران نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو عرض کرتے۔ اے اللہ! تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور تمام تعریف تیرے لئے ہی ہے۔ تو آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے اور تمام تعریف تیرے لئے ہی ہے۔ تو آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کا رب ہے۔ تو حق ہے۔ اور تیرا وعدہ بھی حق ہے۔ اور تیرا قول بھی حق ہے۔ اور تیری ملاقات بھی حق ہے اور جنت بھی حق ہے اور دوزخ بھی حق ہے اور ساعت بھی حق ہے۔ اے اللہ! میں تیری فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں اور تجھ پر توکّل کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد سے ہی (دشمن کا) مقابلہ کرتا ہوں۔ تیرے حضور ہی فیصلہ کے لئے حاضر ہوتا ہوں۔ مجھے بخش دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا اور جو پوشیدہ کیا اور جو اعلانیہ کیا۔ تو میرا معبود ہے اور تیرے سوا میرا کوئی معبود نہیں۔

جہاں تک ابن جریج کی روایت کا تعلق ہے تو اس کے لفظ مالک کی روایت سے متفق ہیں اور دونوں

حَرْفَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ مَكَانَ قِيَّامُ قَيِّمٌ وَقَالَ وَمَا أَسْرَرْتُ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَيُخَالِفُ مَالِكًا وَابْنَ جُرَيْجٍ فِي أَحْرُفٍ و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ قَرِيبٌ مِنْ أَلْفَاظِهِمْ [1810,1809,1808]

نے سوائے دو حرفوں کے اختلاف نہیں کیا۔ ابن جریج نے قیّام کی جگہ قیّم کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور اَسْرَرْتُ کی جگہ ''مَا اَسْرَرْتُ'' کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔

1281{200} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ اللَّهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ [1811]

1281: ابوسلمہ بن عبدالرحمانؒ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ اللہ کے نبی ﷺ جب رات کو (نماز کے لئے) کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کن (الفاظ) سے شروع کرتے؟ آپؓ نے فرمایا کہ حضورؐ جب رات کو کھڑے ہوتے تو اس طرح اپنی نماز شروع کرتے۔ اے اللہ! اے جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماتا ہے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ جس حق کے بارہ میں اختلاف کیا گیا ہے اس بارہ میں تو اپنے اذن سے میری رہنمائی فرما۔ یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

1282{201} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ

1282: حضرت علیؓ بن ابو طالب رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کہتے میں تو یقیناً اپنی توجہ اس کی طرف ہمیشہ مائل رہتے ہوئے پھیر چکا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے (اوّل) ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو میرا ربّ ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو میرے سب گناہ بخش دے یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما اور تیرے سوا کوئی نہیں جو بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی کرے اور مجھے بُرے اخلاق سے دور رکھ کہ تیرے سوا مجھ سے ان کو دور کرنے والا کوئی نہیں۔ میں تیرے حضور حاضر ہوں اور یہ میری خوش بختی ہے۔ اور ہر قسم کی بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور شر تیری طرف منسوب نہیں ہوسکتا۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ہوں۔ تو بہت ہی برکت والا ہے اور بلند شان والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا

الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

{202} وحَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَقَالَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَقَالَ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ وَقَالَ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔اور جب آپؐ رکوع کرتے تو کہتے۔اے اللہ! میں نے تیرے حضور رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا، تیری فرمانبرداری اختیار کی۔میری سماعت اور میری بصارت اور میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور میرے اعصاب (سب) تیرے حضور ہی جھکتے ہیں اور جب آپؐ (رکوع سے) سر اٹھاتے تو کہتے اے اللہ! ہمارے رب! سب تعریف تیرے لئے ہی ہے آسمان بھر اور زمین بھر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے برابر اور اس کے علاوہ اس کے برابر جو تو چاہے اور جب سجدہ کرتے تو کہتے اے اللہ! میں نے تیرے حضور سجدہ کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تیری فرمانبرداری اختیار کی۔ اور میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کو صورت دی اور اس میں کان اور اس میں آنکھ بنائے۔بہت ہی برکت والا ہے اللہ جو پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔پھر تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان جو آپؐ آخر میں کہتے وہ یہ ہوتا۔اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے ڈالا اور جو میں نے پوشیدگی میں کیا اور جو علانیہ کیا اور جو میں نے (اپنے نفس پر) زیادتی کی۔اور وہ (کام) جن کے متعلق تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق

مَا قَدَّمْتُ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَقُلْ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ [1813,1812]

نہیں۔ایک اور روایت اعرج سے اسی سند سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اللہ اکبر کہتے اور کہتے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اور کہتے وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ☆۔راوی کہتے ہیں کہ جب آپؐ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی حمد کی۔ اے ہمارے رب! تمام تعریف تیرے لئے ہی ہے۔ نیز یہ کہتے (اللہ نے) اسے صورت دی اور کیا ہی اچھی صورت دی۔ (راوی) کہتے ہیں کہ جب آپؐ سلام پھیرتے تو کہتے اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے آگے بھیجا{روایت آخر تک} لیکن انہوں نے ''تشہد وتسلیم کے درمیان'' کے الفاظ کا ذکر نہیں کیا۔

[27]135: بَاب اسْتِحْبَابِ تَطْوِيلِ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

باب: رات کی نماز میں لمبی قراءت کا مستحب ہونا

1283{203} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ

1283: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی تو آپؐ نے (سورۃ) البقرہ سے آغاز فرمایا میں نے سوچا کہ آپؐ سو آیتوں پر رکوع کریں گے لیکن آپؐ آگے گزر گئے۔ پھر میں نے سوچا کہ آپؐ ایک

نوٹ: اس فقرہ میں آیت ﴿اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ﴾ اور آیات ﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ﴾ کے مضمون کی طرف اشارہ ہے۔

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنْ الزِّيَادَةِ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [1814]

رکعت میں اسے پڑھیں گے لیکن آپؐ پھر آگے گزر گئے۔ پھر میں نے سوچا کہ اس پر آپؐ رکوع کر لیں گے لیکن آپؐ نے پھر النساء شروع فرمادی۔ اور آپؐ نے اسے پڑھا۔ پھر آپؐ نے آلِ عمران شروع فرمادی اور اسے بڑے دھیمے انداز میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ جب آپؐ ایسی آیت سے گزرتے جس میں تسبیح ہوتی تو تسبیح کرتے اور جب آپؐ کسی سوال کی آیت سے گزرتے تو سوال کرتے اور جب ایسی آیت سے گزرتے جہاں (اللہ کی) پناہ مانگنے کا ذکر ہوتا تو پناہ طلب کرتے۔ پھر آپؐ نے رکوع کیا اور کہنے لگے۔ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ'' پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا اور آپؐ کا رکوع آپؐ کے قیام جتنا ہی تھا۔ پھر آپؐ نے ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہا (یعنی) اللہ نے سن لی اس کی جس نے اس کی حمد کی۔ پھر آپؐ نے لمبا قیام کیا جو آپ کے رکوع کے قریب قریب تھا۔ پھر آپؐ نے سجدہ کیا اور کہا ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' پاک ہے میرا رب بڑی بلند شان والا اور آپؐ کا سجدہ آپؐ کے قیام کے قریب قریب تھا۔

جریر کی روایت میں مزید یہ ہے کہ آپؐ نے کہا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ: سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی حمد کی۔ اے ہمارے رب! تمام تعریف تیرے لئے ہی ہے۔

1284{204}و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قَالَ قِيلَ وَمَا هَمَمْتَ بِهِ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدَعَهُ و حَدَّثَنَاه إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1816,1815]

1284: ابو وائل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپؐ نے (نماز کو) اتنا لمبا کیا کہ میں نے ایک بُرا قصد کیا۔ (ابووائل) کہتے ہیں کہ (حضرت عبداللہؓ سے) پوچھا گیا کہ آپ نے کیا قصد کیا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ خیال آیا کہ میں بیٹھ جاؤں اور آپؐ کو چھوڑ دوں۔

[28]136: بَاب مَا رُوِيَ فِيمَنْ نَامَ اللَّيْلَ أَجْمَعَ حَتَّى أَصْبَحَ

باب: اُس شخص کے بارہ میں بیان جو ساری رات سویا رہا یہانتک کہ صبح ہوگئی

1285{205} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ أَوْ قَالَ فِي أُذُنِهِ [1817]

1285: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جو ساری رات سویا رہا یہانتک کہ صبح ہوگئی۔ حضورؐ نے فرمایا کہ یہ ایسا آدمی ہے کہ شیطان اس کے کانوں میں پیشاب کر گیا ہے۔ یا فرمایا کہ اس کے کان میں۔

1286{206} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا

1286: حضرت علی بن ابو طالبؓ سے روایت ہے کہ ایک رات نبی ﷺ ان کے اور حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم نماز نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! ہمارے نفس اللہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہے ہمیں اٹھا

تُصَلُّونَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا [1818]

دیتا ہے۔جب میں نے آپؐ سے یہ کہا تو آپؐ واپس تشریف لے گئے۔پھر میں نے آپؐ کو سنا جبکہ آپؐ واپس جا رہے تھے اور آپؐ اپنی ران پر ہاتھ مار رہے تھے اور فرما رہے تھے۔﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا﴾(الکہف:55) ترجمہ: انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

1287{207} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ إِذَا نَامَ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عَنْهُ عُقْدَتَانِ فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ [1819]

1287: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جسے وہ نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو اس کے سر کے پیچھے شیطان تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ لگاتے وقت کہتا ہے ابھی تم پر لمبی رات پڑی ہے۔جب وہ بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔اور جب وہ وضوء کرتا ہے تو اس سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ خوش مزاج اور ہشاش بشاش اُٹھتا ہے ورنہ وہ بدمزاج اور سست ہوتا ہے۔

[29]137: بَاب اسْتِحْبَابِ صَلَاةِ النَّافِلَةِ فِي بَيْتِهِ وَجَوَازِهَا فِي الْمَسْجِدِ

باب: نفل نماز کا گھر میں مستحب ہونا اور مسجد میں اس کا جواز

1288{208} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا [1820]

1288: حضرت ابن عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنی کچھ نماز اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں قبریں نہ بناؤ۔

1289{209} و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا [1821]

1289: حضرت ابن عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے گھروں میں (بھی) نماز پڑھا کرو اور انہیں قبریں مت بناؤ۔

1290{210} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [1822]

1290: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں اپنی نماز ادا کرے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے بھی رکھے کیونکہ یقیناً اللہ اس کی نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر رکھنے والا ہے۔

1291{211} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ [1823]

1291: حضرت ابو موسیٰؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور اس گھر کی جس میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔

1292{212} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [1824]

1292: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ یقیناً شیطان اس گھر سے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے بھاگتا ہے۔

1293{213} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً بِخَصَفَةٍ أَوْ حَصِيرٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهَا قَالَ فَتَتَبَّعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ وَجَاءُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَ ثُمَّ جَاءُوا لَيْلَةً فَحَضَرُوا وَأَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ قَالَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ{214}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى

1293: حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی چٹائی سے ایک چھوٹی سی اوٹ بنالی پھر اس میں نماز پڑھنے کے لئے رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے۔ راویؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگ آپؐ کی اقتداء میں کھڑے ہوگئے۔ اور آپؐ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ (اگلی) رات وہ (پھر) آگئے اور (نماز میں) شامل ہوگئے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس آنے میں تاخیر کی۔ وہ کہتے ہیں کہ حضورؐ ان کے پاس تشریف نہ لائے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی آوازیں بلند کیں اور دروازہ کنکر سے کھٹکھٹایا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ ناراضگی میں ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا یہ عمل [کئی رات] جاری رہا اور میں نے خیال کیا کہ یہ تم پر فرض نہ کر دی جائے۔ پس تمہیں چاہیے کہ تم اپنے گھروں میں (بھی) نماز پڑھو۔ کیونکہ سوائے فرض نماز کے آدمی کی بہترین نماز وہ ہے جو اس کے گھر میں ہو۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے ایک اور روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں کھجور کی چٹائی سے ایک اوٹ بنائی اس میں رسول اللہ ﷺ نے کئی راتیں نماز پڑھی۔ یہانتک کہ آپؐ کے پاس لوگ اکٹھے ہوگئے۔ پھر راوی نے اس جیسی روایت بیان کی۔ اس میں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ [1826,1825]

مزید کہا کہ اگر وہ (نماز) تم پر فرض کردی جاتی تو تم اسے نبھا نہ سکتے۔

[30]138: بَاب فَضِيلَةِ الْعَمَلِ الدَّائِمِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ وَغَيْرِهِ

باب: رات کی عبادت اور دوسرے (نیک اعمال) پر دوام کی فضیلت

1294{215} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ وَكَانَ يُحَجِّرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَثَابُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلُوا عَمَلًا أَثْبَتُوهُ [1827]

1294: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی۔ آپؐ رات کو اس سے اوٹ بنا لیتے اور اس میں نماز پڑھتے اور دن کو اسے بچھا لیتے۔ لوگ بھی آپؐ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے۔ ایک رات لوگ جوق در جوق آئے آپؐ نے فرمایا اے لوگو! تمہیں چاہیے کہ تم وہ اعمال کرو جن کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ نہیں تھکتا مگر تم تھک جاؤ گے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہی ہے جس پر دوام اختیار کیا جائے۔ خواہ وہ تھوڑا ہی ہو (راوی بیان کرتے ہیں) کہ آلِ محمد ﷺ جب کوئی کام شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے۔

1295{216} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ [1828]

1295: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ حضورؐ نے فرمایا کہ وہ عمل جس پر سب سے زیادہ دوام ہو خواہ وہ تھوڑا ہی ہو۔

1296{217} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ [1829]

1296: علقمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے سوال کیا۔ کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! رسول اللہ ﷺ کا طریق کار کیا تھا؟ کیا آپؐ (کسی کام کے لئے) کچھ دن مخصوص فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں حضورؐ کے کام دائمی ہوتے تھے اور تم میں سے کون ایسی استطاعت رکھتا ہے جو استطاعت رسول اللہ ﷺ رکھتے تھے۔

1297{218} وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا عَمِلَتِ الْعَمَلَ لَزِمَتْهُ [1830]

1297: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین کام وہ ہے جس میں باقاعدگی ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہی ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ جب کوئی کام کرتیں تو اسے لازم کرلیتیں۔

[31]139: بَاب أَمْرِ مَنْ نَعَسَ فِي صَلَاتِهِ أَوِ اسْتَعْجَمَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ أَوِ الذِّكْرُ بِأَنْ يَرْقُدَ أَوْ يَقْعُدَ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ

باب: اس شخص کا معاملہ جسے نماز میں اونگھ آجائے یا قرآن اور ذکر الٰہی سمجھ نہ آرہا ہو کہ وہ لیٹ جائے یا بیٹھ جائے یہانتک کہ اس کی یہ کیفیت جاتی رہے

1298{219} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

1298: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور دوستونوں کے درمیان ایک رسی تھی۔ آپؐ نے پوچھا

صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا كَسِلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيَقْعُدْ و حَدَّثَنَاه شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ[1832,1831]

کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ حضرت زینبؓ کی (رسی) ہے وہ نماز پڑھتی ہیں جب کمزوری محسوس کرتی ہیں یا تھک جاتی ہیں تو اسے پکڑ لیتی ہیں اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ اسے کھول دو، تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ بشاشت کے ساتھ نماز پڑھے پھر جب وہ تھک جائے یا ماندہ ہوجائے تو بیٹھ جائے۔

1299{220} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا [1833]

1299: ابن شہاب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عروہ بن زبیرؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ حولاء بنت تُویت بن حبیب بن اسد بن عبد العزی کا ان کے پاس سے گزر ہوا جبکہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ حولاء بنت تُویت ہے، لوگوں کا خیال ہے یہ رات کو نہیں سوتی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کو نہیں سوتی! اتنے اعمال بجالاؤ جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کی قسم! اللہ نہیں تھکتا مگر تم تھک جاؤ گے۔

1300{221}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ امْرَأَةٌ لَا تَنَامُ تُصَلِّي قَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ [1834]

1300: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس ایک عورت تھی آپؐ نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا یہ عورت سوتی نہیں نماز پڑھتی رہتی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا تمہیں چاہیے وہ کام کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو، خدا کی قسم اللہ نہیں اکتاتا لیکن تم اکتا جاؤ گے اور سب سے پیارا دین آپؐ کو وہ تھا جس پر آدمی دوام اختیار کرے۔

ابواسامہ کی روایت میں ہے کہ وہ عورت بنی اسد سے تھی۔

1301{222}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [1835]

1301: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ (کچھ) سو جائے یہانتک کہ اس سے نیند جاتی رہے کیونکہ ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی جب نماز پڑھتے ہوئے اونگھنے لگے تو ہوسکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے مگر اپنے آپ کو گالی دے رہا ہو۔

1302{223} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ [1836]

1302: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہمیں سنائیں پھر انہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کیلئے کھڑا ہو پھر (نیند کی وجہ سے) اس کی زبان پر قرآن پڑھنا مشکل ہو جائے اور اسے پتہ نہ لگے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ لیٹ جائے۔

32: بَاب فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِ

باب: فضائلِ قرآن اور اس سے متعلقہ امور

[33]140: بَاب الْأَمْرِ بِتَعَهُّدِ الْقُرْآنِ وَكَرَاهَةِ قَوْلِ نَسِيتُ آيَةَ كَذَا وَجَوَازِ قَوْلِ أُنْسِيتُهَا

باب: حفظِ قرآن کا تعہد اور یہ کہنے کی ناپسندیدگی کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور یہ کہنے کا جواز کہ مجھے وہ (آیت) بھلا دی گئی

1303{224} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا [1837]

1303: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سنا جو قرآن پڑھ رہا تھا آپؐ نے فرمایا اللہ اس پر رحم فرمائے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد کرا دی ہے جو مجھ سے فلاں سورۃ سے رہ گئی تھی۔

1304{225} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا [1838]

1304: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ نبی ﷺ مسجد میں کسی آدمی کی قراءت سن رہے تھے اس پر آپؐ نے فرمایا اللہ اس پر رحم فرمائے اس نے مجھے وہ آیت یاد کرادی جو مجھے بھلادی گئی تھی۔

1305{226} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ {227} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَإِذَا قَامَ

1305: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن (حفظ کرنے) والے کی مثال بندھے ہوئے اونٹوں کی سی ہے اگر ان کی نگرانی کرے گا تو انہیں روک رکھے گا اور اگر ان کو چھوڑ دے گا تو وہ چلے جائیں گے۔

بعض اور راویوں نے نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمرؓ اور انہوں نے نبی ﷺ سے.... مالک کی روایت کے ہم معنٰی روایت بیان کی اور انہوں نے موسیٰ بن عقبہ والی روایت میں مزید یہ بیان کیا کہ قرآن (حفظ کرنے) والا اگر رات دن (نماز میں) کھڑا ہو کر قرآن پڑھتا ہے تو اسے یاد رکھے گا اور اگر اسے (نماز میں) کھڑے ہو کر نہیں پڑھتا تو اسے بھول جائے گا۔

صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ وَإِذَا لَمْ يَقُمْ بِهِ نَسِيَهُ [1840,1839]

1306{228} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقُلِهَا [1841]

1306: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا ہی بری بات ہے کسی کا یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ وہ بھلایا گیا۔ تم قرآن کو یاد رکھنے کی کوشش کرو وہ آدمیوں کے سینوں سے زیادہ تیزی سے نکل جانے والا ہے ان اونٹوں سے جو اپنی رسیوں سمیت چلے جاتے ہیں۔

1307{229} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفَ وَرُبَّمَا قَالَ الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ [1842]

1307: شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ ان مصاحف — بعض دفعہ انہوں نے لفظ قرآن بولا — کی خوب حفاظت کرو کیونکہ وہ آدمیوں کے سینوں سے ان اونٹوں سے زیادہ تیزی سے نکل جانے والا ہے جو اپنی رسیوں سے نکل جاتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ اسے بھلایا گیا ہے۔

1308{230} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ

1308: حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کی یہ کتنی بری بات ہے کہ وہ کہے کہ میں فلاں فلاں سورۃ بھول گیا یا فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ أَوْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ [1843]

اسے بھلایا گیا۔

1309{231}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِابْنِ بَرَّادٍ [1844]

1309: حضرت ابوموسیٰؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ اس قرآن (کے حفظ) کا اہتمام کرو۔ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے یہ (قرآن) رسیوں میں سے نکلنے والے اونٹوں سے زیادہ تیزی سے نکلنے والا ہے۔

[34]141:بَاب اسْتِحْبَابِ تَحْسِينِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ

باب: قرآن خوش الحانی سے پڑھنا مستحب ہے

1310{232}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَمَا يَأْذَنُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ [1846,1845]

1310: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ اسے نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کسی چیز کو (اتنی توجہ سے) نہیں سنتا جتنا نبیؐ کو جب وہ خوش الحانی سے قرآن کی تلاوت کر رہا ہو۔

ایک اور روایت میں (ما أَذِنَ کے بجائے) كَمَا يَأْذَنُ کے الفاظ کہے ہیں۔

1311{233}حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ و حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ [1848,1847]

1311: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کسی چیز کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنا کہ وہ خوش آواز نبی ﷺ کو جب وہ خوش الحانی سے بلند آواز میں قرآن کی تلاوت کر رہا ہوتا ہے۔

1312{234} و حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَأَذَنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ أَيُّوبَ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ كَإِذْنِهِ [1850,1849]

1312: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کسی چیز کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنی توجہ سے وہ نبیؐ کو سنتا ہے جو بآوازِ بلند خوش الحانی سے قرآن پڑھ رہا ہوتا ہے۔
ابن ایوب نے اپنی روایت میں (كَأَذَنِهِ کے بجائے) كَإِذْنِهِ کے الفاظ کہے ہیں۔

1313{235} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَوِ الْأَشْعَرِيَّ أُعْطِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [1851]

1313: عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہ بن قیس یا اشعری کو آلِ داؤد کے مزامیر میں سے ایک مزمار دیا گیا ہے☆۔

1314{236} و حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي مُوسَى لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [1852]

1314: ابو بردہ حضرت ابو موسیٰؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو موسیٰؓ سے فرمایا اگر تم مجھے دیکھ لیتے جب گزشتہ رات میں تمہاری قراءت سن رہا تھا! تمہیں تو آلِ داؤد کے مزامیر میں سے ایک مزمار دیا گیا ہے۔

[35]142: بَاب ذِكْرِ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْفَتْحِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

باب: نبی ﷺ کا فتح مکہ کے روز سورۃ الفتح کی تلاوت کا ذکر

1315{237} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرٍ لَهُ

1315: معاویہ بن قرۃ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مغفلؓ مزنی کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے سال اپنی سواری پر اپنے ایک سفر کے دوران سورۃ الفتح پڑھی اور آپؐ قراءت کو لمبا کر کے پڑھ رہے تھے۔

☆ مزمار سے مراد یہاں آواز کی خوبصورتی ہے۔

سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَرَجَّعَ فِي قِرَاءَتِهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهُ [1853]

معاویہ نے کہا کہ اگر مجھے لوگوں کے اپنے پاس جمع ہونے کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور تمہارے سامنے آپؐ کی طرز پر قراءت کرتا۔

1316{238} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مُغَفَّلٍ وَرَجَّعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ بِذَلِكَ الَّذِي ذَكَرَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1316: معاویہ بن قرۃ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مغفلؓ مزنی کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن اپنی اونٹنی پر سورۃ الفتح پڑھتے ہوئے دیکھا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ابن مغفلؓ نے قراءت کی اور ہر لفظ لمبا کرکے ادا کیا۔ معاویہ کہتے ہیں اگر لوگ نہ ہوتے تو میں بھی تمہیں ویسا ہی کرکے دکھاتا جیسا ابن مغفلؓ نے نبی ﷺ کے بارہ میں ذکر کیا تھا۔

{239} وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ عَلَى رَاحِلَةٍ يَسِيرُ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ [1855,1854]

خالد بن حارث کی روایت میں (عَلٰی نَاقَتِہٖ کے بجائے) علیٰ راحِلَةٍ يَسِيرُ وَهُوَ يَقْرَءُ کے الفاظ ہیں۔

[36]143: بَاب نُزُولِ السَّكِينَةِ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

باب: تلاوتِ قرآن کی وجہ سے سکینت کا نزول

1317{240} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ

1317: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی سورۃ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے پاس ایک گھوڑا تھا جو دو لمبی رسیوں سے بندھا ہوا تھا تو

وَعِنْدَهُ فَرَسٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدُورُ وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ مِنْهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ [1856]

اسے ایک بدلی نے ڈھانپ لیا وہ گھومنے لگی اور قریب آنے لگی اوراس کا گھوڑا اس کی وجہ سے بدکنے لگا جب صبح ہوئی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے اس کا ذکر کیا اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ یہ سکینت تھی جو قرآن کی وجہ سے نازل ہوئی۔

1318{241} و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ فُلَانُ فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ عِنْدَ الْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ فَذَكَرَا نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا تَنْقُزُ [1858,1857]

1318: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براءؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے سورۃ الکہف کی تلاوت کی اور گھر میں ایک چوپایہ تھا جو بدکنے لگا جب اس نے نظر دوڑائی تو دُھند یا بدلی کو دیکھا جو اُن پر چھا رہی تھی۔

راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس واقعہ کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا اے فلاں پڑھتے رہو یقیناً وہ سکینت تھی جو قرآن پڑھتے وقت یا قرآن کی وجہ سے اتری تھی۔

ایک اور روایت میں تَنْفِرُ کی بجائے تَنْقُزُ کے لفظ ہیں۔

1319{242} و حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ

1319: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیرؓ ایک رات اپنے مربد (کھجور خشک کرنے کی جگہ) میں تلاوت کر رہے تھے کہ ان کی گھوڑی چکر لگانے لگی۔ پھر جب انہوں نے تلاوت شروع کی تو پھر اسی طرح چکر لگانے لگی۔ پھر

حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَمَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مِرْبَدِي إِذْ جَالَتْ فَرَسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا خَشِيتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ [1859]

انہوں نے تلاوت شروع کی تو پھر اسی طرح چکر لگانے لگی۔اسید کہتے ہیں کہ مجھے خدشہ ہوا کہ وہ (گھوڑی) یحیٰ کو کہیں روند نہ ڈالے۔چنانچہ میں اس کی طرف گیا (تو کیا دیکھتا ہوں) کہ ایک سائبان سا ہے جو میرے سر کے اوپر ہے جس میں چراغ جیسے ہیں۔جو فضا میں بلند ہورہے ہیں۔ یہانتک کہ میں ان کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔وہ کہتے ہیں میں صبح رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! گزشتہ رات کے درمیانی حصہ کے دوران میں اپنے مربد میں تلاوت کررہا تھا کہ میری گھوڑی اُچھلنے لگی۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پڑھتے جاؤ ابن حضیر! انہوں نے کہا میں نے پھر پڑھا وہ پھر اچھلنے لگی رسول اللہ ﷺ نے پھر فرمایا اے ابن حضیر! پڑھتے جاؤ۔وہ کہتے ہیں میں نے پڑھا پھر وہ چکر لگانے لگی۔پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابن حضیر پڑھتے جاؤ۔وہ کہتے ہیں میں فارغ ہوا تو یحیٰ جو اس (گھوڑی) کے قریب تھا مجھے ڈر ہوا کہ وہ اسے کہیں روند ہی نہ ڈالے تب میں نے ایک سائبان سا دیکھا اس میں چراغ جیسے تھے وہ فضا میں بلند ہو تے گئے یہانتک کہ میں انہیں دیکھ نہ سکتا تھا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ فرشتے تھے جو تمہاری آواز سن رہے تھے اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح ضرور لوگ بھی انہیں دیکھ لیتے اور یہ ان سے پوشیدہ نہ رہتے۔

[37]144: بَاب فَضِيلَةِ حَافِظِ الْقُرْآنِ

باب: قرآن حفظ کرنے والے کی فضیلت

1320{243}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ و حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرِ[1861,1860]

1320: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے اس کی خوشبو بھی اچھی ہے اور اس کا ذائقہ بھی اچھا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی ہے اس کی خوشبو نہیں ہے لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہے اور وہ منافق جو قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال خوشبو دار پھول جیسی ہے۔ اس کی خوشبو تو عمدہ ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہے اور وہ منافق جو قرآن نہیں پڑھتا اسکی مثال حنظل جیسی ہے جس کی خوشبو نہیں ہے اور ذائقہ بھی کڑوا ہے۔

ہمام کی روایت میں منافق کی بجائے فاجر کے الفاظ ہیں۔

☆ نارنگی سنگترہ کی طرح Citrus فیملی کا ایک پھل ہے۔ حنظل کو اندرائن یا پنجاب میں تُمّہ کہتے ہیں۔

[38] 145: بَاب فَضْلِ الْمَاهِرِ فِي الْقُرْآنِ وَالَّذِي يَتَتَعْتَعُ فِيهِ

باب: قرآن (پڑھنے) کی مہارت رکھنے والے اور اس میں اٹکنے والے کی فضیلت

1321{244} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ [1862,1863]

1321: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کا ماہر سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ کے ساتھ ہوگا☆ اور جو شخص اٹکتے ہوئے قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کے لئے مشکل ہے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔
وکیع کی روایت میں وَالَّذِی يَقْرَءُ وَهُوَ يَشتدُّ عَلَيه لَهُ اَجْرَان کے الفاظ ہیں۔

☆ سورۃ عبس کی آیت 16، 17 میں ایسے لوگوں کا ذکر ہے جن کے ہاتھوں میں قرآن ہے اور جو صحیفے لکھنے والے دور دراز سفر کرنے والے معزز اور اعلیٰ درجہ کے نیکوکار ہیں۔

[39]136: بَاب اسْتِحْبَاب قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْحُذَّاقِ فِيهِ وَإِنْ كَانَ الْقَارِئُ أَفْضَلَ مِنَ الْمَقْرُوءِ عَلَيْهِ

باب: صاحبِ فضیلت اور ماہر لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنانا مستحب ہے اگر چہ قاری اس سے جسے تلاوت سنائی جارہی ہے افضل ہی ہو

1322{245} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي [1864]

1322: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابیؓ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں انہوں نے عرض کیا کیا اللہ نے آپؐ سے میرا نام لیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں اس پر حضرت ابیؓ رونے لگے۔

1323{246} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ [1866,1865]

1323: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابیّ بن کعبؓ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا پڑھ کر سناؤں۔ انہوں نے عرض کیا کیا اللہ نے آپؐ سے میرا نام لیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں اس پر وہ رو پڑے۔

[40]147: بَاب فَضْلِ اسْتِمَاعِ الْقُرْآنِ وَطَلَبِ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَافِظِهِ لِلِاسْتِمَاعِ وَالْبُكَاءِ عِنْدَ الْقِرَاءَةِ وَالتَّدَبُّرِ

باب: قرآن توجہ سے سننے کی فضیلت اور اسے حفظ کرنے والے سے قرآن سننے کی خواہش کرنا اور تلاوت اور تدبّر کے وقت رونا

1324{247} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا رَفَعْتُ رَأْسِي أَوْ غَمَزَنِي رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَسِيلُ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ هَنَّادٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اقْرَأْ عَلَيَّ[1868,1867]

1324: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا میں آپؐ کو پڑھ کر سناؤں جبکہ وہ آپؐ پر نازل کیا گیا ہے! آپؐ نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ کسی اور سے قرآن سنوں۔ (حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں) میں نے سورۃ النساء کی تلاوت کی یہانتک کہ جب میں یہاں پہنچا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا (ترجمہ) پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے (سورۃ النساء: 42) میں نے اپنا سر اُٹھایا یا کسی شخص نے میرے پہلو میں ہاتھ مارا تب میں نے سر اُٹھایا تو میں نے آپؐ کے آنسو بہتے ہوئے دیکھے۔ ھناد نے اپنی روایت میں مزید بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب آپؐ منبر پر تشریف فرما تھے مجھے فرمایا کہ مجھے (قرآن) پڑھ کر سناؤ۔

1325{248} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ اقْرَأْ عَلَيَّ قَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا فَبَكَى قَالَ مِسْعَرٌ فَحَدَّثَنِي مَعْنٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ أَوْ مَا كُنْتُ فِيهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ [1869]

1325: ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے فرمایا کہ مجھے (قرآن) پڑھ کر سناؤ انہوں نے عرض کیا کیا میں آپؐ کو قرآن سناؤں جبکہ وہ آپؐ پر نازل کیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ کسی اور سے قرآن سنوں۔ راوی کہتے ہیں چنانچہ انہوں نے سورۃ النساء کی ابتداء سے اس کے اس قول فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا (ترجمہ) پس کیا حال ہوگا جب ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ تک تلاوت سنائی تو رسول اللہ ﷺ رو پڑے۔

ایک دوسری روایت جو حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس پر فرمایا کہ میں اس وقت تک ان پر نگران رہا۔ جب تک میں ان میں رہا۔ مسعر کو کُنتُ یا دُمتُ کے بارہ میں شک ہے۔

1326{249} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ بِحِمْصَ فَقَالَ لِي بَعْضُ الْقَوْمِ اقْرَأْ عَلَيْنَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ سُورَةَ يُوسُفَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَاللَّهِ مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

1326: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حمص میں تھا تو مجھ سے بعض لوگوں نے کہا کہ ہمیں (قرآن) سناؤ۔ میں نے انہیں سورۃ یوسفؑ پڑھ کر سنائی۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ بخدا یہ (سورۃ) اس طرح تو نازل نہیں کی گئی۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ تیرا بھلا ہو۔ خدا کی قسم میں نے یہ (سورۃ) رسول اللہ ﷺ کے سامنے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا أَنَا أُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ قَالَ فَقُلْتُ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ لَا تَبْرَحُ حَتَّى أَجْلِدَكَ قَالَ فَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِي أَحْسَنْتَ [1871,1870]

پڑھی تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے بہت اچھا پڑھا۔ ابھی میں اس سے بات کر ہی رہا تھا کہ میں نے اس سے شراب کی بو محسوس کی۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کیا تم شراب پیتے ہو اور (اللہ) کی کتاب کو جھٹلاتے ہو، تم جانے نہ پاؤ گے یہانتک کہ میں تمہیں درّے نہ لگا لوں۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے اُسے سزا کے طور پر درّے لگائے۔

ابومعاویہ کی روایت میں فَقَالَ لِي اَحْسَنْتَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[41]148: بَاب فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الصَّلَاةِ وَتَعَلُّمِهِ

باب نماز میں قرآن پڑھنے اور اس کے سیکھنے کی فضیلت

1327{250}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ [1872]

1327: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹے تو وہاں تین بڑی اور موٹی گابھن اونٹنیاں پائے ہم نے عرض کیا جی ہاں آپؐ نے فرمایا کہ تین آیات ایسی ہیں تم میں سے جو کوئی انہیں نماز میں پڑھے گا وہ اس کے لئے تین بڑی اور موٹی گابھن اونٹنیوں سے زیادہ بہتر ہیں۔

1328{251} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ [1873]

1328: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب ہم صفہ میں تھے رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز صبح بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بغیر کسی گناہ اور قطع رحمی کے دو بڑی بڑی کوہانوں والی اونٹنیاں لے آئے۔ ہم نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم سب ایسا پسند کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم میں سے ہر ایک کیوں صبح مسجد نہیں جاتا تا کہ اللہ عزوجل کی کتاب میں سے دو آیتوں کا علم حاصل کرلے یا پڑھے جو اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین (آیات) جو تین (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور چار (آیات) چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں۔ اسی طرح اپنی تعداد کے مطابق اونٹوں سے (بہتر ہیں)۔

[42]149: بَاب فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَسُورَةِ الْبَقَرَةِ

باب: قرآن اور سورۃ بقرۃ پڑھنے کی فضیلت

1329{252} حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ اقْرَءُوا

1329: حضرت ابو امامہؓ باہلی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع ہو کر آئے گا۔ زھراوین یعنی سورۃ بقرہ اور آل عمران کو پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے دو بدلیاں ہوں یا دو سائبان ہوں یا گویا وہ پر پھیلائے ہوئے اڑنے

الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِي أَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَأَنَّهُمَا فِي كِلَيْهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مُعَاوِيَةَ بَلَغَنِي [1875,1874]

والے پرندوں کی دو ٹولیاں ہیں جو اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے دفاع کریں گی۔ سورۃ بقرۃ پڑھا کرو یقیناً اس کا پڑھنا برکت ہے اور اس کا چھوڑنا حسرت ہے اور باطل پرست اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ معاویہ کہتے ہیں کہ یہ بات مجھ تک پہنچی ہے کہ البطلة سے مراد السَحَرَۃُ یعنی جادوگر ہیں۔

1330{253} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا

1330: حضرت نواسؓ بن سمعان الکلابی کہتے ہیں سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن قرآن اور قرآن والوں کو جو اس پر عمل کرتے تھے لایا جائے گا سورۃ بقرہ اور آلِ عمران اس کے آگے آگے ہوں گی اور رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں (سورتوں) کے لئے تین مثالیں بیان فرمائیں جنہیں میں کبھی نہیں بھولا۔ آپؐ نے فرمایا گویا وہ دونوں بدلیاں ہیں یا دو سیاہ سائبان ہیں جن کے درمیان روشنی ہے یا گویا وہ پر پھیلائے ہوئے پرندوں کی دو ٹولیاں ہیں وہ دونوں سورتیں اپنے اصحاب کا دفاع کریں گی۔

شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا [1876]

[43]150: بَاب فَضْلِ الْفَاتِحَةِ وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَالْحَثِّ عَلَى قِرَاءَةِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ

باب: سورۃ فاتحہ کی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کے پڑھنے کی ترغیب

1331{254} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هَذَا بَابٌ مِنْ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ [1877]

1331: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اس دوران کے جبرائیلؑ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اپنے اوپر سے دروازہ کھلنے کی آواز سنی چنانچہ انہوں نے اپنا سر اُٹھایا اور کہا کہ یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے اور آج تک کبھی نہیں کھولا گیا تھا پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترا تو اس (جبرائیل) نے کہا کہ یہ فرشتہ ہے جو زمین پر اُترا ہے اور آج تک کبھی نہیں اُترا تھا چنانچہ اس فرشتہ نے سلام کیا اور کہا کہ آپؐ کو دونوروں کی خوشی ہو جو آپؐ کو دیئے گئے اور آپؐ سے قبل کسی نبی کو نہیں دیئے گئے سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات آپؐ ان دونوں (نوروں) میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو آپؐ کو وہ (نور) دیا جائے گا۔

1332{255} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

1332: عبد الرحمان بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو مسعودؓ سے بیت اللہ کے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ فِي الْآيَتَيْنِ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1879,1878]

پاس ملا۔ میں نے کہا کہ سورۃ البقرۃ کی دوآیتوں کے بارہ میں ایک حدیث آپ سے مجھ تک پہنچی ہے اس پر انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو سورۃ البقرۃ کی آخری دوآیات رات کو پڑھے گا اُسے یہ دونوں کفایت کریں گی۔

1333{256} وحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ

1333: حضرت ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رات کو سورۃ البقرہ کی یہ آخری دوآیات پڑھیں، وہ اس کے لئے کفایت کریں گی۔ عبدالرحمان نے کہا کہ میں حضرت ابومسعودؓ سے جب وہ بیت اللہ کا طواف کررہے تھے ملا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے نبی ﷺ سے روایت میرے پاس بیان کی۔

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [1882,1881,1880]

[44] 151: بَاب فَضْلِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ

باب: سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت

1334{257} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ و قَالَ هَمَّامٌ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ كَمَا قَالَ هِشَامٌ [1884,1883]

1334: حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں وہ دجال سے بچایا گیا۔

شعبہ نے سورۃ الکہف کی آخری آیات کہا اور ہمام نے سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات کہا۔

1335{258}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ وَاللَّهِ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ [1885]

1335: حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوالمنذر ر کیا تمہیں پتہ ہے کہ اللہ کی کتاب میں جو تمہارے پاس ہے سب سے عظیم آیت کونسی ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوالمنذ ر کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب میں جو تمہارے پاس ہے سب سے عظیم آیت کونسی ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وہ کہتے ہیں پھر حضورؐ نے میرے سینہ پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا بخدا اے ابوالمنذ ر! علم تمہیں مبارک ہو۔

[45]152: بَاب فَضْلِ قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

باب: قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کی تلاوت کی فضیلت

1336{259} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالُوا وَكَيْفَ يَقْرَأْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ {260} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

1336: حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ایک تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ ایک دوسری روایت جو قتادہ سے اسی سند سے مروی ہے نبی ﷺ کا یہ ارشاد ہے۔ فرمایا اللہ نے قرآن کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کو قرآن کے حصوں میں سے ایک حصہ بنایا۔

ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ [1887,1886]

1337{261} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِنِّي أُرَى هَذَا خَبَرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَاكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا إِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [1888]

1337: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمع ہو جاؤ میں تمہیں قرآن کا تہائی حصہ پڑھ کر سناؤں گا۔ چنانچہ جمع ہونے والے جمع ہو گئے۔ پھر اللہ کے نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت کی پھر آپؐ اندر تشریف لے گئے۔ اس وقت ہم میں سے ایک نے دوسرے کو کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ کوئی خبر ہے جو حضورؐ کے پاس آسمان سے آئی ہے اور اس وجہ سے آپؐ اندر تشریف لے گئے ہیں۔ پھر اللہ کے نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں ایک تہائی قرآن سناؤں گا۔ سنو! یہ (سورۃ) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

1338{262} و حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1338: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہیں ایک تہائی قرآن سناتا ہوں پھر آپؐ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ

فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ حَتَّى خَتَمَهَا [1889]

الصَّمَدُ کی تلاوت کی اور یہ (سورت) پوری پڑھی۔

1339 {263} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي حَجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ [1890]

1339: حضرت عمرہ بنت عبدالرحمان جو نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کے زیر کفالت تھیں حضرت عائشہؓ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو ایک سریّہ پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے ہوئے قراءت کرتے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پر ختم کرتے۔ جب وہ لوٹے تو اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کیا گیا آپؐ نے فرمایا کہ اس سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے اس سے پوچھا تو انہوں نے کہا کیونکہ یہ رحمان کے وصف (پر مشتمل) ہے اس لئے میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے بتادو کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

[46] 153: بَاب فَضْلِ قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

باب: معوّذتین پڑھنے کی فضیلت

1340 {264} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1340: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ آج رات ایسی آیات اتری ہیں کہ ان جیسی پہلے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ [1891]

کبھی نہیں دیکھی گئیں یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

1341{265} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَكَانَ مِنْ رُفَعَاءِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1893,1892]

1341: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھ پر ایسی آیات نازل کی گئی ہیں کہ ان جیسی کبھی نہیں دیکھی گئیں (یعنی) معوذتین ☆۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنیؓ محمد ﷺ کے بلند پایہ صحابہ میں سے تھے۔

[47]154: بَاب فَضْلِ مَنْ يَقُومُ بِالْقُرْآنِ وَيُعَلِّمُهُ وَفَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ حِكْمَةً مِنْ فِقْهٍ أَوْ غَيْرِهِ فَعَمِلَ بِهَا وَعَلَّمَهَا

باب: اس کی فضیلت جو (عبادت میں) قرآن پڑھتا ہے اور اسے سکھاتا ہے اور اس کی فضیلت جو فقہ وغیرہ کی حکمت سیکھے پھر اس پر عمل کرے اور اسے سکھائے

1342{266} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

1342: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف دو باتوں میں رشک جائز ہے ایک اس آدمی پر جسے اللہ نے قرآن دیا اور

☆ معوذتین سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو کہتے ہیں۔

حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ [1894]

وہ رات کی گھڑیوں میں اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کرتا ہے اور وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے رات کے اوقات میں خرچ کرتا ہے اور دن کے اوقات میں بھی۔

1343{267} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ هَذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ [1895]

1343: سالم بن عبداللہؓ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صرف دو باتوں میں رشک جائز ہے ایک تو اس آدمی پر جسے اللہ نے یہ کتاب دی ہو اور وہ رات اور دن کے اوقات کی عبادت میں اس کو پڑھتا ہے اور وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور وہ رات اور دن کے اوقات میں اس سے صدقہ کرتا ہے۔

1344{268} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا [1896]

1344: حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف دو باتوں میں رشک ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے حق کی خاطر خرچ کرنے پر مسلّط کر دے اور ایک وہ شخص جسے اللہ نے حکمت عطاء کی اور وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اسے سکھاتا ہے۔

1345{269} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ [1898,1897]

1345: عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ حضرت نافع بن عبد الحارث حضرت عمرؓ سے عُسفان میں ملے حضرت عمرؓ ان کو مکہ پر عامل بنایا کرتے تھے تو حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ تم نے وادی والوں پر کسے مقرر کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابن ابزٰی کو۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا کون ابن ابزٰی؟ انہوں نے کہا ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک غلام۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے ایک آزاد کردہ غلام کو ان پر حاکم مقرر کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا وہ اللہ عزّ وجل کی کتاب کو پڑھنے والا اور فرائض کا عالم ہے حضرت عمرؓ نے کہا تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ یقیناً اس کتاب کے ذریعہ بعض قوموں کو بلند کرے گا اور دوسروں کو اس کے ذریعہ نیچا کردے گا۔

[48]155:بَاب بَيَانِ أَنَّ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَبَيَانِ مَعْنَاهُ

باب: قرآن کا سات حروف پر ہونا اور اس کے معنوں کی وضاحت

1346{270} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

{271} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ

1346: قارہ کے عبدالرحمان بن عبد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن الخطابؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۃ الفرقان کی قراءت کرتے سنا جو اس سے مختلف تھی جس پر میں قراءت کرتا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے وہ قراءت سکھائی تھی اور قریب تھا کہ میں اس پر جلدی گرفت کروں پھر میں نے اسے مہلت دی یہانتک کہ جب وہ فارغ ہوا۔ تو میں نے اس کی چادر اس کے گلے میں ڈالی اور اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے اسے سورۃ الفرقان اس قراءت سے مختلف پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپؐ نے مجھے پڑھائی ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو (اور اسے فرمایا) پڑھو۔ چنانچہ اس نے اسی قراءت میں پڑھا جو میں نے اسے پڑھتے ہوئے سنی تھی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ (سورۃ) اسی طرح اُتاری گئی ہے۔ پھر مجھ سے فرمایا پڑھو، میں نے پڑھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اسی طرح اتاری گئی ہے۔ یہ قرآن سات قراءتوں پر اتارا گیا ہے اس میں سے جو بھی میسّر ہو پڑھو۔

مَخرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ يُونُسَ بِإِسْنَادِهِ [1901,1900,1899]

مسور بن مخرمہ اور قارہ کے عبدالرحمان بن عبد نے عروہ بن زبیر کو بتایا کہ انہوں نے حضرت عمر بن الخطابؓ کو کہتے ہوئے سنا انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہشام بن حکیم کو سورۃ الفرقان پڑھتے سنا۔ پھر اس جیسی روایت بیان کی اور مزید بیان کیا کہ قریب تھا کہ میں نماز میں اس پر جھپٹ پڑوں لیکن میں نے صبر کیا یہاںتک کہ اس نے سلام پھیرا۔

1347{272} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِي أَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْأَحْرُفَ إِنَّمَا هِيَ فِي الْأَمْرِ الَّذِي يَكُونُ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [1903,1902]

1347: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ایک قراءت پر (قرآن) پڑھایا۔ میں نے ان سے بات کی اور ان سے مزید (قراءتوں کا) تقاضا کرتا رہا اور وہ میرے لئے زیادہ کرتے رہے یہاںتک کہ وہ سات قراءتوں تک پہنچے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ یہ سات قراءتیں ایک ہی مفہوم رکھتی ہیں جس میں حلال و حرام کا کوئی اختلاف نہیں۔

1348{273}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَا فَحَسَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُكَهَا

1348: حضرت اُبی بن کعبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں مسجد میں تھا ایک آدمی اندر آیا وہ نماز پڑھنے لگا پھراس نے ایسی قراءت کی جو مجھے اوپری لگی۔ پھر ایک اور آدمی اندر آیا اس نے اپنے ساتھی کی قراءت سے مختلف قراءت کی۔ پھر جب ہم نماز پڑھ چکے تو ہم سب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کیا اس شخص نے ایسی قراءت میں (قرآن) پڑھا ہے جو مجھے اوپری لگی۔ پھر دوسرا شخص آیا اس نے اپنے ساتھی کی قراءت سے مختلف قراءت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو ارشاد فرمایا ان دونوں نے قراءت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پڑھنے کو ٹھیک قرار دیا۔ اپنی رائے کی تردید پر میں انتہائی شرمندہ ہوا جو جاہلیت میں بھی نہ ہوا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس حالت کو دیکھا جو مجھ پر طاری ہوئی تھی تو آپؐ نے میرے سینہ پر (ہاتھ) مارا میں پسینے سے شرابور تھا۔ گویا کہ میں ڈر کی حالت میں اللہ عزوجل کو دیکھ رہا تھا۔ تب حضورؐ نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابیؓ مجھے پیغام بھیجا گیا کہ میں قرآن کو ایک قراءت پر پڑھوں میں نے اس کو جواب دیا کہ میری امت کے لئے آسانی پیدا کردے۔ چنانچہ اس نے مجھے دوسری مرتبہ یہ جواب دیا کہ میں اسے (قرآن کو) دو قراءتوں پر پڑھوں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ میری امت کے لئے آسانی

مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتَّى إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَرَأَ قِرَاءَةً وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ [1905,1904]

فرما دے۔ پھر اس نے تیسری مرتبہ مجھے جواب دیا کہ اسے سات قراءتوں پر پڑھ لو۔ پس ہر سوال کے بدلے جس کا میں نے تجھے جواب دیا ہے ایک دعا کا تجھے حق دیا گیا ہے جو تو مجھ سے مانگ سکتا ہے۔ تب میں نے عرض کیا اے اللہ! میری امت کو بخش دے۔ اے اللہ میری امت کو بخش دے۔ اور تیسری (دعا) میں نے اس دن کے لئے چھوڑ رکھی ہے جس دن ساری مخلوق میری طرف رغبت کرے گی یہانتک کہ ابراہیم ﷺ بھی۔ ابوبکر بن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ ابیؓ بن کعبؓ نے کہا کہ وہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے جب ایک شخص داخل ہوا اس نے نماز پڑھی اور ایک قراءت کی پھر اس کے بعد (راوی نے) ابن نمیر جیسی روایت بیان کی۔

1349{274} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ قَالَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ

1340: حضرت ابیؓ بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بنی غفار کے تالاب کے پاس تھے وہ کہتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آپؐ کے پاس آئے اور کہا کہ اللہ آپؐ کو حکم دیتا ہے کہ آپؐ کی امت ایک قراءت پر قرآن پڑھے۔ اس پر آپؐ نے عرض کیا میں اللہ سے اس کی عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں۔ یقیناً میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر وہ آپؐ کے پاس دوسری مرتبہ آئے اور کہا کہ اللہ آپؐ کو حکم دیتا ہے کہ آپؐ کی امت دو قراءت پر قرآن پڑھے۔ پھر آپؐ نے کہا کہ میں اللہ سے اس

ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1907,1906]

کی (طرف سے) عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں کیونکہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر وہ آپؐ کے پاس تیسری دفعہ آئے اور کہا کہ اللہ آپؐ کو حکم دیتا ہے کہ آپؐ کی امت تین قراءت پر قرآن پڑھے۔ پھر آپؐ نے کہا کہ میں اللہ سے اس کی (طرف سے) عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں کیونکہ میری امت اس بات کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر وہ آپؐ کے پاس چوتھی مرتبہ آئے اور کہا کہ اللہ آپؐ کو حکم دیتا ہے کہ آپؐ کی امت سات قراءتوں پر قرآن پڑھے۔ وہ جس قراءت پر بھی قرآن پڑھیں گے وہ درست ہوں گے۔

[49]156: بَاب تَرْتِيلِ الْقِرَاءَةِ وَاجْتِنَابِ الْهَذِّ وَهُوَ الْإِفْرَاطُ فِي السُّرْعَةِ وَإِبَاحَةِ سُورَتَيْنِ فَأَكْثَرَ فِي رَكْعَةٍ

باب: قرآن خوش الحانی سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا اور ہذّ سے بچنا جس سے مراد بہت زیادہ تیزی ہے اور دو یا دو سے زائد سورتیں ایک رکعت میں پڑھنے کی اجازت

1350{275}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ أَلِفًا تَجِدُهُ أَمْ يَاءً مِنْ مَاءٍ

1350: ابووائل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی جسے نہیک بن سنان کہا جاتا تھا۔ حضرت عبداللہؓ کے پاس آیا اور کہا اے ابو عبد الرحمان! آپ یہ حرف کس طرح پڑھتے ہیں؟ آپ کے خیال میں یہ ''الف'' ہے یا ''ي'' (یعنی) مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ہے یا مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ ہے۔

غَيْرِ آسِنٍ أَوْ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا قَالَ إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّ أَقْوَامًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلَكِنْ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِي إِثْرِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرَنِي بِهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ {276} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجَاءَ عَلْقَمَةُ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ سَلْهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ {277} وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

راوی کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ تم نے اس کے علاوہ سارے قرآن کا احاطہ کرلیا ہے؟ اس نے کہا کہ میں مفصّل سورتیں ایک رکعت میں پڑھ لیتا ہوں۔ اس پر حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ تیزی سے شعر پڑھنے کی تیزی کی طرح۔ یقیناً کچھ ایسے ہیں کہ قرآن پڑھتے ہیں لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا ہاں جب دل میں داخل ہو اور اس میں راسخ ہو جائے تب نفع دیتا ہے۔ یقیناً نماز کا بہترین حصہ رکوع اور سجدہ ہے اور میں ملتی جلتی سورتیں جانتا ہوں جن میں سے رسول اللہ ﷺ ہر رکعت میں دو سورتیں ملاتے تھے۔ پھر عبداللہؓ کھڑے ہوئے اور علقمہ ان کے پیچھے آئے۔ پھر وہ نکلے اور کہا آپؐ نے مجھے اس کے بارہ میں بتایا تھا۔ ابن نمیر اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ بنی بجیلہ کا ایک آدمی حضرت عبداللہؓ کے پاس آیا اور نھیک بن سنان نہیں کہا۔ ایک اور روایت میں ہے جو ابو وائل سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ ایک شخص حضرت عبداللہ کے پاس آیا جس کا نام نہیک بن سنان تھا باقی روایت وکیع کی روایت کی طرح ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا پھر علقمہ آئے تا وہ ان کے پاس اندر جائیں تو ہم نے ان سے کہا کہ ملتی جلتی سورتوں کے بارہ میں پوچھو جو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔ پھر وہ ان کے پاس گئے اور اُن سے پوچھا، پھر ہمارے پاس آئے

عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ [1910,1909,1908]

اور کہا کہ عبداللہؓ کے مجموعہ میں بیس سورتیں ''مفصّل'' میں سے ہیں۔

ایک اور روایت حضرت عبداللہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں ایک جیسی سورتوں کے بارہ میں جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں دو پڑھا کرتے تھے (یعنی) بیس سورتیں دس رکعات میں۔

1351{278} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَنَا قَالَ فَمَكَثْنَا بِالْبَابِ هُنَيَّةً قَالَ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَتْ أَلَا تَدْخُلُونَ فَدَخَلْنَا فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا وَقَدْ أُذِنَ لَكُمْ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنَّا ظَنَنَّا أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِآلِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ غَفْلَةً قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ لَمْ تَطْلُعْ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ الْحَمْدُ

1351: ابو وائل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک دن ہم صبح کی نماز کے بعد صبح سویرے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس گئے۔ ہم نے دروازے پر سلام کہا انہوں نے ہمیں اجازت دی۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم کچھ دیر دروازے پر ٹھہرے رہے۔ وہ کہتے ہیں پھر ایک لڑکی باہر آئی اور اس نے کہا آپ اندر کیوں نہیں جاتے؟ ہم اندر گئے تو وہ بیٹھے تسبیح کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں اندر آنے سے کس بات نے روکا جبکہ تمہیں اجازت دے دی گئی تھی؟ ہم نے کہا نہیں سوائے اس کے کہ ہمیں خیال ہوا کہ کوئی گھر والا سورہا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تم نے ابن ام عبد کی آل کے بارہ میں ایسی غفلت کا گمان کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ تسبیح کرنے لگے۔ یہاںتک کہ انہیں خیال ہوا کہ سورج طلوع ہوگیا ہے۔ تو انہوں نے کہا اے لڑکی! دیکھو کیا (سورج) نکل آیا ہے؟ راوی کہتے ہیں اس نے دیکھا کہ ابھی (سورج)

☆ مفصّل سورتوں کی ایک تقسیم جو بعد کے زمانہ کے لوگوں نے اپنی سہولت کے لئے کی تھی۔

لِلَّهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا فَقَالَ مَهْدِيٌّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا الْقَرَائِنَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم [1911]

نہیں نکلا تو حضرت عبداللہؓ پھر تسبیح کرنے لگے یہانتک کہ انہیں خیال ہوا کہ سورج نکل آیا ہے۔ تو انہوں نے کہا اے لڑکی! دیکھو کہ سورج نکل آیا ہے؟ چنانچہ اس نے دیکھا تو (سورج) نکل چکا تھا۔ تب انہوں نے کہا کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اس ہمارے آج کے دن ہم سے درگزر فرمایا۔ مہدی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس نے ہمارے گناہوں کے باعث ہمیں ہلاک نہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے کسی نے کہا کہ گزشتہ رات میں نے ساری مفصّل سورتیں پڑھیں راوی کہتے ہیں کہ اس پر حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ یہ تو جلدی جلدی شعر پڑھنے کی طرح ہے۔ یقیناً ہم نے ایک جیسی (برابر کی سورتوں) کو سنا اور مجھے یقیناً وہ ایک جیسی (برابر کی) اٹھارہ سورتیں حفظ ہیں جو رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے جو مفصل میں سے تھیں اور دو سورتیں وہ ہیں جو حٰمٓ کے گروپ سے سے تعلق رکھتی ہیں ☆۔

1352{279} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ

1352: شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ بنی بجیلہ کا ایک شخص جسے نہیک بن سِنان کہا جاتا تھا۔ حضرت عبداللہؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں ایک رکعت میں مفصل سورتیں پڑھ لیتا ہوں۔ اس پر حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ یہ تو شعر کی طرح جلدی جلدی پڑھنا ہے۔ یقیناً میں ایسی ملتی جلتی سورتیں جانتا

☆ مفصّل: قرآن شریف کے ایک حصہ کے لئے یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے جو قرآن کے آخر میں ہے۔

عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ [1912]

ہوں جنہیں رسول اللہ ﷺ دو، سورتیں ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔

1353{...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ [1913]

1353: عمرو بن مرّہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابووائل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعودؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے آج رات ساری مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھ لیں۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا ایسی تیزی سے جیسے تیزی سے شعر پڑھتے ہیں۔ پھر حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ میں ایسی ملتی جلتی سورتیں جانتا ہوں جنہیں رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے مفصّل سورتوں میں سے بیس کا ذکر کیا، دودوسورتیں ہر رکعت میں۔

[50]157: بَاب مَا يَتَعَلَّقُ بِالْقِرَاءَاتِ

قراءتوں سے متعلق بیان

1354{280} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا سَأَلَ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ أَدَالًا أَمْ ذَالًا قَالَ بَلْ دَالًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ

1354: ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اسود بن یزید سے جو مسجد میں قرآن پڑھا رہے تھے پوچھا اور کہا کہ آپ یہ آیت فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ کیسے پڑھتے ہیں؟ دال سے یا ذال سے؟ انہوں نے کہا بلکہ دال سے، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُدَّكِرٍ دَالًا [1914]

رسول اللہ ﷺ کو دال سے مُدَّكِر پڑھتے سنا ہے۔

1355{281} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ [1915]

1355: حضرت عبداللہؓ نبی ﷺ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ یہ لفظ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ پڑھا کرتے تھے۔

1356{282} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ وَأَنَا وَاللَّهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ يُرِيدُونَ أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ فَلَا أُتَابِعُهُمْ

1356: علقمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم شام گئے تو حضرت ابودرداءؓ ہمارے پاس آئے اور پوچھا کیا تم میں کوئی ایسا ہے جو حضرت عبداللہؓ کی قراءت پر پڑھتا ہو؟ میں نے کہا ہاں میں ہوں۔ انہوں نے کہا تم نے حضرت عبداللہؓ کو یہ آیت وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کس طرح پڑھتے ہوئے سنا؟ راوی کہتے ہیں میں نے انہیں اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى انہوں نے کہا کہ میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا لیکن یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں ”وَمَا خَلَقَ“ (بھی) پڑھوں لیکن میں ان کی پیروی نہیں کروں گا۔

{283} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَى عَلْقَمَةُ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدًا فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى حَلْقَةٍ فَجَلَسَ فِيهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ

ایک اور روایت میں ہے کہ علقمہ شام آئے اور مسجد میں داخل ہوئے اور اس میں نماز پڑھی۔ پھر ایک حلقہ کے پاس گئے اور ان میں بیٹھ گئے۔ راوی کہتے

فَعَرَفْتُ فِيهِ تَحَوُّشَ الْقَوْمِ وَهَيْئَتَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي ثُمَّ قَالَ أَتَحْفَظُ كَمَا كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ[1917,1916]

ہیں کہ ایک آدمی آیا میں نے اس میں لوگوں سے اور ان کے انداز سے جھجک محسوس کی۔ (راوی) کہتے ہیں کہ وہ میرے پہلو میں بیٹھ گیا اور پھر کہنے لگا کیا تمہیں (بھی قرآن) اس طرح یاد ہے جس طرح عبداللہؓ پڑھتے تھے۔ پھر آگے اس جیسی روایت بیان کی۔

1357{284} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ مِنْ أَيِّهِمْ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ [1919,1918]

1357: علقمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابودرداءؓ سے ملا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم کن میں سے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اہلِ عراق سے ہوں۔انہوں نے پوچھا کہ ان میں سے کونسے لوگوں میں سے ہو؟ میں نے کہا کہ اہلِ کوفہ سے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم حضرت عبداللہؓ بن مسعود کی قراءت پر پڑھ سکتے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔انہوں نے کہا کہ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى پڑھو تو راوی کہتے ہیں کہ میں نے وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى پڑھی۔راوی کہتے ہیں اس پر وہ ہنسے۔ پھر انہوں نے کہا کہ اسی طرح میں نے اسے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا۔

ایک اور روایت میں علقمہ سے مروی روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں شام آیا اور پھر حضرت ابودرداءؓ سے ملا۔ پھر راوی نے ابن علیّہ جیسی روایت بیان کی۔

[51]158:بَاب الْأَوْقَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيهَا

وہ اوقات جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

1358{285}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [1920]

1358: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا اور فجر کے بعد نماز سے (منع فرمایا) یہانتک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

1359 {286} و حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ أَحَبَّهُمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ{287} و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

1359: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ایک سے زیادہ صحابہ سے سنا جن میں سے حضرت عمر بن خطابؓ بھی تھے جو مجھے ان سب سے زیادہ پیارے تھے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد نماز سے منع فرمایا ہے یہانتک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہانتک کہ سورج غروب ہو جائے۔

ایک دوسری روایت میں ہے جو قتادہ سے اسی سند سے مروی ہے سوائے اس کے کہ سعید اور ہشام کی روایت میں ''صبح کے بعد یہانتک کہ سورج روشن ہو جائے'' کے الفاظ ہیں۔

أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهِشَامٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ [1922,1921]

1360{288} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [1923]

1360: حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں یہانتک کہ سورج غروب ہو جائے اور نہ ہی فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز ہے یہانتک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

1361{289}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا [1924]

1361: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس بات کی جستجو نہ کرے کہ وہ سورج طلوع ہوتے وقت نماز پڑھے اور نہ ہی اس کے غروب ہوتے ہوئے۔

1362{290} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ [1925]

1362: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سورج طلوع ہوتے اور اس کے غروب ہوتے وقت نماز کی جستجو نہ کرو وہ یقیناً شیطان کے دونوں سینگوں کے ساتھ نکلتا ہے۔

1363{291} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بِشْرٍ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ[1926]

1363: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو جائے تو نماز مؤخر کردو یہانتک کہ وہ مکمل ظاہر ہو جائے اور جب سورج کا کنارہ غائب ہونے لگے تو نماز مؤخر کردو یہانتک کہ وہ مکمل غائب ہو جائے۔

1364{292} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ

1364: حضرت ابو بصرہؓ غفاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مخمّص میں عصر کی نماز پڑھائی پھر فرمایا کہ یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کو پیش کی گئی لیکن انہوں نے اسے ضائع کر دیا۔ پس جس نے اس کی حفاظت کی تو اس کے لئے اس کا دوبارا اجر ہوگا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں یہانتک کہ شاہد طلوع ہو جائے اور شاہد سے مراد ستارہ ہے۔

صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِمِثْلِه [1928,1927]

1365{293} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيه قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ [1929]

1365: حضرت عقبہ بن عامرؓ جہنی کہتے ہیں کہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم نماز پڑھیں یا اپنے مُردوں کو دفنائیں (ایک) جب سورج چمکتا ہوا طلوع ہو رہا ہو یہانتک کہ بلند ہو جائے، (دوسرے) جب دوپہر ہو جائے یہانتک کہ سورج ڈھل جائے (تیسرے) سورج غروب ہوتے وقت یہانتک کہ (مکمل) غروب ہو جائے۔

[52]159: بَاب إِسْلَامِ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ

عمرو بن عبسہ کا اسلام

1366{294} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَلَقِيَ شَدَّادٌ أَبَا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ أَنَسًا إِلَى الشَّامِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَضْلًا وَخَيْرًا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ كُنْتُ وَأَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَأَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ

1366: حضرت ابواُمامہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عمروؓ بن عبسہ سلمی نے کہا کہ میں جاہلیت میں گمان کرتا تھا کہ لوگ گمراہ ہیں اور کسی چیز پر (قائم) نہیں ہیں اور وہ بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر میں نے مکہ کے ایک شخص کے بارہ میں سنا کہ وہ غیب کی خبریں دیتا ہے۔ میں اپنی سواری پر بیٹھا اور اس کے پاس گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ پر آپؐ کی قوم پس پردہ حملے کرتی تھی۔ میں نے حکمت سے کام لیا یہانتک کہ میں مکہ میں آپؐ کے پاس پہنچ گیا اور حضورؐ سے کہا کہ آپؐ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا

فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفِيًا جُرَءَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْتَ قَالَ أَنَا نَبِيٌّ فَقُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ قَالَ أَرْسَلَنِي اللَّهُ فَقُلْتُ وَبِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ قَالَ أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ وَأَنْ يُوَحَّدَ اللَّهُ لَا يُشْرَكُ بِهِ شَيْءٌ قُلْتُ لَهُ فَمَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ فَقُلْتُ إِنِّي مُتَّبِعُكَ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَوْمَكَ هَذَا أَلَا تَرَى حَالِي وَحَالَ النَّاسِ وَلَكِنِ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَإِذَا سَمِعْتَ بِي قَدْ ظَهَرْتُ فَأْتِنِي قَالَ فَذَهَبْتُ إِلَى أَهْلِي وَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَكُنْتُ فِي أَهْلِي فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّرُ الْأَخْبَارَ وَأَسْأَلُ النَّاسَ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ حَتَّى قَدِمَ عَلَيَّ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَقَالُوا النَّاسُ إِلَيْهِ سِرَاعٌ وَقَدْ أَرَادَ قَوْمُهُ قَتْلَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا ذَلِكَ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنِي قَالَ نَعَمْ

کہ میں نبی ہوں۔ میں نے پوچھا نبی کیا ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے اللہ نے بھیجا ہے۔ میں نے پوچھا کہ اس نے کس چیز کے ساتھ آپؐ کو بھیجا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے مجھے صلہ رحمی کرنے، بتوں کو توڑنے اور اللہ کو واحد ماننے اور یہ کہ اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں نے آپؐ سے پوچھا کہ اس بات پر آپؐ کے ساتھ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں آپؐ کے ساتھ آپؐ پر ایمان لانے والوں میں حضرت ابو بکرؓ اور حضرت بلالؓ تھے۔ میں نے کہا کہ میں آپ کی پیروی کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم آج اس کی طاقت نہیں رکھتے، کیا تم میرا اور لوگوں کا حال نہیں دیکھتے؟ ہاں تم اپنے گھر لوٹ جاؤ پھر جب میرے بارہ میں سنو کہ میں غالب آ گیا ہوں تب میرے پاس آ جانا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں اپنے گھر چلا گیا اور رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو میں اپنے گھر میں تھا۔ جب آپؐ مدینہ تشریف لائے تب میں خبریں لینے لگا اور لوگوں سے پوچھنے لگا یہانتک کہ اہل یثرب۔ مدینہ والوں کی طرف سے میرے پاس کچھ لوگ آئے میں نے کہا کہ ان کا کیا حال ہے جو مدینہ آئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ لوگ تیزی سے ان کی طرف آ رہے ہیں جبکہ اُن کی قوم نے اُن کے قتل کا ارادہ کیا تھا لیکن

أَنْتَ الَّذِي لَقِيتَنِي بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ بَلَى فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَجْهَلُهُ أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ صَلِّ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ حِينَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَإِذَا أَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَالْوُضُوءَ حَدِّثْنِي عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ فَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ

وہ ایسا نہیں کر سکے پھر میں مدینہ آیا اور آپ ؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ ؐ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ ؐ نے فرمایا ہاں تم وہی ہو جو مجھے مکہ میں ملے تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! مجھے اس بارہ میں بتائیے جو اللہ نے آپ ؐ کو سکھایا ہے اور میں اس سے بے خبر ہوں۔ مجھے نماز کے بارہ میں بتائیے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ صبح کی نماز پڑھو، پھر نماز سے رکے رہو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور بلند ہو جائے کیونکہ جب یہ طلوع ہو رہا ہوتا ہے تو شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے اور اس وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔ پھر نماز پڑھو کیونکہ (اس وقت کی) نماز کی گواہی دی جاتی ہے اور اس میں حاضر ہوا جاتا ہے یہاں تک کہ سایہ کم ہو کر نیزہ کے برابر ہو جائے۔ پھر نماز سے رکے رہو یقیناً اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے پھر جب سایہ ڈھل جائے تب نماز پڑھو کیونکہ (اس وقت کی) نماز کی گواہی دی جاتی ہے اور اس میں حاضر ہوا جاتا ہے یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو۔ پھر نماز سے رکے رہو، یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں تب میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! اور وضوء! اس کے بارہ

يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا أُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ يُعْطَى هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرٌو يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي وَمَا بِي حَاجَةٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَلَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَبَدًا وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [1930]

میں مجھے بتایئے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی آدمی بھی وضوء کا پانی لیتا ہے اور کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے اور اسے صاف کرتا ہے تو اس کے چہرے اس کے منہ اور اس کے ناک کے سب گناہ گر جاتے ہیں جیسے اللہ نے اسے حکم دیا ہے وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کی داڑھی کے کناروں سے پانی کے ساتھ سب خطائیں گر جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں سے پانی کے ساتھ سب خطائیں گر جاتی ہیں پھر وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے بالوں کے کناروں سے پانی کے ساتھ سب خطائیں گر جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوتا ہے تو اس کے دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پوروں سے پانی کے ساتھ سب خطائیں گر جاتی ہیں۔ پھر اگر وہ کھڑا ہوتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور اللہ کی حمد کرتا اور ثناء کرتا ہے اور اس کی مجد بیان کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور اپنے دل کو اللہ کے لئے فارغ کر دیتا ہے تو وہ اپنی خطاؤں سے دور ہو جاتا ہے اس دن کی طرح جب اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ عمروؓ بن عبسہ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابوامامہؓ کو بتائی تو ابوامامہؓ نے ان سے کہا کہ اے عمروؓ بن عبسہ! دیکھ لو تم کیا کہہ رہے ہو؟ کیا ایک (ہی) مقام پر ایک آدمی کو اتنا اجر دیا جائے گا۔ عمروؓ نے کہا اے ابوامامہؓ میں تو بوڑھا

ہو گیا ہوں اور میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور میری موت قریب آ گئی ہے۔ مجھے کوئی ضرورت نہیں کہ میں اللہ پر اور رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولوں۔ اگر میں نے یہ ایک، دو، تین.. یہانتک کہ انہوں نے کہا سات مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا تو میں اسے کبھی بھی بیان نہ کرتا لیکن میں نے اس (بات) کو اس سے بھی زیادہ مرتبہ سنا۔

[53]160: بَاب لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

اپنی نماز کے لئے سورج کے طلوع ہونے نہ غروب ہونے کی جستجو کرو

1367{295} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا [1931]

1367: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت عمرؓ کو غلط فہمی ہوئی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف (اس بات سے) منع فرمایا تھا کہ سورج کے طلوع اور اس کے غروب کی جستجو کی جائے۔

1368 {296} و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَتُصَلُّوا عِنْدَ ذَلِكَ [1932]

1368: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد دو رکعتیں نہیں چھوڑیں☆۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سورج کے طلوع اور غروب ہونے کی جستجو نہ کرو اس لئے کہ تم اس وقت نماز پڑھو۔

☆: مستند روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا طریق حضرت عائشہؓ کی باری میں تھا۔

[54]161:بَاب مَعْرِفَةِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ يُصَلِّيهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ

ان دو رکعتوں کی وضاحت جو نبی ﷺ عصر کے بعد پڑھتے تھے

1369{297}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ إِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّينَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ النَّاسَ عَلَيْهَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي بِهِ فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُمَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا أَمَّا حِينَ صَلَّاهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى

1369: حضرت ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور عبدالرحمان بنؓ ازھر اور مسورؓ بن مخرمہ نے ان کو نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کے پاس بھیجا اور کہا کہ ہم سب کی طرف سے انہیں سلام کہنا اور ان سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارہ میں پوچھنا اور کہنا کہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ آپ وہ دونوں (رکعتیں) پڑھتی ہیں اور ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سے منع فرمایا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ میں حضرت عمر بن خطابؓ کے ساتھ مل کر لوگوں کو روکا کرتا تھا۔ کریب نے کہا کہ میں آپ (حضرت عائشہؓ) کے پاس گیا اور اور وہ پیغام پہنچا دیا جو انہوں نے مجھے دے کر بھیجا تھا انہوں نے فرمایا کہ حضرت اُم سلمہؓ سے پوچھو۔ چنانچہ میں (واپس) ان لوگوں کی طرف گیا اور انہیں (حضرت عائشہؓ) کی بات بتائی تو انہوں نے مجھے حضرت ام سلمہؓ کی طرف اسی پیغام کے ساتھ بھیجا جس پیغام کے ساتھ انہوں نے مجھے حضرت عائشہؓ کی طرف بھیجا تھا۔ حضرت ام سلمہؓ نے فرمایا کہ میں نے

الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ قَالَ فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُونِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ [1933]

رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں (رکعتوں) سے منع کرتے ہوئے سنا پھر آپؐ کو یہ دونوں (رکعتیں) پڑھتے بھی دیکھا۔ جب آپؐ نے یہ دو (رکعتیں) پڑھیں اس وقت یوں ہوا کہ آپؐ نے عصر پڑھی اور اندر تشریف لائے تو میرے پاس انصار کے قبیلہ بنی حرام کی عورتیں تھیں۔ آپؐ نے دو رکعتیں پڑھیں۔ تب میں نے آپؐ کے پاس ایک لڑکی بھیجی اور کہا کہ آپؐ کے پہلو میں کھڑی ہو جاؤ اور آپؐ سے عرض کرو کہ یارسولؐ اللہ! ام سلمہؓ کہہ رہی ہیں کہ میں نے آپؐ کو ان دو رکعتوں سے منع کرتے سنا ہے اور آپؐ کو انہیں پڑھتے ہوئے بھی دیکھ رہی ہوں۔ پھر اگر آپؐ اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمائیں تو پیچھے ہٹ جانا۔ راوی کہتے ہیں کہ لڑکی نے ایسا ہی کیا۔ آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور وہ پیچھے ہٹ گئی۔ پھر جب آپؐ فارغ ہو گئے تو آپؐ نے فرمایا اے بنتِ ابو امیہ! تم نے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارہ میں پوچھا تھا بات یہ ہے کہ میرے پاس قبیلہ عبدالقیس کے کچھ لوگ مسلمان ہو کر آئے۔ انہوں نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں پڑھنے سے مصروف رکھا تو یہ وہ دو (رکعتیں) ہیں۔

1370 {298} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ

1370: ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے ان دو رکعتوں کے بارہ میں پوچھا جو رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد پڑھا کرتے

وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ إِسْمَعِيلُ تَعْنِي دَاوَمَ عَلَيْهَا[1934]

تھے۔حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپؐ یہ دو (رکعتیں) عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے جنہیں کسی مصروفیت کی وجہ سے نہ پڑھ سکے یا بھول گئے تو ان دونوں کو عصر کے بعد پڑھتے پھر اس کے بعد ان پر دوام اختیار کیا اور آپؐ جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر دوام فرماتے۔یحیٰ بن ایوب نے کہا کہ اسماعیل نے کہا کہ آپ کی مراد ''اَثْبَتَھَا'' سے دوام اختیار کرنا ہے۔

1371{299}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ[1935]

1371: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ہاں عصر کے بعد دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑیں۔

1372{300} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي قَطُّ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [1936]

1372: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ دو نمازیں ایسی ہیں جنہیں میرے گھر میں رسول اللہ ﷺ نے نہ پوشیدہ طور پر اور نہ اعلانیہ کبھی نہ چھوڑیں دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد۔

1373{301} وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِي كَانَ يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ[1937]

1373: اسود اور مسروق سے روایت ہے وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ آپؐ کی باری کے دن جب آپؐ میرے پاس ہوتے تھے رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں یہ دونوں رکعتیں پڑھی ہیں (حضرت عائشہؓ) کی ان سے مراد عصر کے بعد دو رکعتوں سے تھی۔

[55]162: بَاب اسْتِحْبَاب رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِب

مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا مستحب ہونا

1374{302} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْأَيْدِي عَلَى صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّي عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا[1938]

1374: مختار بن فُلفُل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے عصر کے بعد نوافل کے بارہ میں پوچھا انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ عصر کے بعد نماز سے ہاتھوں سے روکتے تھے اور ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ دو پڑھی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ حضورؐ ہمیں ان دو (رکعتوں کو) پڑھتے ہوئے دیکھتے تھے لیکن نہ تو آپؐ نے ہمیں ان کے پڑھنے کا حکم دیا اور نہ ہی ان سے منع فرمایا۔

1375{303} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ

1375: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم مدینہ میں تھے جب مؤذن مغرب کی

ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَيَرْكَعُونَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَحْسِبُ أَنَّ الصَّلَاةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيهِمَا [1939]

نماز کے لئے اذان دیتا تو لوگ ستونوں کی طرف جلدی جاتے اور دو دو رکعتیں پڑھتے یہاںتک کہ کوئی اجنبی شخص جو مسجد میں داخل ہوتا ان دو رکعتوں کے بکثرت پڑھنے والوں کے باعث گمان کرتا کہ نماز ہو چکی ہے۔

[56]163: بَاب بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ

ہردو اذانوں کے درمیان نماز ہے

1376{304} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ لِمَنْ شَاءَ [1941,1940]

1376: حضرت عبداللہؓ بن مغفّل مزنی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہردو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز ہے۔ یہ بات آپ نے تین دفعہ فرمائی اور تیسری دفعہ فرمایا اس کے لئے جو چاہے۔

نبی ﷺ سے جریری اس جیسی روایت بیان کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اس میں آپؐ نے چوتھی دفعہ فرمایا کہ اُس کے لئے جو چاہے۔

[57]164: بَاب صَلَاةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا بیان

1377{305} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

1377: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو میں سے ایک گروہ کو نماز

سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَ أُولَئِكَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَضَى هَؤُلَاءِ رَكْعَةً وَهَؤُلَاءِ رَكْعَةً

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ وَيَقُولُ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى [1942,1943]

خوف کی ایک رکعت پڑھائی جبکہ دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا۔ پھر یہ لوگ ہٹ گئے اور اپنے ساتھیوں کی جگہ دشمن کے مقابل پر آ کھڑے ہوئے اور وہ لوگ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی آئے اور نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔ اور ان لوگوں نے ایک رکعت پوری کی اور ان لوگوں نے بھی ایک رکعت پوری کی۔

سالم بن عبداللہ بن عمرؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی نماز خوف کے بارہ میں اس مفہوم (کی روایت) بیان کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ میں نے (نمازِ خوف) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھی۔

1378{306} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَإِذَا كَانَ

1378: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنگ میں نمازِ خوف پڑھائی تو ایک گروہ حضورؐ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا۔ پھر حضورؐ نے ان لوگوں کو جو آپؐ کے ساتھ تھے ایک رکعت پڑھائی پھر وہ چلے گئے اور دوسرے آ گئے اور ان لوگوں کو بھی آپؐ نے ایک رکعت پڑھائی پھر دونوں گروہوں نے ایک ایک رکعت (مزید) ادا کی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ اگر اس سے زیادہ خوف ہو تو

خَوْفٌ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا أَوْ قَائِمًا تُومِئُ إِيمَاءً [1944]

تم سوار یا کھڑے ہوئے اشارہ سے بھی نماز پڑھ سکتے ہو۔

1379 {307} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ وَقَامُوا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ الَّذِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

1379: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف میں حاضر تھا۔ آپؐ نے ہماری دو صفیں بنائیں۔ ایک صف رسول اللہ ﷺ کے پیچھے جبکہ دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ چنانچہ نبی ﷺ نے اللہ اکبر کہا ہم سب نے بھی اللہ اکبر کہا پھر آپؐ نے رکوع کیا تو ہم سب نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپؐ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھالیا۔ پھر آپؐ اور وہ صف جو آپؐ کے قریب تھی سجدہ میں چلی گئی اور دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی جب رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کرلیا اور آپؐ سے قریبی صف کھڑی ہوگئی تو دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ پھر وہ کھڑے ہوئے اور دوسری صف آگے آگئی اور اگلی صف پیچھے ہوگئی پھر نبی ﷺ نے رکوع کیا اور ہم سب نے بھی رکوع کیا پھر آپؐ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو ہم سب نے بھی اٹھالیا۔ پھر آپؐ سجدہ میں چلے گئے۔ اور وہ صف جو پہلی رکعت میں پیچھے تھی اور اب قریب تھی اس نے بھی سجدہ کیا۔ اور پچھلی صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب نبی ﷺ اور اس صف نے جو آپؐ کے قریب تھی سجدہ کرلیا تو دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ جب انہوں نے سجدے کر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأُمَرَائِهِمْ[1945]

لئے تو نبی ﷺ نے سلام پھیرا اور ہم سب نے (بھی) سلام پھیرا۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ جس طرح تمہارے یہ پہریدار اپنے امراء کے ساتھ کرتے ہیں۔

1380{308}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُونَا قِتَالًا شَدِيدًا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لَاقْتَطَعْنَاهُمْ فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالُوا إِنَّهُ سَتَأْتِيهِمْ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ الْأَوْلَادِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَالَ صَفَّنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَقَامُوا مَقَامَ الْأَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ

1380: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہینہ قبیلہ کے ایک گروہ سے لڑائی کی۔ انہوں نے ہم سے شدید جنگ کی پھر ہم جب ظہر پڑھ چکے تو مشرکوں نے کہا کہ اگر ہم ان پر یک دفعہ حملہ کریں تو ضرور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کردیں۔ حضرت جبریلؑ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتادی تو رسول اللہ ﷺ نے اس بات کا ہم سے ذکر کیا۔ انہوں (مشرکوں) نے کہا ہے کہ عنقریب ان کی ایک نماز آئے گی جو انہیں اولاد سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ چنانچہ جب عصر کا وقت آیا راوی کہتے ہیں کہ آپؐ نے ہماری دو صفیں بنائیں اور مشرک ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو ہم نے بھی اللہ اکبر کہا۔ آپؐ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپؐ نے سجدہ کیا تو پہلی صف نے آپؐ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر جب یہ کھڑے ہو گئے تو دوسری صف نے سجدہ کیا پھر پہلی صف پیچھے چلی گئی اور دوسری صف آگے آگئی اور وہ پہلی صف کی جگہ پر آکر

سَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَقَامَ الثَّانِي فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ ثُمَّ خَصَّ جَابِرٌ أَنْ قَالَ كَمَا يُصَلِّي أُمَرَاؤُكُمْ هَؤُلَاءِ [1946]

کھڑے ہو گئے ۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور ہم نے بھی اللہ اکبر کہا۔ آپؐ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر پہلی صف نے آپؐ کے ساتھ سجدہ کیا اور دوسری کھڑی رہی ۔ جب دوسری صف نے سجدہ کر لیا پھر سب بیٹھ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان پر سلام کیا۔ ابو الزبیر کہتے ہیں کہ پھر حضرت جابرؓ نے خصوصیت سے کہا جس طرح تمہارے یہ امراء نماز پڑھتے ہیں۔

1381{309}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ [1947]

1381: حضرت سہلؓ بن ابو حثمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خوف کی حالت میں اپنے صحابہؓ کو نماز پڑھائی۔ آپؐ نے اپنے پیچھے ان کی دو صفیں بنوائیں۔ چنانچہ وہ لوگ جو آپؐ کے قریب تھے ان کو ایک رکعت پڑھائی پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور کھڑے رہے یہانتک کہ انہوں نے جو آپؐ کے پیچھے تھے ایک رکعت پڑھ لی۔ پھر وہ آگے آ گئے اور جو ان کے آگے تھے پیچھے چلے گئے۔ پھر حضورؐ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپؐ بیٹھے رہے جب تک کہ انہوں نے جو پیچھے تھے ایک رکعت پڑھ لی۔ پھر آپؐ نے سلام پھیرا۔

1382{310}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ

1382: صالح بن خوّات اس سے روایت کرتے ہیں جس نے ذات الرقاع کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی کہ ایک گروہ نے آپؐ کے ساتھ صف بنائی۔ اور ایک گروہ دشمن کے سامنے تھا۔

الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ [1948]

وہ لوگ جو آپؐ کے ساتھ تھے۔آپؐ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپؐ کھڑے رہے جبکہ لوگوں نے اپنے طور پر اپنی (نماز) پوری کی اور پھر چلے گئے اور دشمن کے سامنے صف آراء ہوئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا تو آپؐ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی جو باقی رہ گئی تھی۔ پھر حضورؐ بیٹھے رہے اور انہوں نے اپنے طور پر اپنی (نماز) پوری کی۔ پھر آپؐ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

1383{311}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَأَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخَافُنِي قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ قَالَ فَنُودِيَ

1383: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ آ رہے تھے یہاں تک کہ ہم ذات الرقاع پہنچے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ایک سایہ دار درخت کے پاس آئے تو ہم نے اسے رسول اللہ ﷺ کے لئے چھوڑ دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ مشرکوں میں سے ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کی تلوار درخت سے لٹکی ہوئی تھی تو اس نے اللہ کے نبی ﷺ کی تلوار لے کر سونت لی اور رسول اللہ ﷺ سے کہا کیا آپؐ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ اس نے کہا کہ آپؐ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپؐ نے فرمایا اللہ مجھے تجھ سے بچائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے اسے دھمکایا۔ پھر آپؐ نے تلوار نیام میں کر لی اور اسے لٹکا دیا۔ راوی کہتے ہیں پھر نماز کے لئے اذان دی گئی تو حضورؐ نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ تو وہ پیچھے

بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ [1949]

ہو گئے اور دوسرے گروہ کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہوئیں اور لوگوں کی دو دو رکعتیں۔

1384{312} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ [1950]

1384: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی کہ رسول اللہ ﷺ نے دو گروہوں میں سے پہلے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے چار رکعتیں پڑھیں اور ہر گروہ کو آپؐ نے دو رکعتیں پڑھائیں۔

❁❁❁❁❁

الحمدللہ تیسری جلد مکمل ہوئی چوتھی جلد ''کتاب الجمعہ'' سے شروع ہوگی انشاءاللہ

انڈیکس

صحیح مسلم جلد سوم

آیات قرآنیہ---------------- 1

اطراف احادیث ---------- 2

مضامین ------------------ 9

اسماء --------------------- 21

مقامات ------------------ 26

کتابیات ----------------- 27

آیات قرآنیہ

فَأَيْنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجْهُ اللّهِ (البقرة:116)188

قُولُواْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا (البقرة:137)215

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاء (البقرة:14)9

وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ شَطْرَه (البقرة:145)7

اللّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوم(البقرة:256)300

تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاء بَيْنَنَا وَبَيْنَكُم
(آل عمران:64)215

لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ (آل عمران:129)157

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أمَّةٍ بِشَهِيدٍ
(نساء:42)292،293

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ
(نساء:102)175

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ
حَنِيفاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِين (الانعام :80)270

قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي
(الانعام :163)270

وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودا
(بنی اسرائیل:79)130

وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلا (كهف :55)273

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (طٰه:15) 173

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
(احزاب :22) 177

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكاً (ص:36)200

مِن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ (محمد :16)310

فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر :16) 314،31

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (المزمل:2) 234

إِذَا السَّمَاء انشَقَّتْ (الانشقاق :2) 58، 59،60

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى (الیل :2) 315

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (العلق:2)58، 59

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا (البينة:2)291

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (الكافرون:2)214

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (الاخلاص:2)300،301،302، 214

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (الفلق:2)303

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس (الناس:2)303

❁❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

ان رسول اللہﷺقام فی صلاۃ الظھر	47	اذا عمل عملًا اثبته	237
ان رسول اللہﷺقام فی الشفع	48	اذا فاتت الصلاۃ من اللیل	237
ابردوا عن الحر	99	اذا قام احدکم	266
اتاہ سائل یسالہ عن مواقیت الصلاۃ	95	اذا قام احدکم من اللیل	281،280
اتخد حجرۃ فی المسجد	275	اذا قام الی الصلا ۃ من جوف اللیل	266
اتی ارضا یقال لھا دومین	180	اذا قام من اللیل	265
اتینا رسول اللہ ﷺ فشکونا الیه	102	اذا قرب العشاء	274
اجعلوا آخر صلا تکم	241	اذا قعد یدعوا وضع یدہ الیمنی	61
احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ ادومھا	277	اذا قعدفی الصلاۃ جعل قدمه الیسری	60
احب البلاد الی اللہ مساجدھا	153	اذا قلت اشھد ان لا الہ الا اللہ	185
احدکم ما قعد ینتظر الصلاۃ	146	اذا کان الحر	100
احشدوا فانی ساقرأ علیکم	301	اذا کان الیوم الحار	98
اذا اراد ان یجمع بین الصلا تین	192	اذا کان فی سفر فعرس بلیل	172
اذا استفتح الصلا ۃ کبّر	269	اذا کانوا ثلاثةفلیؤمھم	153
اذا اعجله السیر فی السفر	192	اذا کبر فی الصلاۃ	79
اذا اقیمت الصلاۃ فلا صلاۃ	199	اذا مضی شطر اللیل	248
اذا المؤذن لصلا ۃ المغرب	329	اذا نعس احدکم فی الصلا ۃ	279
اذا بدا حاجب الشمس	319	اذا نودی بالاذان	46
اذا ثوب لصلاۃ	82	اذا نودی بالصلاۃ	82
اذا جد به السیر جمع بین المغرب	191	اذااشتد الحر	97
اذا حضر العشاء	35	اذااقیمت الصلاۃ	82
اذا حضرت الصلاۃ فاذنا	156	اذااقیمت الصلاۃ فقمنا	84
اذا دخل احدکم المسجد	202،201	اذااقیمت الصلاۃ فلا تقیموا	84
اذا رقد احدکم عن الصلاۃ	173	اذارتحل قبل ان تزیغ الشمس	192
اذا سکت المؤذن من الاذان	211	اذاسلم لم یقعد	71
اذا طلع الفجر صلی رکعتین	213	اذاشک احدکم فی صلا ته	48
اذا طلع الفجر لا یصلی	211	اذاصلیتم الفجر	91
اذا عجل به السیر	191	اذافرغ احدکم من التشھد	68
اذا عجل علیه السفر	193	اذاکا ن احدکم فی الصلاۃ	32

اذانفروامن صلاته	71
اذانهض من الركعة	80
اذاوضع عشاء احدكم	36
اذن بالصلاة في ليلة	184
اذن مؤذن رسول الله ﷺ بالظهر	99
اراد بنو سلمة ان يتحولوا	150
ارجع الى اهلک	321
ارسلني رسول الله ﷺالى بني مصطلق	21
اشترى مني رسول الله ﷺ بعيرًا	203
اشتكت النار الى ربها	99
اصلى من خلفكم	15
اصليتم العصر	103
اعتم النبي ﷺ ذات ليلة	116
اعتم رسول الله ﷺ ليلة من الليالي	115
اعطيت خمسًالم يعطهن احد قبلي	2
اعوذبالله منک	23
افضل الصلاة	246
اقرا ابن حضير	288
اقرا على القرآن	292،293
اقرأ عليكم ثلث القرآن	302
اقرأ عليهاالسلام منا جميعا	325
اقرءواالقرآن	295
اقيمت الصلاةوصف الناس	85
اقيمت صلاة الصبح	200
اكان رسول الله ﷺ يصلي في النعلين	33
اكنت تجالس رسول اللهﷺ	152
الا تصلون	273
البزاق في المسجد خطيئة	32
التفل في المسجد	32
الذى تفوته صلاة العصر	106
القنوت قبل الركوع او بعد الركوع	160
اللهم العن بني لحيان	162
اللهم انج الوليد ابن الوليد	157
اللهم انى اعوذبک	69
الماهر بالقرآن	290
الوتر ركعة من آخر	242
اليس لكم في اسوة	232
اما انكم ستعرضون على	112
امر ان يستقبل الكعبة	8
امرتني عائشة	109
ان النبي ﷺ كانت له خميصة	35
ان رسول الله ﷺ صلى بالمدينة	196
ان اثقل صلاة على المنافقين	132
ان احدكم اذا قام يصلي	45
ان اعظم الناس اجرا في الصلاة	147
ان الصلاة اول مافرضت	175
ان الله امرني	291
ان الله يامرک ان تقراامتک	309
ان الله يمهل	250
ان المغيرة ابن شعبة اخر الصلاة يوما	89
ان الملائكة تصلي على احدكم	145
ان النبي ﷺ لم يمت حتى صلى قاعدًا	224
ان النبي ﷺ صلى الظهر	50
ان النبي ﷺ صلى لم يمت	223
ان النبي ﷺ قنت بعد الركعة في صلاة	158
ان النبي ﷺ كان يقرء القرآن	56
ان النبيﷺ كان يدعوافي الصلاة	68
ان النبيﷺ لم يكن على شيء	213
ان اميرا او رجلا سلم	63
ان اميرا كان بمكة	63
ان جبريل قد نزل	88
ان خليلي اوصاني	127
ان رجلا اتى النبيﷺ	94
ان رجلا جاء فدخل الصف	80
ان رجلا ساله عن وقت الصلاة	94
ان رجلا نشد في المسجد	44

ان رسول الله ﷺ رای بصاقا فی جدار 29،30
ان رسول الله ﷺ رای نخامة فی قبلة 29
ان رسول الله ﷺ صلی الظهر بالمدینة 179
ان رسول الله ﷺ صلی العصر 55
ان رسول الله ﷺ صلی بالصحابة 333
ان رسول الله ﷺ صلی به 143
ان رسول الله ﷺ قدم المدینة 5
ان رسول الله ﷺ کان لا یقدم من سفر 204
ان رسول الله ﷺ کان یصلی العصر 90
ان رسول الله ﷺ مر علی زراعة 41
ان رسول الله ﷺ مرّ برجل 199
ان رسول الله ﷺ جمع بین الصلاة 194
ان رسول الله ﷺ حین قفل من غزوه خیبر 163
ان رسول الله ﷺ شغل عنها لیلة 117
ان رسول الله ﷺ صلی فی خمیصة 34
ان رفع الصوت با لذکر 64
ان عفریتا من الجن جعل 22
ان عمر بن الخطاب یوم الجمعة 42
ان عمر بن الخطاب یوم الخندق 110
ان فقراء المهاجرین اتوا 75
ان فی اللیل ساعة 247
ان فی خلق السموات والارض 262
ان کان رسول الله ﷺ یصلی الصبح 123
ان من اللیل ساعة 247
ان نبی ﷺ لما صلی 45
ان نساء المؤمنات کن یصلین 122
ان نفرا جاوا الی سهل بن سعد 26
ان هذا الحر من فیح جهنم 98
انزلت اللیلة لم یرمثلهن 303
انزلت علی آیات 303
انما مثل صاحب القرآن 281
انما نهی رسول الله ﷺ ان یتحری 324
انه سیکون بعدی امراء 126
انه صلی صلاة المسافر 181
انه قاری لکتاب الله 305
انه لیس لی قائد 134
انه نادی بالصلاة فی لیلة ذات برد 184
انه نهی ان یصلی الرجل مختصرا 27
انی ابرء الی الله ان یکون لی منکم خلیل 12
انی اقرأ المفصل 313،314
انی قد انکرت بصری 138
اوتروا قبل ان تصبحو ا 244، 245
اوصانی حبیبی ﷺ بثلاث 210
اوصانی خلیلی ﷺ 209
ای آیة من کتاب الله معک اعظم 300
ای حین احب الیک 119
ای مسجدوضع فی الارض اولا 1
ایحب احدکم اذا رجعه 294
ایکم خاف ان لا یقوم 246
ایکم یحب ان یغدوا 295
ایّ العمل احب الی الله 276
أ کان النبی ﷺ یصلی الضحیٰ 206
أقبلنا مع رسول الله ﷺ 334
أقرأ فی جبریل علیه السلام علی حرف 307
ألا تشرع یا جابر 265
أیعجز احدکم ان یقرا 300
بات لیلة عند میمونة 256
بادروا الصبح بالوتر 241
بعث رجلًا معی سریة 302
بعثت بجوامع الکلم 4
بعثنی لحاجة 20، 22
بئسما لاحدکم 282
بئسما للرّجل ان یقول 283
بین کل أذانین صلا ة 329
بینا انا اصلی مع رسول الله ﷺ 17
بینما نحن نصلی 83

بینما نحن نصلی 80
تحدثت اناوالقاسم عند عائشه 37
تذاکرواعنه رسول الله ﷺ فی مرضه 10
تعاهدوا هٰذه المصاحف 282
تفضل صلاة فی الجمیع 129
جمع رسول الله ﷺ بین الظهر والمغرب 195
حافظوا علی الصلوات 109
حبس المشرکون رسول الله ﷺ 108
خذوا من الاعمال ما تطیقون 278
خرج رسول الله ﷺ علٰی اهل قباء 238
خرج رسول الله ﷺ یصلی فیها 275
خرج من جوف اللیل 252
خرجت مع رسول الله ﷺ فی غزاة 204
خرجت مع شرحبیل بن السمط 179
خرجنا مع رسول الله ﷺ فی غزوة 194
خرجنا مع رسول الله ﷺ من المدینة... 180
خرجنا مع رسول الله ﷺ فی سفر 185
خطبنا ابن عباس یوما بعد العصر 196
خطبنا رسول الله ﷺ 165
خلت البقاع حول المسجد 149
دخل النبی ﷺ علینا 142
دخل رجل المسجد 201
دخل رسول الله ﷺ المسجدوحبل ممدود 278
دخل علی رسول الله ﷺ 65، 144
دخلت المسجد 202
دخلت علی عجوز ان من عجز یهود المدینه 66
دعا رسول الله ﷺ علی الذین قتلوا 159
دعت رسول الله ﷺ لطعام 141
ذکر النبی ﷺ فی المسجد 28
ذکرتا کنیسة 9
ذهبت الی رسول الله ﷺ عام الفتح 208
رانی عبدالله بن عمرو وانا اعبث 62
رای رجلا یجتاز المسجد 136
دخل عثمان بن عفان المسجد 136
رایت رسول الله ﷺ وجد علی سریة 161
رأیت رسول الله ﷺ یوم فتح مکة 286
ربما قرء رسول الله القرآن 57
رکع رسول الله ﷺ ثم رفع راسه 163
رکعتاالفجر خیر من الدنیا 214
رئیت ابا هریرة یسجد فی اذالسماء 60
سالت انس ابن مالک 179
سالو انسا عن خاتم رسول الله ﷺ 117
سالوا النبی ﷺ عن المسح فی الصلاة 28
سألت وحرصت علی ان اجد احدًا 207
سجدنا مع النبی ﷺ فی اذالسماء 58
سلم رسول الله ﷺ فی ثلاث رکعات 56
سمعت رسول الله ﷺ من عذاب القبر 66
سمعت رسول الله ﷺ یستعیذ 67
شغلونا عن صلاة الوسطی 107
شکونا الی رسول الله ﷺ 101
شهدت مع رسول الله ﷺ صلاة الخوف 331
غزونا مع رسول الله ﷺ قومًا 332
صحبت ابن عمر فی طریق مکة 177
صل الصلاة لوقتها 128
صلا تان ما ترکهما رسول الله ﷺ 327
صلا ة اللیل مثنی مثنی 239، 240
صلاة الجماعة افضل من صلاة احدکم 129
صلاة الجماعة افضل من صلاة الفذ 131
صلاة الجماعة تعدل خمسا 130
صلاة الرجل فی الجماعة 131
صلاة الرجل فی جماعة 144
صلاة الرجل قاعدا نصف الصلاة 224
صلاة بعد صلاة العصر 318
صلاة مع الامام افضل من خمس 131
صلوا فی بیوتکم 274
صلی النبی ﷺ بمنی رکعتین 181،182

صلی بنا رسول الله ﷺ احدی صلا تی	53	فرض الله الصلاة	176
صلی بنا رسول الله ﷺ العصر	319	فرض الله الصلاة حین فرضها	174
صلی بنا رسول الله ﷺ صلاة العصر	54	فرضت الصلاة رکعتین	174
صلی بنا عثمان بمنی اربع	183	فصلی بصلا ته ناس	252
صلی بنا علقمة الظهر	51	فضلت علی الانبیاء بست	3
صلی رسول الله صلاة الخوف	330	فضلنا علی الناس بثلاث	3
صلی رسول الله فزاد او نقص	52	فقال رحمه الله لقد اذکرنی	281
صلی رسول الله ﷺ	48	فقام النبی ﷺ من اللیل	254
صلی رسول الله ﷺ الظهر	193	فقام النبی ﷺ یصلی متطوعًا	263
صلی فی بیتها عام الفتح	209	فقام رسول الله ﷺ الی القربة	261
صلی لنا رسو ل الله ﷺ رکعتین	47	فقام فبال ثم غسل	259
صلی لنا رسول الله ﷺ	104	فقد ناسا فی بعض الصلوات	132
صلی مع رسول الله ﷺ صلا ة الخوف	335	فقرأ قراء ة انکرتها	308
صلیت الی جنب ابی	16	فی شأن الرکعتین	214
صلیت خلف رسول الله ﷺ بمنی	184	قاتل الله الیهود	11
صلیت مع ابی هریرة	59	قال رجل لابن عباس	196
صلیت مع النبی ﷺ ثمانیا جمیعا	195	قالت النار	100
صلیت مع النبی ﷺ الی بیت المقدس	7	قام رسول الله ﷺ یصلی فی خمیصة	34
صلیت مع رسول الله قبل الظهر	218	قد فعله من هو خیر منی	186
صلیت مع رسول الله ﷺ	33،179	قرأ النبی ﷺ عام الفتح	285
صلیت مع رسول الله ﷺ بمنی	183	قرأ فی رکعتی الفجر فی الاولیٰ	215
صلینا مع عمر بن عبدالعزیز	104	قرأ هاتین الآیتین	298
صلینامع رسول الله ﷺ فاما زاد او نقص	53	قرأ لهم اذالسماء النشقت	58
طفق یطرح خمیصةله علی وجه	11	قرأ والنجم	57
عرضت علی اعمال امتی	33	قلنا لابن عباس فی الاقعاء	17
عوذوا بالله	69	قمت الی جنبه الایسر	258
غدونا علی عبدالله بن مسعود	312	قنت رسول الله ﷺ فی الفجر	162
فادلجنا لیلتنا	169	قنت رسول الله ﷺ شهرا	160
فاذن المؤذن	136	قنت رسول الله ﷺ شهرا بعد الرکوع	160
فافتتح البقرة	271	قنت شهرا بعد الرکو ع	160
فتوضأ رسول الله ﷺ ثم قام	257	قنت شهرا یدعوا علی احیاء	162
فتوضأ من شن معلق	258	قنت شهرایلعن رعلا	161
فرض الصلاة علی لسان نبیکم	176	قو موا فصلوا	14

کان ابن الزبیر یقول فی دبر کل صلاة	74
کان اذا اضاء له الفجر	212
کان اذا جلس فی الصلاة	61
کان اذا صلی الفجر جلس فی مصلاة	152
کان اذا قام من اللیل	267
کان اذا قعد فی التشهد	62
کان اذافرغ من الصلاة	72
کان النبی ﷺ اذا صلی رکعتی الفجر	230
کان النبی ﷺ یصلی الظهر	101
کان النبی ﷺ یصلی العصر	90
کان بلال یؤذن اذادحضت	85
کان رجل من الانصار بیته اقصی بیت	148
کان رجلا لا اعلم رجلا اعلم رجلا ابعد	147
کان رسول الله یسبح علی الراحلة	190
کان رسول الله یصلی وهو مقبل من مکة	188
کان رسول الله ﷺ رحیما رقیقا	155
کان رسول الله ﷺ یصلی فیما	225
کان رسول الله ﷺ یصلی من اللیل	226،229
کان رسول الله ﷺ یصلی وانا حذاءه	144
کان رسول الله ﷺ یصلیهما بعدالعصر	327
کان رسول الله ﷺ یصلی الظهر بالهاجرة	123
کان رسول الله ﷺ یقرأ وهو قائد	221
کان رسول الله ﷺ ینهانا ان نصلی فیهن	320
کان رسول الله ﷺ یؤخر العشاء	125
کان رسول الله ﷺ احسن الناس	142
کان رسول الله ﷺ یؤخر صلاة العشاء	120
کان عمر یضرب الایدی	328
کان لرسول الله ﷺ حصیر	276
کان لی علی النبی ﷺ دین	203
کان یحب الدائم	230
کان یصلی العصر	102
کان یصلی المغرب	114
کان یصلی باللیل	225
کان یصلی جالسًا	221
کان یصلی رکعتین بین النداء والاقامة	213
کان یصلی سبحته	187
کان یصلی صلاته باللیل	231
کان یصلی عشرة رکعة	227
کان یصلی علی راحلته	188، 189
کان یصلی فی بیتی قبل الظهر اربعًا	218
کان یصلی وهو حامل امامه	24
کان یعلمهم هذا الدعاء	70
کان یقرأ فیهما	222
کان یقرأ هذا الحرف	315
کان یقنت فی الصبح	162
کان ینام اول اللیل	229
کانت دیارنا نائیة عن المسجد	149
کانت صلاته فی شهر رمضان	228
کانت صلاة رسول الله ﷺ من اللیل	228
کتب معاویه الی المغیرة	73
کم کان رسول الله ﷺ یصلی صلاة الضحیٰ	206
کنا اذا صلینا خلف رسول الله ﷺ	198
کنا جلوساعند رسول الله ﷺ	111
کنا نتکلم فی الصلاة	20
کنا نسلم علی رسول الله ﷺ	19
کنا نصلی العصر	103
کنا نصلی العصرمع رسول الله ﷺ	105
کنا نصلی المغرب	114
کنا نصلی مع رسول الله ﷺ	102
کنا نعرف انقضاء	64
کنا ننحرالجزور	105
کنت اری رسول الله ﷺ یسلم عن یمینه	63
کنت اسیر مع ابن عمر بطریق مکة	189
کنت انا واصحابی الذین قدموا معی	118
کنت شاکیا بفارس	219
کیف اصلی اذا کنت بمکة	176

كيف انت اذا بقيت فى قوم 127
كيف انت اذا بقيت فى قوم 128
كيف انت اذا كانت عليک اقرء 126
كيف انصرف اذا صليت 197
كيف تقرأ هذا الحرف 310
كيف تقرأ هذه الآية 314
كيف كان عمل رسول الله ﷺ 277
لا تجعلوا بيوتكم 274
لا تحروا بصلا تكم 318
لا حسد الا فى الاثنتين 304
لا قراء ة مع الامام فى شىء 58
لا يتحرى احدكم 318
لا يمل الله حتى تملوا 279
لاتغلبنكم الاعراب 121
لارقمن صلاة رسول الله ﷺ 264
لايبالى بعض تاخير صلاة العشاء 125
لايبالى عن تاخيرها 124
لايجعلن احدكم للشيطان 197
لايزال العبد فى صلاة 146
لايستطاع العلم براحةالجسم 93
لايلج النار من صلى قبل طلوع الشمس 113
لعن الله اليهود والنصارىٰ 11
لقد رايتنا وما يتخلف عن الصلاة 134
لقد علموا ان الصلاة فى غير هذا الساعة 238
لقد كان نساء من المؤمنات يشهدن الفجر 122
لقد هممت ان آمر رجلا 133
لم نعد أن فتحت خيبر 41
لم يدع رسول الله ﷺ الركعتين بعد العصر 324
لما كان يوم الاحزاب 106
لن يلج النار 112
لو رأيتنى وانااسمع 285
ليس عليكم جناح 175
ليلة القدر والله انى اعلمها 254

ما أذن الله لشىء 283،284
ما ترک رسول الله ﷺ ركعتين 327
ما كان رسول الله ﷺ يزيد فى رمضان 227
ما كان يومه الذى كان يكون عندى 328
ما كنا نعرف انقضاء صلاة رسول الله ﷺ 64
ما من عبد مسلم يصلي لله كل يوم 217
ماألفى رسول الله ﷺ السحر الأعلى 230
مارأيت رسول الله صلى فى سبحته 223
مارأيت رسول الله ﷺ فى شىء من النوافل 214
مارأيت رسول الله ﷺ يصلى سبعة الضحىٰ 206
مارأيت رسول الله ﷺ يقرأفى شىء من صلاة الليل جالسا 221
مثل البيت الذى يذكر الله 274
مثل الصلوات الخمس 151
مثل المؤمن 289
مرضت مرضا 178
معقبات لايخيب قائلهن 77
مكثنا ذات ليلة 116
من ادرک من ا لعصر سجدة 87
من ادرک ركعة من الصبح 87
من ادرک ركعة من الصلاة 86
من ادرک من ا لعصر ركعة 88
من اكل ثوما او بصلا 40
من اكل من هذه البقلة 38
من اكل من هذه البقلة الثوم 40
من اكل من هذه الشجرة 38
من بنى لله مسجدا 13
من تطهر فى بيته 150
من حفظ عشر آيات من اوّل سورة الكهف 299
من خاف ان لا يقوم 245
من دعا الى الجمل الاحمر 45
من سبح الله فى دبر كل صلاة 78
من سره ان يلقى الله غدا مسلما 135

من سمع رجلا ينشدضالة فى المسجد	44
من صام رمضان	251
من صلى اثنتٰى عشرة ركعة فى يوم	216
من صلى البردين	113
من صلى الصبح	137
من صلى فليصل مثنى مثنى	243
من صلى من الليل	242،241
من صلى الصلاة الصبح	137
من غدا الى المسجد	151
من فاتته العصر	106
من قام السنة	253
من قام رمضان	250
من كل الليل قد اوتر	231
من نام عن حزبه	238
من نسى صلاة فليصلها	173
نام ليلة حتى اصبح	272
نصرت بارعب	4
نصلى يوم الجمعة خلف امراء	128
نظرنا رسول الله ﷺ ليلة	118
نهى رسول الله ﷺ عن اكل البصل	39
نهى عن الصلا ة بعدالعصر	317
نهى عن الصلاة بعد الفجر	317
والله لاقربن بكم صلاة رسول الله ﷺ	159
وجهت وجهى للذى	268
وقت صلاة الفجر	93
وقت الظهر اذازالت الشمس	92
وقت الظهر ما لم يحضر العصر	91
هذا باب من السماء فتح اليوم	297
هل قنت رسول الله ﷺ	160
هل قنت رسول الله ﷺ فى صلاة الصبح	160
هل كان النبى ﷺ يصلى وهو قاعد	222
هممت بامر سوء	272
يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل	111
يجمع بين المغرب والعشاء	191
يرغب فى رمضان	250
يصبح على كل سلامى من احدكم	209
يصلى الصبح بالليل	190
يصلى الصلوات نحوامن صلا تكم	121
يصلى الضحىٰ اربعًا	206
يصلى الناس وامامه على عنقه	25
يصلى ركعتى الفجر	212
يصلى على حمار	189
يصلى على حمار	190
يصلى ليلًا طويلًا قائمًا	220،219
يصلى من الليل	243، 244
يصلى من الليل ثلاث	264
يقرأ سورة الفرقان	307،306
يقرأ سورة الكهف	287،286
يكثر الصلاة قائما	220
ينزل الله الى السماء الدنيا	248
ينزل الله فى السماء الدنيا	249
ينزل ربنا تبارك و تعالى	248
ينصرف عن يمينه	198
يوتى بالقرآن يوم القيامة	296
يؤم القوم اقرؤ هم	155،154
يؤم الناس وامامه على عاتقه	25

❀❀❀❀

مضامین

الف،ب،پ،ت

اللہ تعالیٰ:

اس گھر میں جس میں اگر اللہ کا ذکر کیا جائے اور جس میں نہ کیا جائے زندہ اور مردہ کی مثال ہے 274 تم

لوگ اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح چاند کو دیکھتے ہو 111

رات کے آخری حصہ کی قراءت خدا کے حضور پیش کی جانے والی ہے۔ 246

ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو اس میں مانگتا ہے اللہ اسے عطا کرتا ہے۔ 247

آنحضرت ﷺ

آنحضور ﷺ کا فرمانا کہ ''میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں'' 224

ایک سفر میں آنحضرت ﷺ پر بدو کا تلوار سونت لینا 334

آنحضرتؐ کا قوتِ قدسیہ سے سرکش لوگوں کو مغلوب کرنا (حاشیہ) 23

آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ ''میں ایک بشر ہوں اور میں بھی بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو'' 49

آنحضرت ﷺ کا پانی بڑھانے کا معجزہ 172،168

آنحضرت ﷺ کا گدھے پر نماز پڑھنا 188

آنحضرت ﷺ چاشت کے وقت سفر سے تشریف لاتے اور سب سے پہلے مسجد سے ابتداء کرتے 205،204

آنحضرت ﷺ کا پانی بڑھانے کا معجزہ 172،168

آنحضرت ﷺ کوئی پسندیدہ کام بعض دفعہ اس ڈر سے ترک فرماتے کہ لوگ کرنے لگیں تو فرض نہ کر دیا جائے 206

آرام: جسمانی آرام کے ساتھ علم پر دسترس حاصل نہیں ہوتی 93

آلِ داؤد: کے مزامیر میں سے ایک مزمار دیا جانا 285

آیت الصیف اور کلالہ 42-42

اخلاق:

رسول اللہ ﷺ اخلاق میں تمام انسانوں سے بہترین تھے 142

اے ام المومنینؓ مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیے 234

اذان:

جو اذان کی آواز سنے اس پر مسجد میں آنا واجب ہے ایک نابینا کی اجازت لینا...... 133

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت 135

ہر دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز ہے 329

اذان سننے پر شیطان کا بھاگ جانا 44

اسلام:

ایک عورت کا آنحضرت ﷺ کے پانی بڑھانے کا معجزہ دیکھ کر اسلام قبول کرنا اور اس کے سارے قبیلہ کا اسلام قبول کرنا 171

عمرو بن عبسہ کا آنحضرت ﷺ کے پاس آکر مختلف سوالات کرنا اور اسلام قبول کرنا 321

اعلان:

گمشدہ چیز کا مسجد میں اعلان کرنے کی ممانعت 44

امامت: امامت کا حقدار کون ہے؟ 153-156

امت: آپؐ کی اپنی امت کے لئے دعائیں 309

انگوٹھی: آپؐ کی (بائیں چھنگلی) میں چاندی کی انگوٹھی 117-118

اونٹ:

ایک صحابی کا اونٹ ذبح کرنا اور آنحضرتؐ کو دعوت میں بلانا 104

پانی: آنحضرت ﷺ کا پانی بڑھانے کا معجزہ 172،168
ایک عورت کا آنحضرت ﷺ کے پانی بڑھانے کا معجزہ دیکھ کر اسلام قبول کرنا اور اس کے سارے قبیلہ کا اسلام قبول کرنا 171
پناہ: آنحضرت ﷺ کا ام ہانیؓ کو فرمانا کہ جس کو تم نے پناہ دی اسے ہم نے پناہ دی 208
نماز میں چار چیزوں سے پناہ کی دعا عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کا فتنہ اور مسیح دجال 67
تسبیحات: غریب صحابہؓ کا نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست کرنا کہ مالدار لوگ سبقت لے گئے...... آپؐ نے فرمایا ہر نماز کے بعد تم تینتیس تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہو اللہ اکبر کہو اور الحمد للہ کہو گے...... 75
تطبیق:
رکوع کے دوران ہاتھوں کا گھٹنوں کے درمیان رکھنا اور 14-17
تلاوت قرآنی کے سبب سے سکینت کا نزول اور اس کے کشفی/عملی نظارے 286-288
تہجد کی نماز:
آنحضرت ﷺ کی تہجد 235
آنحضرت ﷺ کی رات کی نماز 219
ایک صحابی کا آنحضرت ﷺ کی نماز تہجد کا مشاہدہ 256-264
آنحضرت ﷺ نماز تہجد دو ہلکی رکعتوں سے شروع فرماتے 265
رات کی نماز میں آنحضرت ﷺ کا لمبی قرأت کرنا 270
آنحضرت ﷺ کی رات کی نماز کا ایک بیان 271
آنحضرت ﷺ کی لمبی نماز اور...... 272
آنحضرت ﷺ کی نمازِ تہجد، رکعات کی تعداد اور وتر کی تفصیلات 232،225
آنحضرت ﷺ کی تہجد کے لئے مسواک اور وضوء کا پانی رکھا جانا 234
آنحضرت ﷺ رات کو اگر تہجد نہ پڑھ سکتے تو دن کو بارہ رکعات اور پڑھتے 237،235
نماز تہجد دو دو رکعت اور ایک رکعت سے وتر 245،239
جسے ڈر ہو کہ رات کے آخری حصہ میں اٹھ نہ سکے تو وہ رات کے پہلے حصہ میں وتر ادا کرے 245-246

ج، چ، ح، خ

جانور: قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے جس کو جانور بھی سنتے ہیں 66
جوامع الکلم 5،4،2-3
جہاد: ایک صحابی کا سب کچھ فروخت کر کے جہاد کی نیت سے نکلنے کا ارادہ کرنا اور اسے بتایا جانا کہ نبی اکرمؐ کے زمانہ میں بھی ایسا کیا لیکن اللہ کے نبیؐ نے انہیں روک دیا اور فرمایا کیا میری ذات میں تمہارے لئے اسوۂ نہیں؟ 232
چاشت: سفر سے آنحضرت ﷺ چاشت کے وقت تشریف لاتے اور سب سے پہلے مسجد سے ابتداء کرتے 205، 204
آنحضرت ﷺ کی حضرت ابوہریرہ کو نصیحت: ہر ماہ تین روزے، دو رکعت نماز چاشت، سونے سے پہلے وتر 210،209
چاند: آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ تم لوگ اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح چاند کو دیکھتے ہو 111
آنحضرت ﷺ کی (بائیں چھنگلی) میں چاندی کی انگوٹھی 117-118
نبی ﷺ کو زمین کے خزانوں کی چابیاں دیا جانا 4
حنظل 289
حسد: دو باتوں پر رشک/حسد جائز ہے۔ 303-304
حکمت:
حکمت سکھانے اور اس کے مطابق فیصلہ کرنے کی فضیلت 304
خواب: حضرت عمرؓ کا ایک خواب ایک مرغ نے تین ٹھونگیں ماری

ہیں اور اس کی تعبیر 42

خلیل/ دوست:

اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکرؓ کو بناتا 12

خلیل کا مفہوم 12 حاشیہ

خصوصیات: نبی ﷺ کا فرمانا کہ مجھے پانچ خصوصیات دی گئی ہیں 2

نبی ﷺ کو تین/ چھ باتوں میں فضیلت دیا جانا 3

د،ذ،ر،ز

دجال: آنحضرت ﷺ کا نماز میں دجال کے فتنہ سے پناہ مانگنا 67

دعا:

نبی اکرم ﷺ کی دعائیں: 65-70

نماز کے بعد نبی ﷺ کی دعائیں 70-78

ایک صحابی کی نماز کا آغاز ایک دعا سے کرنا اور آنحضرت ﷺ کا اس کی تعریف کرنا 80

تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کی دعا 79-81

آپؐ کی تہجد کے وقت کی ایک دعا میں سے یہ بھی ہے اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھ میں بھی نور اور میرے کان میں بھی نور 255

اے اللہ! تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور تمام تعریف تیرے لئے ہی ہے۔ تو آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے......تو حق ہے۔ اور تیرا وعدہ بھی حق ہے.... 266

اے اللہ ! اے جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے..... 267

حضورؐ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کہتے میں .....میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے.....اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو میرا ربّ ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو میرے سب گناہ بخش دے یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں 268

آپؐ کے رکوع کی ایک دعا: اے اللہ! میں نے تیرے حضور رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا..... 269

آپؐ کے سجدہ کی ایک دعا: اے اللہ! میں نے تیرے حضور سجدہ کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا.... 269

آپؐ کے تشہد کی ایک دعا: اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے ڈالا.... 269

نماز شروع کرنے کی ایک دعا: جب نماز شروع فرماتے تو اللہ اکبر کہتے اور کہتے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اور کہتے وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ 270

رات کی نماز میں دعا اور اس کا قیام 254، 255

آپؐ کی اپنی امت کے لئے دعائیں اور ایک دعا قیامت کے لئے رکھ چھوڑنا: 309

رسول اللہ ﷺ نماز پورا کرنے کے بعد یہ دعا کرتے لَااِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ 73

قبر: عذاب قبر سے آنحضرت ﷺ کا دعا کرتے ہوئے پناہ مانگنا 65-67

آنحضرتؐ کا نماز میں دجال کے فتنہ سے پناہ مانگنا 67

نماز میں چار چیزوں سے پناہ کی دعا عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کا فتنہ اور مسیح دجال 67

قرض اور مالی بوجھ سے پناہ کی دعا 68

مسجد میں داخل ہونے کی دعا 201

حضرت انسؓ کے لئے ان کی والدہ کی درخواست پر نبی اکرمؐ کا دعا کرنا جو دعا کی اس کے آخر میں کہا اے اللہ! اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کے لئے اس میں برکت ڈال 143

بعض قبائل کے خلاف نبی ﷺ کی دعا 157-162
مسجد میں نماز کی انتظار میں رہنے والوں کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ! اسے بخش دے۔ اس پر رحم فرما 146

دعوت:
ایک صحابی کا اونٹ ذبح کرنا اور آنحضرت ﷺ کی دعوت 104

ذکر: اس گھر میں جس میں اگر اللہ کا ذکر کیا جائے اور جس میں نہ کیا جائے زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔ 274
نماز کے بعد ذکر الٰہی اللہ اکبر وغیرہ کہنا 64

رات: آنحضرت ﷺ کا رات بسر کرنے کا ایک انداز 229
رات کے آخری حصہ کی قراءت خدا کے حضور پیش کی جانے والی ہے 246
ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو اس میں مانگتا ہے اللہ اسے عطا کرتا ہے 247
رمضان کی عبادت کی افضلیت 250-251
رات کے آخری حصہ میں خدا تعالیٰ کا ورلے آسمان پر اترنا 248-250
رات کی نماز میں دعا اور اس کا قیام 255،254
آنحضرت ﷺ کی تہجد کی دعائیں/نماز کے آغاز 255، 260، 269،268،267،266

رکعت: ایک شخص کا ایک رکعت میں زیادہ قرآن پڑھنے پر حضرت عبداللہؓ کا ٹوکنا...... 311

رکوع: نماز کا بہترین حصہ رکوع اور سجدہ ہے 311
رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا اور تطبیق...... 14-17

روزہ: آنحضرت ﷺ کی حضرت ابوہریرہؓ کو نصیحت، ہر ماہ تین روزے، دو رکعت نماز چاشت، سونے سے پہلے وتر 209، 210
آنحضرت ﷺ نے نہ ایک رات میں پورا قرآن پڑھا نہ ساری رات عبادت کی نہ رمضان کے علاوہ سارے ماہ روزے 235-237

رونا: آنحضرت ﷺ کا کسی صحابی سے قرآن سننے کی خواہش اور آپؐ کا رونا 292

زندگی: نماز میں چار چیزوں سے پناہ کی دعا عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کا فتنہ اور مسیح دجال 67

س،ش،ص،ع،غ

سجدہ:
نماز کا بہترین حصہ رکوع اور سجدہ ہے 311
آپؐ کے سجدہ کی ایک دعا: اے اللہ! میں نے تیرے حضور سجدہ کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا.... 269
بعض آیات/سورت جن میں سجدہ تلاوت ہے 58-59-60
سجدہ والی آیت سن کر سجدہ کرنا 1
آنحضرت ﷺ کا نماز کے دوران بھول جان اور پھر سجدہ سہو کرنا 46-56
نماز میں بھول جانے اور سجدۂ سہو کا ذکر 45
تلاوت قرآن کے دوران آیات سجدہ پر سجدہ کرنا اور آپؐ کے ساتھ صحابہ کا بھی 56
آپؐ کا سورۃ النجم کی تلاوت میں سجدہ کرنا اور آپ کے ساتھ 57

سجدہ گاہ:
اللہ کی لعنت ہو ان یہود اور نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا 10-11
خبردار تم قبروں کو سجدہ گاہ مت بنانا 12

سردی اور گرمی جہنم کی دو سانسیں 99-100

سفر: آنحضرت ﷺ چاشت کے وقت سفر سے تشریف لاتے اور سب سے پہلے مسجد سے ابتداء کرتے 205،204

آنحضرت ﷺ کا دوران سفر پڑاؤ میں استراحت کا انداز 172
سفر کے لئے نمازیں جمع فرمانا 191-193
سفر سے واپسی پر آنحضرت ﷺ کا مسجد میں آکر نفل ادا کرنا اور اس کا ارشاد فرمانا 203-204
آنحضرت ﷺ کا ایک سفر۔ اس میں آنکھ لگ جانا اور نماز فجر نہ پڑھ سکنا...... 163-173
حضرت عائشہؓ کا سفر میں مکمل نماز پڑھنا 175
سفر میں نوافل پڑھنا یا نہ پڑھنا 177-178
آنحضرت ﷺ کا دروان سفر سواری پر نماز پڑھنا 22-21-20 حاشیہ
دوران سفر آنحضرت ﷺ کا نوافل سواری پر پڑھنا البتہ آپؐ فرض نماز سواری پر ادا نہیں فرماتے تھے۔ 187-190
سنت: فجر کی دوسنتوں کی اہمیت اور فضیلت 214-213
آنحضرت ﷺ کی فجر کی دوسنتیں ادا کرنے کا انداز 211-215
سواری: آنحضرت ﷺ کا دوران سفر سواری پر نماز پڑھنا 187-190 حاشیہ 20-21-22
سورۃ بقرہ اور آل عمران کی فضیلت 295-297
سورۃ فاتحہ اور بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور پڑھنے کی اہمیت 297-298
شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۃ بقرۃ پڑھی جاتی ہے 274
سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنے کی فضیلت 299
آیت الکرسی کی فضیلت 300
قل هو الله احد۔ کی فضیلت ایک تہائی قرآن 300-302

معوذتین کی فضیلت 302-303
آنحضرت ﷺ کا دو دو سورتیں ملا کر نماز میں پڑھنا 311
مفصل سورتیں 311،312،312،313 حاشیہ
آپؐ کا سورۃ النجم کی تلاوت میں سجدہ کرنا اور آپ کے ساتھ 57
سونا: آنحضرت ﷺ کی حضرت ابوہریرہؓ کو نصیحت: ہر ماہ تین روزے، دو رکعت نماز چاشت، سونے سے پہلے وتر 209،210
ساری رات سوئے رہنے والے کے بارہ میں فرمایا کہ یہ ایسا آدمی ہے کہ شیطان اس کے کانوں میں پیشاب کر گیا ہے 272
کسی کو اونگھ آجائے تو سو جائے 279
سو جانے میں کوتاہی نہیں 167
''شاہد''...... سے مراد ستارہ 319
شراب کی سزا درے لگانا 294
شفاعت: قرآن پڑھا کرو۔ قرآن اپنے پڑھنے والوں کے لئے قیامت کے دن شفیع ہو کر آئے گا 295
شگون لینا اور کاہنوں کے پاس جانا اور ''لکھنا'' 18
آنحضرت ﷺ کا نماز میں شیطان پر اللہ کی لعنت ڈالنا 24
اذان سننے پر شیطان کا بھاگ جانا 44
شیطان کا نماز کے دوران طرح طرح کے وساوس ڈالنا 46
شیطان کا نماز تہجد سے گمراہ کرنے کا طریق 273
شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۃ بقرۃ پڑھی جاتی ہے 274
صحابہؓ:
کچھ صحابہؓ کا آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ دیر قیام کرنا اور ان کا

بیان...... 155

صحابہؓ کا آنحضرت کے دائیں کھڑے ہونا 198

ایک صحابیہ جو رات کو سوتی نہ تھیں، فرمایا اتنے اعمال بجالاؤ جن کی طاقت رکھتے ہو 278-279

صدقہ: تم میں سے ہر ایک کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے تسبیح تحمید 209

صلاۃ وسطیٰ: سے مراد نماز عصر 107-110

طلاق سے رجوع کرنا اور اس کے گواہ ٹھہرانا 232

ظہر: دیکھیں ''نماز ظہر''

عبادت: حضرت زینبؓ کی رسی...... فرمایا کھول دو بشاشت کے ساتھ نماز پڑھو 278

عذاب: عذاب قبر سے آنحضرت ﷺ کا دعا کرتے ہوئے پناہ مانگنا 65-67

قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے جس کو جانور بھی سنتے ہیں 66

نماز میں چار چیزوں سے پناہ کی دعا عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کا فتنہ اور مسیح دجال 67

عشاء: دیکھیں ''نماز عشاء''

عصر: دیکھیں ''نماز عصر''

علم: جسمانی آرام کیساتھ علم پر دسترس حاصل نہیں ہوتی 93

عمل: ایک صحابیہ جو رات کو سوتی نہ تھیں، فرمایا اتنے اعمال بجالاؤ جن کی طاقت رکھتے ہو 278-279

آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ میری امت کے اچھے اعمال میں سے ایک تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹا دینا اور برے اعمال میں بلغم مسجد میں 33

تم وہ اعمال کرو جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ نہیں تھکتا 276

اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر سب سے زیادہ دوام ہو خواہ تھوڑا ہی ہو 276

ایک غزوہ میں سفر کے دوران آنحضرت ﷺ پر بدو کا تلوار سونت لینا...... 334

ایک نوکر/غلام کو مارنے پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسے آزاد کردو 19

ف، ق، ک، گ

فجر: دیکھیں زیر لفظ ''نماز فجر''

فرشتہ: رات اور دن کے فرشتوں کا باری باری جانا 111

فرض: آنحضرت ﷺ کوئی پسندیدہ کام بعض دفعہ اس ڈر سے ترک فرماتے کہ لوگ کرنے لگیں تو فرض نہ کر دیا جائے 206

فیصلہ:

حکمت سکھانے اور اس کے مطابق فیصلہ کرنے کی فضیلت 304

قبائل: بعض قبائل کے خلاف نبی اکرم ﷺ کی دعا 157-162

قبلہ: تحویل قبلہ بیت المقدس سے کعبہ کی طرف 7-9

قبیلہ: اسلام: ایک عورت کا آنحضرت ﷺ کے پانی بڑھانے کا معجزہ دیکھ کر اسلام قبول کرنا اور اس کے سارے قبیلہ کا اسلام قبول کرنا 171

قبر: عذابِ قبر سے آنحضرت ﷺ کا دعا کرتے ہوئے پناہ مانگنا 65-67

ایک یہودی عورت کا حضرت عائشہؓ سے عذابِ قبر کی بابت بات کرنا اور آنحضرت ﷺ کا عذابِ قبر کی دعا پڑھنا 65-67

اللہ کی لعنت ہو ان یہود اور نصاریٰ پر جنھوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا 10-11

خبردار تم قبروں کو سجدہ گاہ مت بنانا 12

قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے جس کو جانور بھی سنتے ہیں 66

کچھ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھو اور انہیں قبریں نہ بناؤ 273

قراءت: رات کے آخری حصہ کی قرأت خدا کے حضور پیش کی

جانے والی ہے 246
قرآن سات قراءتوں پر اتارا گیا ہے 306-310
بعض قرآنی آیات کی قراءت 314-417
آنحضرت ﷺ کا فتح مکہ پر قرأت کو لمبا کر کے پڑھنا 285
آنحضرت ﷺ نے نہ ایک رات میں پورا قرآن پڑھا نہ ساری رات
عبادت کی نہ رمضان کے علاوہ سارے ماہ روزے رکھے 235-237
قرآن حفظ کرنے والے کی مثال بندھے ہوئے اونٹوں کی سی
ہے اگر ان کی نگرانی کرے...... 281
قرآن کو یاد رکھنے کی کوشش کرو 282
قرآن بھولنے کی مذمت 282
قرآن خوش الحانی سے پڑھنے کی فضیلت 283-285
قرآن پڑھنے والے کی مثال اور نہ پڑھنے والے...... 289
قرآن کو پڑھنے کا اجر...... 290
آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے قرآن سناؤ
291
آنحضرت ﷺ کا کسی صحابی سے قرآن سننے کی خواہش......اور
آپ ؐ کا رونا 292
نماز میں قرآن پڑھنے کی فضیلت 294
قرآن پڑھا کرو۔ قرآن اپنے پڑھنے والوں کے لئے قیامت
کے دن شفیع ہو کر آئے گا 295
اللہ اس کتاب کے ذریعہ بعض قوموں کو بلند کرے گا 305
کسی کا قرآن سن کر فرمایا اللہ اُس پر رحم کرے ان نے مجھے فلاں
فلاں آیت یاد کرادی 280، 281
ایک شخص کا ایک رکعت میں زیادہ قرآن پڑھنے پر حضرت
عبداللہؓ کا ٹوکنا...... 3 1 1
کچھ لوگ ایسے ہیں کہ قرآن پڑھتے ہیں لیکن وہ ان کے حلق سے
نیچے نہیں اترتا 311

قرآن تیز تیز پڑھنے کی حوصلہ شکنی 313
قرض اور مالی بوجھ سے پناہ کی دعا 6 8

قنوت:

نماز میں قنوت اور اس کی تفصیل 157-163
قنوت کا لمبا ہونا افضل نماز ہے 246
کلالہ کے بارہ میں حضرت عمرؓ کا ارشاد 42
کلالہ: آیت الصیف اور کلالہ 42-42
گدھا، آنحضرتؐ کا گدھے پر نماز پڑھنا 188
گرجا: حضرت ام سلمہؓ کا حبشہ کے ایک گرجا کا ذکر جس میں
تصاویر تھیں اور حضور ﷺ نے فرمایا...... 9
گمشدہ: چیز کا مسجد میں اعلان کرنے کی ممانعت 44
گواہ: طلاق سے رجوع کرنا اور اس کے گواہ ٹھہرانا 232
گھر: اس گھر میں جس میں اگر اللہ کا ذکر کیا جائے اور جس میں
نہ کیا جائے زندہ اور مردہ کی مثال ہے 274
کچھ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں قبریں نہ بناؤ 273

ل، م، ن

لعنت: اللہ کی لعنت ہو ان یہود اور نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے
نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا 10-11
لیلۃ القدر کی اہمیت اور عبادت 251
لیلۃ القدر کونسی رات ہے اور اس کی اہمیت اور علامات 253
مال: مال خرچ کرنے کی فضیلت 304
مالی بوجھ اور قرض سے پناہ کی دعا 68

مثال:

اس گھر میں جس میں اگر اللہ کا ذکر کی جائے اور جس میں نہ کیا
جائے زندہ اور مردہ کی مثال ہے 274
مزمار: آل داؤد کے مزامیر میں سے ایک مزمار دیا جانا 285

مسجد:
مسجد میں داخل ہونے کی دعا 201
ساری زمین تمہارے لئے مسجد ہے 2
سب سے پہلی مسجد جو زمین پر بنائی گئی وہ مسجد حرام تھی۔ پھر مسجد اقصیٰ 1، 2
جہاں نماز کا وقت آئے وہیں نماز پڑھ لو وہی مسجد ہے 1، 2
مسجد نبوی کی تعمیر اور اس کی تفصیلات 5
مسجد کی تعمیر کے لئے آنحضرت ﷺ کا قیمت ادا کرنا 6
مسجدوں کی تعمیر کی فضیلت اور ترغیب 13
جس نے اللہ کی رضا چاہتے ہوئے مسجد تعمیر کی تو اللہ جنت میں گھر بنائے گا 13
لوگوں کا مسجد نبوی کی تعمیرِ نو کے وقت یہ خیال کہ یہ مسجد ایسے ہی رہے اور حضرت عثمانؓ کا ارشاد 13
مسجد میں تھوکنے کی ممانعت 29
آنحضرت ﷺ نے مسجد میں رینٹھ دیکھی تو آپؐ نے اپنے ہاتھ سے کنکر کے ساتھ اس کو کھرچ دیا 30
پیاز، لہسن وغیرہ کھا کر مساجد میں آنے کی ممانعت جب تک اس کی بُوختم نہ ہو جائے 38-43
گمشدہ چیز کا مسجد میں اعلان کرنے کی ممانعت 44
مسجد نماز کے لئے جانے کی فضیلت اور ثواب 135
صحابہؓ کا مسجد کے قریب آ کر آباد ہونے کا اظہار حضور ﷺ نے فرمایا......بنوسلمہ 149
مساجد کی طرف زیادہ قدم چل کر آنے کی فضیلت 147-150
اللہ کو بہت زیادہ پسندیدہ جگہیں مساجد اور ناپسندیدہ بازار 153
آنحضرت ﷺ سفر سے واپسی پر سب سے پہلے مسجد سے ابتداء کرتے 205،204

معجزہ: آنحضرت ﷺ کا پانی بڑھانے کا معجزہ 168، 172
میں نے آپؐ سے بہتر معلم نہ پہلے دیکھا اور نہ آپؐ کے بعد 18
منافق: کسی کو منافق کہنے پر آنحضرت ﷺ کا ارشاد کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا 139
منافق کی نماز۔ جو سورج غروب ہونے کی انتظار میں رہے اور پھر جلدی جلدی نماز پڑھے 104
منبر: آنحضرت ﷺ کا منبر اور اس کی تعمیر کی تفصیل 26
نارنگی 289
نصیحت: آنحضرت ﷺ کی حضرت ابوہریرہ کو نصیحت ہر ماہ تین روزے، دو رکعت نماز چاشت، سونے سے پہلے وتر 209، 210
نفل: جس کی نفل عبادت کا کوئی حصہ رہ جائے تو فجر اور ظہر کے درمیان ادا کر سکتا ہے 237
عصر کے بعد نوافل سے حضرت عمرؓ کا روکنا 328
دوران سفر آنحضرت ﷺ کا نوافل سواری پر پڑھنا 187-190
تحیۃ المسجد کے دو نفل ادا کرنے کا حکم 202
نماز:
روزانہ فرائض کے علاوہ سنت/نوافل کی تعداد اور ان کی اہمیت 218-216
ایک دن کہ رات رات میں بارہ رکعت پڑھیں ان کے علاوہ جنت میں گھر بنائے 216
تم میں سے کسی کے دروازہ پر نہر ہو پانچ نمازوں کی مثال 272
پانچ نمازوں کے اوقات کی تفصیل 88-97
عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا 317-318
کوئی جستجو نہ کرے کہ سورج طلوع ہوتے یا غروب ہوتے ہوئے نماز پڑھے 318

وہ اوقات جن میں نماز پڑھنا اور مردوں کو دفنانا منع ہے 320
نماز کے پڑھنے اور نہ پڑھنے کے اوقات 322
نماز کے لئے سورج کے طلوع یا غروب ہونے کی جستجو نہ کرو 324
نماز ظہر:
نماز ظہر اول وقت میں ادا کرنا اور گرمی کا خیال نہ رکھنا 101
شدید گرمی میں نماز کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا ارشاد 97-98
نماز عصر:
نماز عصر کی اہمیت اور فضیلت 319
مشرکوں کا کہنا کہ ان پر ایک ایسی نماز آئے گی جو انہیں اولاد سے بھی زیادہ...... عصر کی نماز 332
نماز عصر کی اہمیت۔جس کی عصر کی نماز رہ گئی کانما وتر اھلہ و مالہ 106
احزاب کے دن فرمانا اللہ ان لوگوں کو قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے انہوں نے ہمیں صلاۃ وسطی سے روکے رکھا 106-110
نماز عصر جلدی پڑھنے کا مستحب ہونا اور وقت کا اندازہ 105،102-103
آنحضرت ﷺ کا عصر کے بعد دو رکعات ادا فرمانا 328،326،325،324
نماز فجر اور نماز عصر کی اہمیت اور ان کی حفاظت کی فضیلت 111-113
نماز مغرب کا وقت 114
صحابہ کا مغرب سے پہلے دو رکعات پڑھنا 328-329
نماز عشاء:
نماز عشاء کا وقت اور تاخیر 114-121
آپؐ عشاء سے قبل سونے کو نماز کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے 124-125
نمازوں کے اوقات 123-124
صبح کی نماز کا وقت اور اس میں قراءت کی مقدار 122-125
نماز کو تاخیر سے پڑھنے کا انداز اور ایسے وقت میں کیا کرنا چاہیے (ایک پیشگوئی) 126-129
حجاج کا نمازوں میں تاخیر کرنا 123
نماز فجر:
فجر کی نماز پر رات کے اور دن کے فرشتے اکٹھے ہوتے ہیں 129
نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھنے اور ذکر کرنے کا بیان 152
نماز جمعہ: نماز جمعہ سے پیچھے رہ جانے والوں پر حضور ﷺ کا اظہار... 133
قصر نماز: ابتداء میں دو رکعت نماز تھی پھر حضر میں بڑھادی گئی 184،174
نماز قصر۔آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ یہ عطیہ ہے 175
مکہ میں دو رکعت نماز 176
آنحضرت ﷺ کی سفر کی نماز اور سفر کی ممانعت 179-180
منیٰ میں نماز قصر کی تنبیہ 181-184
نماز خوف جو آنحضرت ﷺ نے پڑھائی 330-335
شدید سردی / بارش والی رات ہوتی تو ارشاد فرماتے کہ قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو 184
حضر میں نمازیں جمع فرمانا بغیر خوف اور سفر 197-193
سفر، بارش اور قومی ضرورت وغیرہ کے لئے نمازوں کا جمع کرنا جائز ہے (حاشیہ) 197
نماز چاشت
نماز چاشت/صلاۃ الاوابین کا وقت 238
آنحضرت ﷺ کا نماز پڑھنا اور دیگر تفصیلات 205

آنحضرت ﷺ نماز چاشت فتح مکہ کے موقع پر 207

نماز باجماعت:

آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ جو لوگ نماز باجماعت میں حاضر نہیں ہوتے...... 132-133

نماز باجماعت کی فضیلت 129-133

نماز فجر اور عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت 136-138

صحابہؓ کا نماز باجماعت کے لئے اہتمام اور کوشش کرنا 134

باجماعت نماز ادا کرنے اور نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت اور...... 144-146

ایک صحابیؓ کا پیدل چل کر دور سے نماز باجماعت کے لئے آنا 147

کسی عذر کی بناء پر جماعت سے پیچھے رہ جانے کا جواز ایک صحابی کا درخواست کرنا 138

نبی اکرم ﷺ کا بھیڑ بکریوں کے باڑہ میں نماز 7،6

ایسے وقت کی پیشگوئی کہ جب امراء نماز کی ادائیگی تاخیر سے کیا کریں گے 15

نماز کے دوران دونوں ایڑیوں پر بیٹھنے کا جواز 17

نماز میں ابتدائی زمانہ میں بات چیت کرنا اور پھر اس سے منع کرنے کا حکم 17-22

آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ گزشتہ رات ایک سرکش جن میری نماز توڑنے آیا۔ 22

دوران نماز تھوڑا سا کام کرنے کا جواز 22

نماز کے دوران ایک شخص کا چھینک مارنا اور آنحضرت ﷺ کا خوبصورت انداز میں سمجھانا 17-18

جب اقامت کہہ دی جائے تو فرض کے علاوہ کوئی نماز نہیں 198-200

نماز میں آنحضرت ﷺ کا بچوں کو اٹھانا 24-25

نماز میں ایک دو قدم اٹھانے کا جواز 26

نماز میں کنکریوں اور مٹی وغیرہ برابر کرنے کی ناپسندیدگی 28

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت 27

جوتیاں پہنے ہوئے نماز کا جواز 33

منقش کپڑے میں نماز۔ آنحضرت ﷺ کا نقش والی چادر میں نماز پڑھنا اور فرمانا کہ اس نے میری توجہ بانٹ دی 34

رات کے کھانا کا وقت ہو جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو کھانا شروع کرو 35-36

حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں 37

نماز نہیں جب دو ناپاک چیزیں اس کو روک رہی ہوں 37

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت 60-62

آنحضرت ﷺ کے نماز سے فارغ ہونے پر سلام پھیرنے کی کیفیت 63

نماز کے بعد آنحضرت ﷺ کا دائیں/ بائیں مڑنا 197

منافق کی نماز۔ جو سورج غروب ہونے کی انتظار میں رہے اور پھر جلدی جلدی نماز پڑھے 104

نماز کے بعد ذکر الٰہی اللہ اکبر وغیرہ کہنا 64

آنحضرت ﷺ دوسری رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تو سکوت فرمائے بغیر الحمد للہ سے قراءت کرتے 79

نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑ کر نہ آؤ سکینت لازم ہے اور جو مل جائے دوبارہ پڑھ لو...... 81-83

آنحضرت ﷺ نماز کے لئے تشریف لائے آپؐ تشریف لے گئے واپس آئے تو غسل کے قطرات ٹپک رہے تھے 85

آنحضرت ﷺ کا فرمانا ''جب نماز کھڑی ہونے لگے تو اس

وقت کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو' 83-85
جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی 86
جس نے سورج طلوع ہونے سے قبل صبح کی ایک نماز کی ایک رکعت...... 87
سورج طلوع ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ 92
آنحضرت ﷺ کا چٹائی پر نماز پڑھنا 142
جب نماز کا وقت ہو جاتا اور آپؐ ہمارے گھر میں ہوتے تو آپ ہمیں نماز پڑھاتے 142
آنحضرت ﷺ کا ایک گھر میں نفل نماز پڑھانا عورت کو پیچھے کھڑا کیا 142-143
آنحضرت ﷺ کا نماز پڑھنا کہ حضرت میمونہؓ سے آپ کا کپڑا لگ جانا...... 143
نماز کے لے چل کر آنے کی فضیلت اور ثواب 150-151
چھٹی ہوئی نماز کی ادائیگی اور جلد ادا کرنا 163-173
جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اسے پڑھ لے 164، 173

آنحضرت ﷺ کا کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھنا 220-224
آنحضرت ﷺ کا نماز میں قراءت کا خوبصورت انداز کہ 223
آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ ''آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز ہے'' 224
حضرت علیؓ اور فاطمہؓ سے پوچھا کہ کیا تم نماز نہیں پڑھتے؟ 272
آنحضرت ﷺ کا نماز پڑھنا اور کچھ لوگوں کا ساتھ شامل ہو جانا......اور پھر حضور ﷺ کا نہ آنا...... 275
ایک رات نبی ﷺ کے ساتھ لوگوں کا نماز پڑھنا...... 252
نماز کا بہترین حصہ رکوع اور سجدہ ہے 311

آنحضرت ﷺ کا گدھے پر نماز پڑھنا 188

و،ھ،ی

وتر: جسے ڈر ہو کہ رات کے آخری حصہ میں اٹھ نہ سکے تو وہ رات کے پہلے حصہ میں وتر ادا کرے 245-246

آنحضرت ﷺ نے رات کے ہر ایک حصہ میں وتر پڑھے 231-232
آنحضرت ﷺ کے وتر کی بابت 233-235
اپنی آخری نماز کو وتر بناؤ 241
آنحضرت ﷺ کی حضرت ابو ہریرہ کو نصیحت ہر ماہ تین روزے، دو رکعت نماز چاشت، سونے سے پہلے وتر 209، 210
وضوء کا طریق جو آنحضرتؐ نے بیان فرمایا 323
وضوء کی فضیلت 323
وساوس:
شیطان کا نماز کے دوران طرح طرح کے وساوس ڈالنا 46

ہجرت: نبی ﷺ کا مدینہ تشریف لانا 5
یہود:
ایک یہودی عورت کا حضرت عائشہؓ سے عذاب قبر کی بابت بات کرنا اور آنحضرت ﷺ کا عذاب قبر کی دعا پڑھنا 65-67
اللہ کی لعنت ہو ان یہود اور نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا 10-11

❁❁❁❁

اسماء

محمد ﷺ 148،276،280،303

الف

ابراہیم بن سوید 50
ابراہیم بن یزید التیمی 1
ابراہیم علیہ السلام 309
ابراہیم 48،53،293
ابن ابزیٰ 305
ابن ابی عتیق 37
ابن ابی عمر 16
ابن ام عبد 312
ابن ایوب 284
ابن بحینہؓ دیکھئے عبداللہ بن بحینہؓ
ابن بشار 207
ابن بشر 49
ابن جریج 119،264،266،287، 72
ابن جعفر 23
ابن حاتم 84
حضرت ابن زبیرؓ دیکھئے عبداللہ بن زبیرؓ
ابن زیاد 127
ابن شہاب 35، 39،88،89، 115، 138،140، 225، 278
حضرت ابن عباسؓ دیکھئے عبداللہ بن عباسؓ
ابن عبدالاعلیٰ 59
ابن عجلان 76
ابن علیہ 186، 316
حضرت ابن عمرؓ دیکھئے عبداللہؓ بن عمر

ابن عیسیٰ 13
ابن مبارک 188
حضرت ابن مسعودؓ دیکھئے عبداللہ بن مسعودؓ
ابن نمیر 51،71،74،97، 131،309، 311،
ابن ہبیرہ 208
ابواسامہ 112، 212،279
ابواسحاق 102،314، 227،229
ابواسید 201
ابوالاحوص 134، 66
ابوالعاص بن ربیع 24
حضرت ابوامامہؓ باہلی 295، 320،323
حضرت ابوامامہ بن سہلؓ 104
ابوامیہ 326
حضرت ابوایوبؓ 5، 140
ابوبردہ 285
حضرت ابوبرزہؓ 124،125
حضرت ابوبصرہ غفاریؓ 319
ابوبکر بن ابوموسیٰ 95، 96
ابوبکر بن ابی شیبہ 10، 23،138،309
حضرت ابوبکرؓ 5، 12،42، 53 ، 138، 168، 167،169، 181
ابوبکر 27، 90،113،131
ابوجہم بن حذیفہ 34، 35
ابوحازم 26
حضرت ابو درداءؓ 23, 299, 315، 316،210

ابوذرؓ 1، 2، 32،99، 126، 127، 128،129،209
ابورافع الصائغ 209
ابورافع بن خدیج 114
ابورافع 59،60
ابوزبیر 17،21، 74، 75
حضرت ابوسعید خدریؓ 30،41 ، 48، 153، 144، 244 ، 2249، 287 ، 318
ابوسلمہ بن عبدالرحمان 28،227،158، 159، 228، 267،
ابوسلمہ 28
ابوشبل 50
ابوشعثاء 135،195
ابوصالح 76
ابوعباس 26
ابوعبدالرحمان 310
ابوعثمان 210
حضرت ابوقتادہؓ 83، 165، 166، 167،168، 172، 24، 25، 202
ابوکامل 1
ابوکریب 10
ابومجلز 242
حضرت ابومسعود انصاریؓ 88، 154، 155،297، 298
حضرت ابومسلمہؓ دیکھئے سعید بن زیدؓ
ابومعاویہ 294، 195

ابومعبد64
ابومعمر 63
حضرت ابوموسیٰؓ 118، 119 ، 147
، 274،283، 285، 289،
ابووائل 272، 310، 312،314
حضرت ابو ہریرۃؓ 3،4،5 ، 11، 23،
22، 27،30،31 39،44،46،54،
55،58،59،65،68،69،75،76،
78،79، 81،82،84،85،86،87،
88، 97، 98،99، 100، 111،
129،130،132،133،136،144،
145،146، 150،151،153،
157،158،159،163، 164 ،
196،198 ،199، 209 ، 210
247، 214،248، 249 ،250،
251،273 ،274 280،283،
284،294 ،301 ،317
ابویعفور 16
ابویونس 109
ابوسلمہ326
حضرت ابی بن کعبؓ 147،253 148
254،291،300،308،309
اسحاق 84
اسرافیل 267
اسلم 162، 163
اسماعیل 327
اسود بن یزید 314
اسود 14،15،328
اسید بن حضیر 287،288
اشج 154
اشعث بن ابوشعثاء 136
اعرج 270
اعور 51
حضرت ام حبیبہؓ 9، 216،216،217
حضرت ام حرامؓ 142
حضرت ام سلمہؓ 9، 326، 325
حضرت ام ہانیؓ 207، 208
امامہ بنت ابوالعاص 24، 25
حضرت امیر معاویہؓ 72، 73
انس بن سیرین 137،190،243
حضرت انسؓ بن مالک 5، 6 ، 7،9
،31،32، 35،38، 80 ،102،
103، 104،117،142 ،141 ،
143، 159 ، 160، 161، 178
، 179، 190 180، 192، 197
،198 ،227 ،291 ،328
اوزاعی 68،105،158
ایوب 186
بدر بن عثمان 96

ب، ت، ث

حضرت براء بن عازبؓ 7، 8، 109،
110،198،218،219،225،226،
228،229،245،286
بسر بن سعید 257
بشر بن مفضل 216
بشیر بن ابومسعود 88، 89
بکر 150
بکیر 13
حضرت بلالؓ 85، 95، 164، 167
،255،259
بن سلیمان 257
بنوعصیہ 160
بنی حرام 326
بنی سلمہ 8، 104
بنی سلیم 55
بنی عمرو بن عوف 5، 103
بنی لحیان 162، 163
بنی مصطلق 21
بنی نجار 5،6
ثابت 117
حضرت ثوبانؓ 70

ج، ح، خ

حضرت جابر بن سمرہؓ 85، 101 ، 120
، 152 121، 224،
حضرت جابرؓ بن عبد اللہ 2،20،21،
22، 39،40،110،123، 144
،149، 150 ،151،185 ، 203
،245، 247 ،265،274،331،
جبرائیلؑ 267، 297، 301،309
جبیر بن نفیر 179
حضرت جریر بن عبداللہؓ 15،111، 112
جریر 271
جندب بن عبداللہؓ 137
جندب القسری 137
جندب بن سفیان 138
حضرت جندبؓ 12
حارثہ بن وہب خزاعی 183، 184
حجاج 123
حذیفہ 3، 270
حرملہ 115، 226
حرمی 95
حسن 151
حصین بن محمد 140

حفص بن عاصمؒ 178
حضرت حفصہؓ 223
حکیم بن افلح 233، 236
حماد 199
حنظلہ بن علی بن الاسقع 163
حولاء بنت تویت 278
خالد بن حارث 286
خالد حذاء 156
حضرت خبابؓ 101
خرباق 55
خفاف بن ایماء غفاریؓ 162، 163
خلف بن ہشام 16،244

د،ذ،ر،ز

داؤد 216
ذکوان 157،159،160،161،162،
حضرت رافع بن خدیجؓ 105
رعل 157،159 ، 160،161، 162
زر 253
زرارہ بن اوفی 232،236
زہری 140، 141، 175، 223
زہیر 21، 38 ، 102
زید بن ارقمؓ 20، 238 ،
حضرت زید بن ثابتؓ 57، 275
حضرت زید بن خالد جہنیؓ 264
حضرت زینبؓ 278

س،ش،ص،ض،ط

سالم بن عبداللہ 106،181، 190،
191،192،212،303 239،304،
سدی 197
سعد بن سعید 249
سعد بن ہشام 232، 233، 236
سعد 123
سعید بن یزید (ابومسلمہ) 33
سعید بن یسار 189
سعید مسیّب 157
سعید 317
سلمہ بن اکوع 114
سلمہ بن کہیل 261
سلمہ بن ہشام 157، 158
سلیمان بن بریدہ 44
سلیمان بن بریدہ 93، 94
سلیمانؒ 23، 24
سماک بن حرب 152
سمی 76
سہلؓ بن سعد 26
سہیل 77
سیار بن سلامہ 124، 125
شرحبیل بن سمط 179، 180
شعبہ 32،49،60 ، 63 ، 107،
124،125، 179، 254،299،
شعیب 130
شقیق 109،282،313
ضحاک 29
طاؤس 17، 70

ع،غ

عاصم الاحول 186
عاصمؒ 160
عامر بن سعد 63
عامر بن عبداللہ بن زبیرؓ 60، 61
عامر بن واثلہ 194، 305
عامر 233
حضرت عائشہؓ 9،10، 11 ،30،34،
35،37، 65، 66،67،68، 71، ،
87، 90 ،109، 114 ، 115
،122، 123 ،174، 175 ،205، ،
206،213 ، 214 ، 219،220،
221،222 ، 223 ،225،226، ،
227، 228،229،230،251،276
302،324،325،326،327
عبدالرحمان بن ابی عمرہ 136
عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ 207
عبدالرحمان بن اعرج 46
عبدالعزیٰ 278
عبداللہ بن بریدہ 285
عبداللہ بن حارث 185، 186 ، 207
حضرت عبداللہ بن رباحؓ 168
حضرت عبداللہ بن زبیرؓ 74، 75
عبداللہ بن سرجس 200
عبداللہ بن شقیق 196، 218 ، 220
،196 ،205،
حضرت عبداللہ بن صامتؓ 127، 128
، 129
عبداللہ بن عامر بن ربیعہ 190
حضرت عبداللہ بن عباسؓ 264، 266،
307،317،325
حضرت عبداللہ بن عمرؓ 274،8،29، 36
، 38،56،57 ، 61 ، 62 ،63،80،
81،106،131 ، 178 ، 182 ، 184
،185 ، 187،188 ، 189 ، 191
،211 ، 218 ، 239،240 ، 241
،242،243،244 ، 273 ، 329
، 330 ، 318 ، 319،
حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص 91،

92،93،224
حضرت عبداللہ بن مالکؓ 199،200
حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ 14،15،19
،48، 50،51،52،53،108، 133
،134،135،151،197، 253،272،
282،292،293،304،311، 312
،313، 314 ، 315، 316،
حضرت عبداللہ بن مغفلؓ 285،286،329
عبداللہ بن یحیٰ بن ابوکثیر 93
عبدالحمید 186
عبدالرحمان بن ازہر 325
عبدالرحمان بن یزید 183، 297
عبدالرحمان بن عبد 306
عبدالرزاق 116
عبدالعزیز بن ابوحازم 26
عبدالعزیز بن صہیب 38
عبدالعزیز 50
عبدالقیس (قبیلہ) 326
عبداللہ بن دینار 189
عبداللہ بن مالک بن بحینہ 47، 200
عبدہ بن ابی لبابہ 72
عبیداللہ بن عمرؓ بن خطاب 184
عبیداللہ خولانی 13
عبیداللہ 86،131،191
عتبان بن مالکؓ 138، 140، 141،
عثمان بن عفانؓ 13،136،175،178،
،182
عروہ بن زبیرؓ 278،89،80،67،307
عروہ 226
عصیہ 157، 159، 161،162
عطاء بن یسار 57
عطاء 119، 120
حضرت عقبہ بن عامرؓ 295،302،303
320
عقیل بن خالد 261
علاء بن عبدالرحمان 103
علقمہ 14،15، 50، 222، 227،
311،315، 316
علی بن عبدالرحمان المعاوی 62
حضرت علیؓ 106، 107،108، 208،
268،272
عمارہ بن رویبہ 112، 113
حضرت عمر بن خطابؓ 42، 43 ، 53،
110،115، 116 ، 117، 119
،121، 131 ، 167،168،172 ،
175، 177 ، 179، 181، 182
، 237،251، 281،305، 306
،317 307، 324 ،325، 328
عمر بن عبدالعزیزؒ 88، 89، 104
حضرت عمروؓ بن عبسہ 320، 323
عمرو بن مرہ 314
عمرو199
حضرت عمرانؓ بن حصین 55، 56،169
عمرو بن اوس216،217
عمرو 64
عمرہ بن عبدالرحمان 302
عنبسہ 216
عیاش بن ابوربیعہ157، 158 ، 297
عیسٰی بن حفص بن عاصم 177
غفار (قبیلہ) 162، 163
غندر 124

ف،ق،ک،ل

حضرت فاطمہؓ 272
فضیل بن عیاض 49
فضیل بن مسروق 110
قاسم بن محمد 228
قاسم شیبانی 238
قاسم 31، 37
قتادہ 317
قتادۃ 32، 107، 173،234، 300
قتیبہ 76، 102
قرہ 118
قیس بن سعد 264
کریب 261
حضرت کعب بن عجرۃؓ 77
حضرت کعب بن مالکؓ 204
لحیان 159
لیث 76

م،ن،و،ہ،ی

ماریہ 10
حضرت مالک بن حویرثؓ 155، 156
مالک بن دخشن 139
مالک8،29،184،257،266،281
محمد بن عمرو بن حسنؓ 123
محمد بن لبیدؓ 13
محمد 160
حضرت محمود بن ربیعؓ 140، 141
مختار بن فلفل 328
مسروق 229،328
مسعر 198،293
مسلم بن حجاج 70،184
حضرت مسور بن مخرمہؓ 307، 325
حضرت مصعب بن سعدؓ 16

مضر 157
حضرت معاذ بن جبلؓ 194، 195
حضرت معاذہؓ 206
معاویہ بن حکم السلمی 17
معاویہ بن قرہ 285، 286
معدان بن ابوطلحہ 42
معمر 84، 130، 186
حضرت معیقیبؓ 28
حضرت مغیرہ بن شعبہؓ 72، 73، 89
ملیکہ 141
منصور 49
موسیٰ بن سلمہ ہذلی 176
موسیٰ بن عقبہ 281
حضرت میمونہؓ 143،254،256، 257،258،259، 260 ،261، 263، 264،
نافع بن عبدالحارث 305
نافع 184، 191
نعمان بن سالم 216
حضرت نواسؓ بن سمعان 296
نہیک بن سنان 310،311
وکیع 290، 112 ، 311
ولید بن ولید 158
وہیب 186
ہشام بن حکیم بن حزامؓ 306، 307
ہشام بن عامر 234، 236
ہشام بن عروہ 75
ہشام 317
ہمام بن منبہ 5،82،98،132، 280 299
یحییٰ بن ابواسحاق 180
یحییٰ بن یحییٰ 184
یحییٰ بن یزید ہنائی 179
یحییٰ 288
یحییٰ بن ایوب 327
یزید بن عبداللہ بن شخیر 33
یعقوب 165
یعلی بن امیہ 175
یوسفؑ 157، 158،162

❁❁❁❁

مقامات

اُحد	236،19
بدر	138
بصرہ	113
بطحان	295،118،110
بئر معونہ	161،159
بیت المقدس	8،7
تبوک	194
جوانیہ	19
حبشہ	10،9
حمص	293،180
خیبر	295،163،41،38
دومین	180
ذوالحلیفہ	179
شام	316،315،8
صفہ	295
ضجنان	185
عراق	316
عسفان	305
عقیق	295
عین التمر	190
قارہ	307
قباء	8
کعبہ	21،8،7
مخمص	319
مدینہ	232،180،123،118،26،24،5
	328 ،322،321
مسجد اقصیٰ	1
مسجد حرام	9،1
مکہ	322،286،285،208،207،180
منیٰ	183،182،181
یثرب	321

❁❁❁❁

کتابیات

المنجد 223

سیرۃ الحلبیہ 6

صحیح بخاری 15

لسان العرب 12، 223

❁❁❁❁